ان من البیان لسحرا و ان من العلم جهلا و ان من الشعر حکما و ان من القول عیالا

مؤلفہ

عالی جناب مولانا محمد عبدالغنی خاں صاحب غنیؔ فرخ آبادی مدظلہم

مؤلف ارمغان آصفی و جوار العرب

باہتمام محمد مقتدی خاں شروانی

در مطبع انسٹی ٹیوٹ گزٹ علی گڑھ چاپ گردید

انتساب

جب کتاب ہذا کے چھپنے کی رائے قرار پاگئی تو فاضل و محترم مؤلف صاحب نے مجھ سے اس کے ڈیڈیکیشن کے متعلق مشورہ کیا۔ میرا ذہن معاً جناب والا نواب حاجی محمد اسحٰق خاں صاحب بہادر سی ایس آئی کی جانب منتقل ہوا جو ماشاءاللہ نہ صرف خود بہت بڑے سخن فہم و نکتہ سنج اور اسلامی لٹریچر کے بقا اور اسکی ترقی و اشاعت سے خاص دلچسپی رکھنے والے ہیں بلکہ اُنیسویں صدی کے فارسی و اُردو کے بہت بلند پایہ اور مستند شاعر نواب حاجی محمد مصطفےٰ خاں صاحب شیفتہ و حسرتی مرحوم کے خلف صدق ہونے کی حیثیت سے "اَلْوَلَدُ سِرٌّ لِاَبِیْہِ" کے پورے طور پر مصداق ہیں۔ حسن اتفاق سے یہی نام نامی پیشتر سے خود جناب مؤلف صاحب کے خیال میں بھی تھا۔ چنانچہ نواب صاحب کی خدمت میں نیابتہً میں نے درخواست پیش کی جس کو ممدوح نے ازراہ غایت عنایت منظور فرمالیا۔

نہایت افسوس ہے کہ آجکل مولانا بوجہ ضعف پیری و علالت صاحب فراش ہیں اور دنیا و مافیہا کو فراموش کئے ہوئے ہیں ورنہ اس وقت اُن کو حقیقی مسرت حاصل ہوتی اور وہی نواب صاحب بہادر کا شکریہ بھی ادا کرتے۔ مگر اب اس خدمت کو بھی میں ہی ادا کرتا ہوں اور یقین کرتا ہوں کہ عالی جناب مشارالیہ بفحوائے "مَا لَا یُدْرَکُ کُلُّہٗ لَا یُتْرَکُ جُلُّہٗ" اس بالواسطہ شکریہ کو بھی (جو بہ سبب میرے توسط کے لفظ کے اصلی معنی میں حقیر ہو گیا ہے) اُسی فراخدلی کے ساتھ قبول فرمائیں گے ؎

در پسِ آئینہ طوطی صفتم داشتہ اند
آنچہ اُستادِ ازل گفت ہماں می گویم

یکم اکتوبر ۱۹۱۶ء

محمد مقتدی خاں شروانی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض حال

خلت الدّیار فسدت غیر مسود
ومن البلاء تفردی بالسؤدد

حضرت والد ماجد مرحوم و مغفور (مؤلف تذکرۂ ہذا) علم کا صحیح ذوق لیکر دنیا میں آئے تھے اور خدا نے انھیں محض تحصیل و ترویج علم کے لئے پیدا کیا تھا۔ چنانچہ سالہا سال کی محنت شاقہ کے بعد جس دقت نظر اور جامعیت کے ساتھ ارمغانِ آصفی اور حوار العرب کا سلسلہ اُنھوں نے مکمل کیا وہ اس بیان کا ایک حسّی ثبوت ہی۔

ارمغان کے عین دوران تالیف میں اُنھیں اس تذکرہ کی تیاری کا خیال پیدا ہوا تھا۔ لیکن ارمغان آصفی کے زمانۂ انطباع میں مطابع کی جن صعوبتوں سے دوچار ہونا پڑا اُس نے آیندہ تالیفات کے سلسلہ کے جاری رہنے کی طرف سے گونہ مایوس کر دیا مگر یادش بخیر انسٹی ٹیوٹ پریس کا تجربہ ہونے سے اُمید کی جھلک نظر آئی۔ حوار العرب کے پہلے حصّے کی تیاری نے اس اُمید کو مُبدّل بہ یقین کر دیا اور قرار پایا کہ قبل اس کے کہ حوار العرب کے باقی حصّوں

پر نظر ثانی ہو کر انھیں مطبع کے سپرد کیا جائے اول تذکرۃ الشعراء سے فراغت حاصل کر لیجائے لیکن

تجری الرّیاح بما لا تشتہی السّفن

جس وقت متن کتاب چھپکر مکمل ہوا ہی تو مرحوم مرض الموت میں مبتلا ہو کر دنیا و ما فیہا سے بیخبر ہو چکے تھے۔ یہاں تک کہ ۱۵ اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ء کو آپ نے داعی اجل کو لبیک کہا اور تمام علمی حسرتیں اُن کے ساتھ تہ خاک دفن ہوگئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ رضینا بقضاء اللہ

اے بسا آرزو کہ خاک شدہ

اور اب کہ میں یہ سطریں لکھ رہا ہوں ایک عجیب کیفیت میرے قلب پر طاری ہی جس کا اندازہ کرسکنا ناظرین کرام کے لیئے یقیناً کچھ دشوار نہ ہوگا۔ ایک طرف باپ (اور ان جیسے باپ) کے شفیق سایہ کے سر سے اُٹھ جانے کا قلق ہی۔ دوسری جانب وہ شغف یاد آتا اور دل کو پاش پاش کرتا ہی جو مرحوم کو (محض ترویج علم کی خاطر نہ حاشا جلب مال کی غرض سے) اپنی تالیفات کی اشاعت و اذاعت کے ساتھ تھا۔ اس کے علاوہ ایک خیال یہ بھی ہی کہ دیباچہ نگاری کی خدمت اُن کے پیچھے ایک ایسے شخص کو انجام دینی پڑی ہی جو محض بے بضاعت ہی اور

بدنام کنندۂ نکو نامے چند

سنہ ھ میں جب علامہ محمد ابن احمد نے نظامیہ بغداد کی مسند درس پر قدم رکھا تو رو رو کر مندرجہ عنوان شعر پڑھا تھا جس کا مطلب یہ ہی کہ جب دنیا بڑوں سے خالی ہو جائے اور چھوٹے صرف تنہا رہجانے کی وجہ سے بڑے بن جائیں تو درحقیقت یہ بجائے خود ایک بہت بڑی مصیبت اور بدنصیبی ہے علامہ موصوف کا زمانہ وہ زمانہ تھا جس کی قبل اور بعد کی صدیوں نے ابو حنیفہ اور شافعی، مسلم اور بخاری، امام الحرمین اور غزالی، ابن رشد اور فارابی، طوسی و دوانی، خطیب بغدادی و رازی اور

خسرو دہلوی و سعدی شیرازی وغیر ہم جیسے ہزاروں ذوفنون ایسے پیدا کئے تھے جنکے تذکروں سے تاریخ کے اوراق ہمیشہ مزین رہیں گے۔ اور بلاشبہ جن میں سے ہزاروں ہی دوسرے ایسے ہونگے جن کے نام تک خود تاریخ کو یاد نہیں رہے۔

واقعہ یہ ہی کہ علامہ محمد ابن احمد موصوف خود مسلم الثبوت امام فن اور فخر الاسلام کے پُر فخر لقب سے ملقب تھے جب ان کا اپنی نسبت یہ خیال تھا تو ظاہر ہی کہ میں جو فاضل مؤلف کی بدرجۂ مجبوری قائم مقامی کر رہا ہوں اپنی نسبت جو کچھ خیال نہ کروں کم اور بہت ہی کم ہی۔ مگر کیا کیا جائے۔

قضی اللّٰہ امرا و جف القلم

مجھے نہیں معلوم کہ مرحوم اس کتاب کا دیباچہ کس طور پر لکھتے اور اس میں کیا لکھتے لیکن میرے لئے سوائے اسکے کوئی اور چارہ کار نہیں ہی کہ میں تالیف کتاب کی نسبت چند واقعات عرض حال کے طور پر پیش کر دوں اور ناظرین سے مرحوم کے لئے (اور اپنے لئے) طلب دعائے خیر کروں۔

جیسا کہ پیشتر عرض کیا جا چکا ہی اس تذکرہ کی تالیف کا خیال ارمغان کی تالیف کے دوران میں پیدا ہوا تھا۔ سنہ ۱۳۳۱ھ میں اس خیال نے عملی صورت اختیار کی اور شعرا کے تخلص اور ناموں کا بشکل جدول خاکہ تیار ہوا۔ جسقدر تذکرے شعرا کے اب تک لکھے جا چکے ہیں زیادہ تر ایسے ہیں جن میں تعریفوں کے توپل بندھے ہوئے ہیں مگر تاریخی حالات دریا میں قطرہ کے برابر بھی نہیں ہیں اس لئے جن قیود کے ساتھ اس تذکرہ کی ترتیب منظور تھی اُن کو پورا کرنے میں بہت سی رکاوٹیں پیش آئیں جن کو دُور کرنا آسان امر نہ تھا۔ سنہ ۱۹۱۹ء میں (جب کہ خود مرحوم کی صحت تقریباً جواب دے چکی تھی) مختلف تذکروں سے مقابلہ کرنیکی خدمت میرے سپرد ہوئی تذکرے (علاوہ بعض تاریخوں کے) کتابخانہ کا ماخذ ہیں انکے نام یہ ہیں: لب الالباب، مجمع الفصحا، کلمات الشعرا، تذکرۂ بےنظیر، لطائف الخیال، نتائج الافکار

تذکرۂ دولت شاہ سمرقندی، فانوس خیال، تذکرہ حسینی دوست آتش کدہ، خزانۂ عامرہ، ریاض الشعرا، پھر بھی بہت سے شعرا کے حالات غیر مکمل رہ گئے۔ جن شاعروں کا ہندوستان آنا ثابت ہوا ہے ان کے سامنے عہد حکومت کے خانہ میں اسی بادشاہ کا نام لکھا گیا ہے جو اس وقت ہندوستان میں حکمران تھا۔ کسی واقعہ کے متعلق اختلاف کی صورت میں اس پہلو کو ترجیح دی گئی جس پر کتب مدار علیہ کا اتفاق بالکثرت آرا پایا گیا۔ سنہ ۱۹۱۰ء میں اس کی تالیف و مقابلہ سے فراغت حاصل ہو گئی اور قصد تو یہ تھا کہ ارمغان کی اشاعت کے بعد ہی اس تذکرہ کو بھی چھپوا دیا جائے مگر والد قبلہ کی تمام تر توجہ تکمیل جواہر العرب میں مصروف تھی اور اس کے چھپنے کی نوبت غالباً اب بھی نہ آتی اگر بعض جوہر شناس کرم فرماؤں کا مخلصانہ اصرار غالب نہ آتا۔ بہرحال اب کتاب ناظرین کے سامنے ہے اور اس کے حسن و قبح کا اندازہ کرنا ان کے اختیار میں۔ اپنی جانب سے ؎

من آنچہ شرط ادب بود با تو می گویم ۔۔۔ تو خواہ معذرت از من پذیر یا مپذیر

خاکسار

عبد الحمید خاں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

باب الف

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
۱؎ آذر	حاجی لطف علی بیگ	سنہ ۱۲۰۰ھ	صفہان	عراق عجم	نادرشاہ قہرمان ایران
۲؎ آذری	شیخ نورالدین جلال	سنہ ۸۶۶ھ	اسفرائن	خراسان	شاہرخ مرزا والی ہرات

۱؎ حاجی لطف علی بیگ، اول والہ و بعدہ نکہت تخلص می کرد، و آخر بہ آذر قرار گرفت، باقتضاے زمان قدیسے شوخ طبع و لاپرواواقع شدہ، در سنہ ۱۱۸۰ھ تذکرہ موسوم بہ آتشکدہ، تالیف کرد، ۱۲

۲؎ شیخ نورالدین جلال حمزہ، از فضلای عصر و بلغاے دہر بود، مرید شیخ محی الدین طوسی و مصاحب شاہ نورالدین کرمانی ست، کتاب جواہر الاسرار، و عجائب الدنیا و سعی الصفا و بہمن نامہ ازو یادگار ست، در زمان احمد شاہ بہنی بہند آمد بعد چندے مراجعت بسوی خراسان نمودہ، وقتے احمد شاہ صد ہزار درم باو انعام کرد، شیخ از کمال بے نیازی قبول نفرمود، دیوانش سی ہزار بیت بعمر ہشتاد و دو سال در خراسان فوت کرد، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
آرزو [۱]	سراج الدین علیخان	سنہ ۱۱۶۹ھ	اکبرآباد	ہندستان	محمد شاہ والی ہند
آزاد [۲]	میر غلام علی	سنہ ۱۲۰۰ھ	بلگرام	״	״
آشنا [۳]	میرزا محمد طاہر	سنہ ۱۰۸۱ھ	تربت	خراسان	شاہجہان والی ہند
آشوب [۴]	ملا حسین	سنہ ۱۰۹۹ھ	مازندران	طبرستان	״
آصف [۵]	محمد قلی		قم	عراق عجم	״

۱ **سراج الدین علیخان**، جامع اصناف فضائل بود، تصانیف عدیدہ مثل سراج اللغات، مجمع النفائس، چراغ ہدایت، تنبیہ الغافلین، شرح سکندر نامہ، موہبت عظمیٰ، عطیہ کبریٰ، غرائب اللغات، خیابان گلستان، مصطلحات الشعرا، نوادر الالفاظ، جواب اعتراضات منیر، شرح قصائد عرفی، شرح مختصر المعانی، شرح گل کشتی میر نجات، ازو بیادگار ست، با شیخ حزین و میرزا مظہر جانجانان و آزاد بلگرامی معاصر بود، بہار دہلوی مؤلف بہار عجم از شاگردان وست، از دیوان شیخ حزین قریب پانصد بیت نامربوط و مخل ایراد برآورد، دیوانش سی ہزار بیت ست، ۱۲

۲ **میر غلام علی** ولادت او در بست و پنجم صفر سنہ ۱۱۱۶ھ در قصبہ بلگرام از توابع اودہ بودہ ست، استفادہ علوم از میر عبد الجلیل بلگرامی و میر سید محمد بلگرامی و میر طفیل احمد بلگرامی و غیرہم نمودہ، سرآمد روزگار گردید، در اشعار عربی و فارسی ید طولیٰ داشت، علاوہ دیوان فارسی، دیوان عربی سہ ہزار بیت از مسند تصانیف عالیہ ازو یادگار ست ۱۲

۳ **میرزا محمد طاہر** ملقب بہ عنایت خان خلف الصدق ظفر خان احسن، جامع کمالات بودہ ۱۲

۴ **ملا حسین**، بہندوستان آمدہ مدتہا با ظفر خان احسن بسر می برد ۱۲

۵ **محمد قلی**، بہندوستان آمدہ بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
آصفی[1]	خواجه آصفی	سنه ۹۲۳ھ	شیراز	فارس	شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران
آفرین[2]	شیخ فقیر الله	سنه ۱۱۵۴ھ	لاهور	هندوستان	محمد شاه والی هند
آگهی[3]	مولنا جلال الدین	سنه	یزد	عراق عجم	سلطان حسین مرزا والی هرات
آهی[4]	سلطان قلی بیگ	سنه ۹۲۷ھ	ترشیز	خراسان	〃
ابدال[5]	مولنا ابدال	سنه	اصفهان	عراق عجم	سام مرزا صفوی والی ایران
ابراهیم[6]	میرزا ابراهیم	سنه	〃	〃	شاه اسمعیل صفوی والی ایران
ابن حسام[7]	شمس الدین محمد	سنه ۸۷۵ھ	برجند	خراسان	سلطان حسین مرزا والی هرات

[1] خواجه آصفی، خلف خواجه مقیم از فصحای هرات بود، دیوانش تا حال در عرصهٔ روزگار باقی ست ۱۲

[2] شیخ فقیر الله، شاعر خوش خیال و صاحب دیوان ست، و مصنف هیر و رانجها ۱۲

[3] مولانا جلال الدین، مداحی خاندان نبوت میکرد ۱۲

[4] سلطان قلی بیگ، از امرای اوسط خطاست، شاعر عاشق پیشه بود، در تبریز درگذشت صاحب دیوان ست در نهایت شیرینی و نزاکت ۱۲

[5] مولنا ابدال، مداح شاهزاده سام مرزا صفوی ست، در جنگ قندهار بدرجهٔ شهادت رسید ۱۲

[6] میرزا ابراهیم، جامع اکثر کمالات بوده، فرهنگ وے در لغت فارسی مشهور ست، در آخر عهد شاه طهماسپ درگذشت ۱۲

[7] شمس الدین محمد، پسر جمال الدین ابن حسام ست، خاور نامه در سیر جناب مرتضوی بکمال فصاحت نوشته، از فضلای عالیمقدار بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ابن حاجرمی [۵۱]	مولانا ابن حاجرمی	۰	صفہان	عراق عجم	سلطان ابوسعید خاں والی فارس
ابن جلال [۵۲]	ابن جلال	۰	عراق	"	
ابن نصوح [۵۳]	ابن نصوح	۰	شیراز	فارس	سلطان ابوسعید خاں والی فارس
ابن یمین [۵۴]	فخرالدین امیر محمود	سنہ ۷۶۳ھ	فریوند	خراسان	سلطان محمد خدابندہ والی ہرات
ابوالبرکہ [۵۵]	خواجہ ابوالبرکہ	سنہ	سمرقند	"	سلطان حسین مرزا والی ہرات
ابوالحسن	ابوالحسن	سنہ	بخارا	"	
ابوالحسن [۵۶]	مولانا ابوالحسن	سنہ	مہنہ	"	شاہ اسمٰعیل صفوی والی ایران

۵۱ ابن حاجرمی، پسر بدرالدین حاجرمی ست، در مرثیہ سلطان ابوسعید فرائی اصفہان قصیدہ گفتہ ہست، ۱۲

۵۲ ابن جلال، از ارباب کمال ست، ۱۲

۵۳ ابن نصوح، مدّاح سلطان ابوسعید و شیخ اویس بود، معاصر خواجہ سلمان ساوجی ست، دہ نامہ بنام خواجہ غیاث الدین ابن خواجہ رشید وزیر در نظم نوشتہ ہست، ۱۲

۵۴ ابن یمین، خلف ملک الفضلا، امیر یمین الدین ست، از عارفان کامل ست، در نظم قدرتے بکمال داشت، دیوانش در جنگ سربداران در سنہ ۷۴۳ھ از دست رفت ۱۲

۵۵ خواجہ ابوالبرکہ، ثمر شجر ہنرمندی بود، و ابوایوب ابوالبرکہ خلف صدق اوست، معاصر شیخ عین القضاۃ ہمدانی ست، ۱۲

۵۶ مولانا ابوالحسن، ابن مولانا احمد بہنہ ست در کاشان می بود در صغر سن فضلاے عالیمقدار را درس می گفت، خواجہ فضل ترک از تلامذہ اوست، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ابوالحسن[1]	ابوالحسن علی	سنه ۴۲۵ه	خرقان	آذربیجان	علاء الدوله دیلمی والی دیلم
ابوالبقا[2]	میر ابوالبقا	.	تفرش	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
ابوالعباس	خواجه ابوالعباس	سنه ۲۰۰ه	مرو	خراسان	مامون الرشید والی بغداد و خراسان
ابوالعلا[3]	نظام الدین	سنه ۵۵۴ه	گنجه	آذربیجان	منوچهر شروانشاه والی شروان
ابوالفتح[4]	نظام الدین	سنه ۴۳۰ه	بُست	خراسان	امیر ناصر الدین سبکتگین والی غزنی
ابوالفتح[5]	حکیم ابوالفتح	سنه ۹۹۹ه	گیلان	طبرستان	جلال الدین اکبر والی هند
ابوالفرج[6]	ابوالفرج بن مسعود	سنه ۴۸۴ه	رونه	خراسان	سلطان ابراهیم بن مسعود والی غزنی

[1] ابوالحسن علی بن جعفر، از کمّل اولیاست، تکمیل کمالات معنوی از روح شیخ بایزید بسطامی قدس سره نموده، شیخ ابوعلی بن سینا در خدمتش رسیده است، از فیض صحبتش سر از فلسفه به طریقت کشیده ۱۲

[2] میر ابوالبقا، از فرقهٔ علما و جرگهٔ شعراست، تذکرهٔ شعرا در پیش داشته، توفیق اتمام نیافته ۱۲

[3] نظام الدین ابوالعلا، استاد فلکی شروانی و اعز الدین شروانی و خاقانی شروانی ست ۱۲

[4] نظام الدین ابوالفتح، از اجل بلغاست، وزیر محمود غزنوی بوده ۱۲

[5] حکیم ابوالفتح، ابن عبدالرزاق گیلانی است، عرفی شیرازی مداحی وی بسیار کرده، هر دو در یک سال (سنه ۹۹۹ه) رحلت کردند ۱۲

[6] ابوالفرج بن مسعود، اصلش از قصبهٔ رونه ست، (از مضافات دشت خاوران) در خدمت سلطان ظهیر الدین ابراهیم بن مسعود، و محمود بن ابراهیم غزنوی راه منادمت یافته، استاد شعر است بغزنی و لاهور افتاده، مداح ابوعلی سنجور ست، مسعود سعد سلمان بسبب غنا وی محبوس گردیده، دیوانش قریب دو هزار بیت متداول ست، باقی تلف گردیده ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ابوالفضل	شیخ ابوالفضل	سنه ۱۰۱۱ھ	اکبرآباد	هندستان	جلال الدین اکبر والی هند
۵۱ ابوالفضل	شیخ ابوالفضل	.	مهنه	خراسان	.
۵۲ ابوالقاسم	شیخ ابوالقاسم	.	گازرون	فارس	شاه عباس ماضی والی ایران
۵۳ ابوالقاسم	میرزا ابوالقاسم	.	استرآباد	طبرستان	"
۵۴ ابوالقاسم	ابوالقاسم بشر یاسین	.	مهنه	خراسان	سلطان مسعود غزنوی والی غزنی
۵۵ ابوالقاسم	خواجه ابوالقاسم	.	خواف	"	شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران
۵۶ ابوالمعالی	میر ابوالمعالی	.	صفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران

۵۱ **شیخ ابوالفضل**، از اولاد شیخ ابوسعید ابوالخیر ست، در کمال زهد و پرهیزگاری روزگار بسر می برد ۱۲

۵۲ **شیخ ابوالقاسم**، از افاضل عصر بود، معاصر تقی اوحدی صوفی مازندرانی ست، ۱۲

۵۳ **میرزا ابوالقاسم**، در جمیع علوم قدرت کامل داشت، خصوص در حکمت و جفر و آداب کیمیا، و در سخنوری دستگاه عالی داشت، ۱۲

۵۴ **ابوالقاسم بشر یاسین**، از مشاهیر علما و مشائخ عصر ست، مولدش مهنه، شیخ ابوسعید ابوالخیر از مستفیدان وست، ۱۲

۵۵ **خواجه ابوالقاسم**، پسر خواجه شهاب خوافی ست، بصلاح می زیست و تعلیق را خوب می نوشت ۱۲

۵۶ **میر ابوالمعالی**، در سخن سنجی طبع عالی داشت، از ارباب قلم و مشرف اصطبل شاه عباس ماضی بوده ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ابوالمعالی	شیخ ابوالمعالی	سنه ۵۴۱ه	رے	عراق عجم	مسعود بن محمد بن ملکشاه سلجوقی والی خوارزم
ابوالمعالی[1]	میرزا ابوالمعالی	.	"	"	نادر شاه قهرمان ایران
ابوالمعالی	ابوالمعالی نحاس	سنه ۵۱۲ه	صفهان	"	ملکشاه سلجوقی والی خوارزم
ابوالوفا[2]	خواجه ابوالوفا	سنه ۸۳۵ه	خوارزم	"	شاهرخ مرزا والی خراسان
ابوالهادی[3]	میر ابوالهادی	.	.	.	.
ابوجابر[4]	شیخ ابوجابر	.	غزنی	خراسان	بهرام شاه ابن مسعود والی غزنی
ابوحنیفه	ابوحنیفه	سنه ۳۸۶ه	"	"	سلطان مسعود غزنوی والی غزنی
ابوحیان	ابوحیان	.	شیراز	فارس	.
ابورجا	شهاب الدین شاه	سنه ۵۹۷ه	غزنی	خراسان	بهرام شاه بن مسعود شاه والی غزنی

[1] میرزا ابوالمعالی، شعرش خالی از بلاغت و حالتے نیست ۱۲

[2] خواجه ابوالوفا، از کبار مشائخ خوارزم و مشهور بفرشته روی زمین بود، مرید شیخ ابوالفتوح و خلیفه نجم الدین کبری ست، کتاب کنز الجواهر ازو بیادگار ست، ۱۲

[3] میر ابوالهادی، از موزونان شیرین خیالان بود، ۱۲

[4] شیخ ابوجابر، از جمله فصحاست، قصائد غرا در مدح بهرام شاه گفته، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
اثیر [۱]	اثیر الدین	سنه ۵۶۳ه	اخسیکت	فرغانه	اتابک قزل ارسلان والی شیراز
اثیر [۲]	اثیر الدین عبد الله	سنه ۶۵۶ه	ادیمان	عراق عجم	هلاکو خان والی خوارزم
اجری [۳]	میر اجری جعفری	•	یزد	"	•
احسان [۴]	ملا مقیما فراش	•	مشهد	خراسان	شاه سلیمان صفوی والی ایران
احسن [۵]	میرزا احسن الله	سنه ۱۰۶۳ه	تربت	"	شاهجهان والی هند
احسنی [۶]	میرزا احسنی	•	خوانسار	عراق عجم	•
احمد [۷]	سید احمد	•	•	•	•

[۱] اثیر الدین، معاصر مجیر بیلقانی و خاقانی شروانی ست و حریف مقابل او، مرید شیخ نجم الدین کبری بوده، در دیار خلخال فوت کرد، ۱۲

[۲] اثیر الدین عبد الله، معاصر کمال اصفهانی و شاگرد نصیر طوسی ست، دیوانش مشتمل بر اشعار فارسی و عربی ست، ۱۲

[۳] میر اجری جعفری، در نهایت لیاقت و نادرت طبع بوده، ۱۲

[۴] ملا مقیما، از شعرای مشهد مقدس ست، بلطف طبع و شیرین زبانی مشهور ست در زمان شاه سلیمان صفوی باصفهان بوده ۱۲

[۵] میرزا احسن الله ظفر خان، با صائب و کلیم و قدسی و سلیم و دانش و صیدی طهرانی هم صحبت بوده، در زمان شاهجهان صوبه دار کشمیر بوده، ممدوح صائب است، ۱۲

[۶] میرزا احسنی، به پیشه خیاطی وجه معاشش اندوختی، ۱۲

[۷] سید احمد، مشهور به آقا احمد کاسه گر ست، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
احمد	فریدالدین احمد کافی	۰	۰	۰	سلطان غیاث الدین بن سام و ناصر الدین الله والی بغداد
احمد[1]	ابونصر شیخ احمد	سنه ۵۳۶ھ	جام	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
احمد[2]	امام احمد غزالی	سنه ۵۲۷ھ	قزوین	عراق عجم	"
احمد[3]	احمد بیگ	سنه ۱۰۴۲ھ	صفهان	"	شاهجهان والی هند
احمدی[4]	خان احمد خان	سنه ۹۲۰ھ	گیلان	طبرستان	شاه اسمعیل صفوی والی ایران
اختری[5]	مولانا اختری	۰	یزد	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران

[1] شیخ الاسلام ابونصر احمد، زنده پیل امی بود، در بست و دو سالگی توفیق توبه یافته هیژده سال در کوه نشست، مقتدای زمان گردید، در معرفت و توحید و حکمت تصانیف کامله دارد از آن جمله کتاب سراج السائرین ست، احمد جامی قدس سره مادهٔ سال فوت اوست، ۱۲

[2] امام احمد، برادر حجة الاسلام امام محمد غزالی ست، شیخ عراقی در لمعات تتبع طرز وی کرده ست، وفاتش در سنه پانصد و بست و هفت بوده، و صاحب مجمع الفصحا وفات او در سن پانصد و هفده نوشته، تصانیف و تالیفات بسیار دارد، ۱۲

[3] احمد بیگ لنگ، از وطن بهند آمده، و بدولت صاحبقران ثانی کارش بجایے رسیده و بدیوانی پٹنه سر بلند شده، اصلش از ترک ست، سیاق را خوب میدانست، ۱۲

[4] خان احمد خان، برادرزادهٔ قاسم خان افشار ست حاکم گیلان بوده در نظم صاحب دستگاه ست ۱۲

[5] مولانا اختری، بهندوستان آمده در خدمت میر جمله شهرستانی می بود بعد از فوت وے بایران رفته باز مراجعت فرموده، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ادائی [1]	میر محمد مومن	سنہ ۱۰۳۰ھ	یزد	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
ادہم	میرزا ادہم	۔	بغداد	عراق عرب	سلطان سلیمان والی ترکی
ادہم [2]	میرزا ابراہیم	سنہ ۱۰۶۰ھ	ارتیمان	عراق عجم	شاہجہان والی ہند
ادہم [3]	میرزا ابراہیم	سنہ ۹۷۶ھ	کاشان	〃	۔
ادیب [4]	شہاب الدین صابر	سنہ ۵۴۶ھ	ترمذ	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
ارسلان [5]	محمد قاسم	سنہ ۹۹۵ھ	مشہد	〃	جلال الدین اکبر والی ہند
ارشدی [6]	استاد ابو محمد	۔	سمرقند	〃	معز الدین ملک شاہ والی خوارزم

[1] میر محمد مومن، متہم بالحاد شدہ بہ بندر سورت در آمد و در نہایت ورع بسر می برد، پیوستہ صائم بودے و افطار بقدر نان جویں می نمود، در دکن مرد ۱۲

[2] میرزا ابراہیم، خلف میرزا رضی ارتیمانی ست، در ہنرمندی کمال از نوادر دہور بود، در زمان شاہجہان بہند آمدہ احترام یافت ۱۲

[3] میرزا ابراہیم، اکثر در تبریز بسر کردہ ۱۲

[4] شہاب الدین صابر، اصلش از بخارا ست، معاصر رشید وطواط و حکیم انوری ست، در فنون شعر از استادان مسلم ست، عبد الواسع جبلی و انوری و سوزنی سمرقندی ورا باستادی یاد کردہ، سلطان اتسز والی خوارزم او را در جیحون غرق کردہ ۱۲

[5] محمد قاسم، در عہد اکبر شاہ بہند آمدہ در احمد آباد درگذشت ۱۲

[6] استاد ابو محمد، معاصر عمعق بخاری و مسعود سعد سلیمان و میر معزی ست، قصۂ مہر و وفا از منظومات وست، در ہرات فوت کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ازل[1]	میرزا محمد امین	.	صفہان	عراق عجم	
ازرقی[2]	حکیم فضل الدین	سنہ ۵۲۶ھ	ہرات	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
اسحق	حکیم اسحق	.	شیراز	فارس	.
اسحق	میرزا اسحق	.	یزد	عراق عجم	.
اسد[3]	میرزا اسد بیگ	سنہ ۱۰۲۸ھ	قزوین	"	.
اسدی[4]	حکیم ابو نصر	سنہ ۴۲۵ھ	طوس	خراسان	.
اسمعیل[5]	میرزا اسمعیل	سنہ ۱۱۳۲ھ	طہران	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
اسمعیل[6]	حاجی اسمعیل	.	قزوین	"	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران

[1] میرزا محمد امین، در سخن سنجی قدرت تمام داشت، برادر میرزا مہدی مستوفی موقوفات ست
در محاصرہ صفہان فوت شد ۱۲

[2] حکیم فضل الدین، معاصر احمد بدیعی و نسیمی و نظامی عروضی و عبداللہ قریشی ست، مداح
طغانشاہ سلجوقی ابن موید ست، ۱۲

[3] میرزا اسد بیگ، در ہندی بود، ۱۲

[4] حکیم ابو نصر، استاد فردوسی طوسی ست، بعد فردوسی فوت کرد کتاب گرشاسپ نامہ
از وی یادگار ست، در زمان سلطان محمود غزنوی علم سحر بیانی برافراختہ ۱۲

[5] میرزا اسمعیل، از ہمطرحان شفیع شیرازی ست، ۱۲

[6] حاجی اسمعیل، از سخن سنجان قزوین ست، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
اسیر [۵۱]	میر جلال الدین	سنه ۱۰۴۹ھ	شہرستان	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
اسیری [۵۲]	امیر قاضی	سنه ۹۸۴ھ	قزوین	"	جلال الدین اکبر والی ہند
اسیری [۵۳]	شیخ محمد نوربخشی	٠	لاہجان	طبرستان	٠
اسیری	میر قاسم	سنه ۱۰۱۰ھ	قائن	خراسان	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
اسیری [۵۴]	مختار بیگ	٠	صفاہان	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
اسیری [۵۵]	ملا اسیری	شیراز	فارس	٠	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
اسیری [۵۶]	ملا اسیری	مشهد	خراسان	٠	"

۵۱ میر جلال الدین بمصاحبت شاه عباس ماضی ممتاز بود، در انشا و شعر نهایت نکت و شیرینی بکار برده است از مستی باده بعض اشعارش بی معنی بوده، ۱۲

۵۲ امیر قاضی، پسر قاضی مسعود سیفی (قاضی طهران) است سی سال قاضی ری بوده در فن بلاغت و فصاحت مشهور است دستور الانشا از وست، ۱۲

۵۳ شیخ محمد نوربخشی، از کبار صوفیه صافیه است بر مثنوی گلشن راز محمود شبستری شرحی موسوم به مفاتیح الاعجاز نوشته که احسن شروح است خوابگاهش خاک پاک شیراز است شیخ زاده فدائی تخلص خلف الصدق اوست، ۱۲

۵۴ مختار بیگ، در زمان شاه سلیمان صفوی فوت شد، ۱۲

۵۵ ملا اسیری، پسر صحیفی شیرازی است، ۱۲

۵۶ ملا اسیری، از شعرای عهد شاه عباس ماضی بوده، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
اشتیاق[۱]	شاه ولی الله	سنه ۱۱۵۰ھ	دہلی	ہندوستان	فرخ سیر بادشاه ہند
اشراق[۲]	میر محمد باقر داماد	سنه ۹۲۹ھ	صفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
اشراقی	میر حسین	۰	۰	۰	۰
اشرف[۳]	محمد سعید	سنه ۱۱۱۶ھ	مازندران	طبرستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
اشرفی[۴]	معین الدین حسن	سنه ۵۹۵ھ	سمرقند	خراسان	ملک پیغو شاه والی ہرات

۱ **شاه ولی الله** قدس سره العزیز، از احفاد شیخ مجدد الف ثانی شیخ احمد سرهندی رحمة الله است، در شعر شاگرد میرزا عبد الغنی قبول بود، و در علوم عقلیه و نقلیه بهره کامل داشت، تفسیر فتح القرآن و دیگر تصانیف کثیره ازوی یادگارست ۱۲

۲ **میر محمد باقر داماد** پسر میر شمس الدین داماد میر عبد العالی عاملی ست، داماد شاه عباس ماضی صفوی بوده، در انشا و شعر کمال قدرت داشته، تصانیف عالیه‌اش مشار علیه فضلاے نامدارست، مثنوی مشرق الانوار ازوست ۱۲

۳ **محمد سعید** پسر محمد صالح مازندرانی است، در شعر طرازی دستے تمام داشته، استاد زیب النساء صبیه عالمگیر و معاصر صائب و حید بود، در مونگیر وفات یافت، یک دیوان و چند مثنوی گذاشت، ۱۲

۴ **معین الدین حسن** اعلم علما و صاحب کمالات انسانی بوده، دیوانش متداول است در سمرقند فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
۵۱ اشکی	میر اشکی	سنہ ۹۷۲ھ	قم	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
۵۲ اشہری	حکیم جمال الدین	٠	نیشاپور	خراسان	اتابک قزل ارسلان والی شیراز
۵۳ اصدق	ملا محمد اصدق	سنہ ۹۸۴ھ	ہمدان	عراق عجم	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
۵۴ اعجاز	ملا محمد سعید	سنہ ۱۱۱۷ھ	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
۵۵ اعجازی	ملا اعجازی	٠	مازندران	طبرستان	
۵۶ اعظم	علی قلی خاں	٠	ہرات	عراق عجم	

۵۱ میر اشکی، برادر حضوری قمی و معاصر غزالی مشہدی ست، در حین وفات دیوان خود را به میر حیدائی داد که اشعارش را مربوط سازد، وی انچه بکار می آمد بنام خودی کرد و باقی را بآب شست، چنانچہ غزالی در ہجو میر حیدائی مذکور این طعنہ کردہ ست ۱۲

۵۲ حکیم جمال الدین، در علوم معقول و منقول و نثر و نظم شاگرد ظہیر فاریابی ست، در تبریز فوت شد و در مقبرۃ الشعرا سرخاب دفن شد۔ ۱۲

۵۳ ملا محمد اصدق، خلف صدق شاہ اسمعیل صفوی است، ۱۲

۵۴ ملا محمد سعید، معاصر بیدل و فطرت و سرخوش ست مستجمع کمالات بود «اعجاز بفردوس رفت» مادہ سال فوت اوست، ۱۲

۵۵ ملا اعجازی، از معاصرین سلاجقہ ست، ۱۲

۵۶ علی قلی خاں، خلف حسن خان شاملوست، دیوانش قریب دہ ہزار بیت، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
افسری[۱]	میرزا محمد علی	۰	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی ہند
افسر	ملا افسر	۰	صفہان	"	فرخ سیر ابن عظیم الشان والی ہند
افسری[۲]	ملا افسری	۰	مشہد	خراسان	سلطان بابر میرزا والی ہند
افضل[۳]	جلال الدین	۰	اصفہان	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
افضل[۴]	خواجه فضل الدین ترک	سنه ۹۹۱ھ	"	"	شاه اسمعیل ثانی صفوی والی ایران
افضل	فضل الدین	۰	"	"	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
افضل[۵]	بابا فضل الدین	۰	کاشان	"	ہلاکو خان والی خوارزم
افضل[۶]	خواجه فضل الدین	۰	کرمان	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
اقدسی[۷]	ملا محمد اقدس	سنه [illegible]ھ	مشہد	"	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران

۱ه میرزا محمد علی ولد میر سنجر ابن میر حیدر معمائی ست ۱۲

۲ه ملا افسری، از شعرای مشہور عہد سلطان بابر میرزست، ۱۲

۳ه جلال الدین، معاصر تقی اوحدی ست، ۱۲

۴ه خواجه فضل الدین ترک، فاضل عالی مقدار بوده قاضی نور الدین صفہانی و علامی چلپی از شاگردان او بیند تقی اوحدی گوید من او را در صغر سن دیده ام، ۱۲

۵ه بابا فضل الدین او را رسائل بسیارست مملو از نکات حکمت و معرفت و در شیوه بیان پارسی بی نظیر بوده، خواجه نصیر طوسی با وی کمال اخلاص داشت، او خال خواجه ست ۱۲

۶ه خواجه فضل الدین ابن ضیاء الدین کرمانی ست از وزرا سلطان حسین میرزا بایقرا بوده ۱۲

۷ه ملا محمد اقدس بی نہایت ہزال شوخ طبع بوده، در قزوین در گذشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
اقدسی [ف۱]	میر رضی الدین	۰	شوستر	فارس	محمد شاہ والی ہند
اکبر	میرزا محمد اکبر	۰	دولت آباد	ہندستان	۰
اکبر [ف۲]	میرزا محمد اکبر	۰	قزوین	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
اکبر	جلال الدین اکبر شاہ	سنہ ۱۰۱۴ھ	آگرہ	ہندستان	خود بادشاہ ہند
اکبر [ف۳]	استاد علی اکبر	۰	صفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
اکسیر [ف۴]	میر نور الدین	۰	قم	”	۰
اتسز [ف۵]	سلطان علاء الدین	۰	خوارزم	”	خود بادشاہ خوارزم
الہام [ف۶]	میرزا شریف	۰	صفہان	”	جہانگیر شاہ والی ہند
اللہ قلی	خواجہ اسد قلی	۰	”	”	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران

ف۱ **میر رضی**، علم معقول و منقول از پدر بزرگوار خود از بر ساخت بہند آمد بملازمت نواب شجاع الدولہ ناظم بنگالہ بسر برد و یک چند با نواب آصف جاہ نظام الملک بود ۱۲

ف۲ **میرزا محمد اکبر**، از اکابر شہر قزوین ست ۱۲

ف۳ **استاد علی اکبر**، مسجد جامع جدید عباسی بمعماری او تمام یافت، ۱۲

ف۴ **میر نور الدین**، از کہنہ شاعران بودہ در فتنہ افاغنہ فوت کرد ۱۲

ف۵ **سلطان علاء الدین**، بادشاہ عادل و فہیم بود، رشید وطواط و ظہیر فاریابی و ادیب صابر از مداحان ویند ۱۲

ف۶ **میرزا شریف**، از اقوام میر صبری صفہانی ست، بہندوستان آمدہ در سنہ یک ہزار و بست و شش ہجری باز مراجعت باصفہان نمود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
الفتی[۱]	میر حسین	۰	یزد	عراق عجم	ہمایوں شاہ والی ہند
الہی[۲]	سدید الدین محمد	۰	—	—	—
الہی[۳]	میر عماد الدین محمود	سنہ ۱۰۶۴ھ	ہمدان	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
الہی[۴]	حکیم صدر الدین	سنہ ۱۰۳۳ھ	قم	"	"
امام[۵]	میرزا امام قلی	۰	شیراز	فارس	
امامی[۶]	ابو عبد اللہ	سنہ ۶۶۷ھ	ہرات	خراسان	اباقاخان بن ہلاکو خان والی خراسان

[۱] میر حسین، مرد نیکو خصال خجستہ افعال بود، در عہد ہمایوں شاہ بہند آمدہ ۱۲

[۲] سدید الدین محمد، گاہی الٰہی وگاہے سدید تخلص میکرد، صاحب دیوان ست ۱۲

[۳] میر عماد الدین محمود، اصلش اسد آباد من توابع ہمدان ست، بیشتر اوقات در ہند بسر می برد، معاصر شفائی وقدسی ست وباتقی اوحدی ہم صحبت بودہ ۱۲

[۴] حکیم صدر الدین، مخاطب بمسیح الزماں بہند آمد، وبمراتب ومناصب علیہ سرفراز گردید در سنہ ۱۰۳۳ھ بزیارت کعبہ معظمہ رفتہ باز بہند آمد ۱۲

[۵] میرزا امام قلی، برادر عالیجاہ خلیل خان بختیار ست ۱۲

[۶] ابو عبد اللہ، از امراء وعلماے نامدار خراسان ست، در کرمان نشو ونما یافتہ در علوم عربیہ وروش سخن کمال مہارت داشت، صاحب دیوان ست مداح اتابکان فارس ومعاصر سعدی شیرازی وعماد کرمانی ست، در اصفہان فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
امانی[۱]	.	.	دهلی	هندوستان	جلال الدین اکبر شاه والی هند
امانی[۲]	میرزا امان الله	سنه ۱۰۴۷ھ	کابل	خراسان	جهانگیر شاه والی هند
امید[۳]	میرزا محمد رضا	سنه ۱۱۵۹ھ	همدان	عراق عجم	شاه عالم بادشاه والی هند
امیدی[۴]	خواجه ارجاسپ	سنه ۹۲۵ھ	رے	"	شاه اسمعیل صفوی والی ایران
امیر[۵]	خواجه امیر بیگ	.	نطنز	"	شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران
امیری[۶]	میرزا قاسم	سنه ۹۹۹ھ	شیراز	فارس	"

۱ امانی، از مشائخ هند ست، اشعار ساده و بے تکلف می گفت ۱۲

۲ میرزا امان الله، مخاطب بخان زمان صوبه دار بنگاله، در سخن سنجی یگانه دهر بود طبع عالی داشت، صاحب دیوان ست ۱۲

۳ میرزا محمد رضا، شاگرد میرزا طاهر وحید ست، و معاصر میر نجات و فائض ابهری از اصفهان بهند آمده با نواب آصف جاه در دکن بسر برده همراه او به شاهجهان آباد رفت، و همانجا فوت کرد ۱۲

۴ خواجه ارجاسپ شاگرد ملا جلال دوانی ست، مداح نجم ثانی طهرانی وزیر شاه اسمعیل ماضی صفوی ست بتحریک شاه قاسم نوربخشی در رے شهید شد، شاه نعمت الله پدر شاه قاسم نوربخشی را بقتل رسانید ۱۲

۵ خواجه امیر بیگ، از شاگردان شیخ غیاث الدین تبریزی ست در نطنز من توابع صفهان متولد شد، صاحب کمال و نهایت فهیم بود، ۱۲

۶ میرزا قاسم، در علوم اعداد و اسرار نقطه بے نظیر بود، اهل عصر در اتهم بالحاد کردند بحکم بادشاه در سنه ۹۶۵ھ در چشمش میل کشیدند و در سنه ۹۹۹ھ در شیراز شهیدش کردند ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
امین[۱]	خواجہ امین الدین	سنہ ۷۴۲ھ	صفہان	عراق عجم	شاہ شجاع والی شیراز
امین	.	.	یزد	”	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
امین[۲]	خواجہ امین	.	نجف	خراسان	.
امین	میر محمد امین	.	سبزوار	”	.
امینی[۳]	امیر ابراہیم	سنہ ۹۴۱ھ	بلخ	”	سلطان حسین مرزا والی ہرات
انسی	محمد شاہ	.	قندہار	”	ہمایون شاہ والی ہند
انسی[۴]	اسمعیل بیگ	سنہ ۱۰۲۶ھ	.	.	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
انسی[۵]	قطب الدین	سنہ ۸۲۵ھ	جنابذ	خراسان	سلطان حسین مرزا والی ہرات
انسی[۶]	حسن بیگ ذو القدر	.	صفہان	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند

[۱] خواجہ امین الدین، معاصر خواجہ حافظ شیرازی ست ۱۲

[۲] خواجہ امین پسر ملا محمود کلید دار آستانہ شاہ اولیا ست ۱۲

[۳] امیر ابراہیم، از اعیان ہرات ست، بغایت فہیم و شیرین زبان بود، در رکاب بادشاہزادہ سام میرزا در جنگ ازبک شہید شد، ۱۲

[۴] اسمعیل بیگ، در خدمت خانخانان عمر خود را بسر کردہ، در عین جوانی درگذشت ۱۲

[۵] قطب الدین، تخلص میر در قصائد میر حاج و در غزلیات انسی بود، در طرز سخنوری و بدیہہ گوئی کمال قدرت داشتہ، وقتی جہل غزل امیر خسرو را در یک مجلس جواب گفتہ، امیر علی شیر بخدمت آمدہ صلہ گذرانیدہ مقبول نشد ۱۲

[۶] حسن بیگ ذو القدر، در ایران دلیری تخلص میکرد، و در ہند انسی قرار داد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
انوری[۵۱]	اوحدالدین	سنه ۵۸۰ھ	ابیورد	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
انصاف[۵۲]	میرزا ابراهیم	سنه ۱۱۰۴ھ	لاهور	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
انیسی[۵۳]	حسن سنجر	.	مشهد	خراسان	.
انیسی[۵۴]	بلقی بیگ	سنه ۱۰۱۳ھ	صفهان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند
اوجی	ملا اوجی	سنه ۱۰۳۲ھ	کشمیر	هندستان	جهانگیر شاه والی هند
اوجی[۵۵]	ملا اوجی		نطنز	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
اوحدی[۵۶]	خواجه فخرالدین مستوفی	سنه ۸۶۸ھ	سبزوار	خراسان	.

[۵۱] اوحدالدین، اوّل خاوری تخلص میکرد، قبل از شاعری مدتها در مدرسهٔ منصوریه کسب علوم عقلی و نقلی نموده در شرعیات و حکمیات خصوصاً ریاضیات سرآمد روزگار گردید، اوائل پیشه وصے شاعری نبود چون اراده شاعری نمود از همگنان گوی ربود، در بلخ وفات یافته ۱۲

[۵۲] میرزا ابراهیم، از تازه خیالان بود ۱۲

[۵۳] تقی اوحدی در تذکرهٔ خویش ذکر او کرده ست ۱۲

[۵۴] بلقی بیگ از اعیان طائفهٔ شاملو ست بهند آمد در خدمت خانخانان بسر برد، مثنوی محمود ایاز وی مشهور ست ۱۲

[۵۵] ملا اوجی، از شعرای زبردست بوده، دیوانش بده هزار بیت می رسد ۱۲

[۵۶] خواجه فخرالدین مستوفی، از فضلای کامل ست در اکثر علوم خصوص در ریاضی و شعر و انشا یگانهٔ آفاق ست مجلس وے مجمع فضلا بود، در شیراز رحلت کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
۵۱ اوحدی	ابو حامد اوحد الدین	سنہ ۶۳۵ھ	کرمان	خراسان	ہلاکو خان والی خراسان
۵۲ اوحدی	شیخ اوحدی مراغی	سنہ ۷۳۸ھ	صفہان	عراق عجم	سلطان ابو سعید خان بہادر والی فارس
۵۳ اہلی	مولانا اہلی	سنہ ۹۳۴ھ	ترشیز	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
۵۴ اہلی	مولانا اہلی	سنہ ۹۴۲ھ	شیراز	فارس	شاہ اسمٰعیل صفوی والی ایران
۵۵ ایاز	ایاز منجم	.	صفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
۵۶ ایجاد	میر محمد احسن	سنہ ۱۱۳۳ھ	سامانہ	خراسان	شاہ عالم بادشاہ والی ہند

۵۱ **ابو حامد اوحد الدین**، مرید خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ است معاصر ابن عربی (تاریخ فرشتہ) از مریدان شیخ شہاب الدین سہروردی است با شیخ عراقی و سید حسینی ہم صحبت و ہم چلہ بود شیخ محی الدین ابن عربی را دریافتہ است ۱۲

۵۲ **شیخ اوحدی مراغی**، مرید شیخ اوحد الدین کرمانی است مثنوی جام جم ازو بیادگار است اکثر در صفاہان بسر می کرد، ظہورش در زمان ارغون خان است در صفہان فوت شدہ ۱۲

۵۳ **مولانا اہلی** ترشیزی مشہور بخراسانی از علمای مشہور و ندمای سلطان حسین میرزا بودہ در عالم سخنوری اگرچہ باہلی شیرازی نمیرسد اما از استادان است ۱۲

۵۴ مثنوی ذو بحرین موسوم بسحر حلال ازوست ۱۲

۵۵ **ایاز منجم** غلام زینت بیگم دعمۂ شاہ عباس ماضی است بہ تیغ قہرآن بادشاہ ہلاک شد ۱۲

۵۶ **میر محمد احسن** چندے با آصف جاہ ناصر الملک بسر برد، و از پیشگاہ شاہ عالم بمنصب شش صدی ممتاز گردید، و در عہد فرخ سیر بہ تحریر شاہنامہ مامور شد و تا آخر عہد بہ انجام رسانید، میرزا نعمت خان عالی او را بسیار می ستود، مرقدش در آگرہ است ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ایزدی[۱]	محمد شریف	۰	قزوین	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
ایما[۲]	میرزا ہادی	۰	صفہان	”	۰
ایما[۳]	میرزا اسمٰعیل	سنہ ۱۱۳۲ھ	”	”	سلطان حسین صفوی والی ایران

باب باء موحدہ

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بابر[۴]	ظہیر الدین بابر شاہ	سنہ ۹۳۸ھ	ہرات	خراسان	خود بادشاہ بود
باذل[۵]	میرزا رفیع خان	سنہ ۱۱۲۳ھ	مشہد	”	اورنگ زیب والی ہند
باقر[۶]	میر باقر	۰	کاشان	عراق عجم	ابراہیم عادل شاہ والی بیجاپور

۱ه **محمد شریف**، از شعرای عہد جہانگیری ست، در مثنوی گوئی مہارت داشت ۱۲

۲ه **میرزا ہادی**، از مشہد باصفہان آمدہ مشغول افادہ بود، در اوائل سانحہ انقلاب ایران فوت شد ۱۲

۳ه **میرزا اسمٰعیل**، مدتہا با میر نجات و شفیعا و غیرہما ہمطرح بود ۱۲

۴ه **ظہیر الدین بابر شاہ**، از سلاطین عالیجاہ بود، کمال فہم و فراست داشت قامت قابلیتش بکمالات ظاہری آراستہ بود، در کابل بسرای جاوید رفت و ہمانجا مدفون شد ۱۲

۵ه **میرزا رفیع خان**، پسر میرزا محمود مشہدی ست کتاب حملہ حیدری از وست در سلک ملازمان عالمگیر بحکومت سرکار بانس بریلی ممتاز بود، با خال خود محمد طاہر مشہدی معروف بوزیر خان از مشہد وارد ہندوستان شد ۱۲

۶ه **میر باقر**، اصلش از کاشان ست، از انجا بہندوستان رفتہ، در شہر خود کارخانہ بافندگی داشتہ، انچہ بہم میرسانید بر شعرا و ارباب کمال صرف می نمود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
باقر [۵۱]	میرزا باقر وزیر	سنہ ۱۱۰۱ھ	نطنز	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
باقر [۵۲]	باقر خوردہ فروش	سنہ ۱۰۳۸ھ	کاشان	"	ابراہیم عادل شاہ والی دکن
باقیا [۵۳]	عبد الباقی	۰	نائن	"	جہانگیر شاہ والی ہند
باقی [۵۴]	میر عبد الباقی صدر ایران	۰	کاشان	عراق عجم	شاہ اسمٰعیل صفوی والی ایران
باقی [۵۵]	عبد الباقی	سنہ ۱۰۵۱ھ	قزوین	"	شاہ اسمٰعیل ثانی صفوی والی ایران
باقی [۵۶]	عبد الباقی	۰	گوناباد	خراسان	

[۵۱] میرزا باقر، در زمان شاہ سلیمان صفوی در سلک قورداران شاہی بود بعد ازان بوزارت قورچی سرفراز گردید، اصلش از سادات نطنز ست، و در اصفہان نشو و نما یافتہ ۱۲

[۵۲] باقر خوردہ فروش، از ایران بدکن آمدہ در بیجاپور اقامت داشتہ ۱۲

[۵۳] عبد الباقی، در زمان شاہ عباس ثانی بہند آمدہ مدتہا در بنارس توطن اختیار نمود، قصیدہ در مدح صاحبقران ثانی بمسامع بادشاہی رسانید بفرمان خاقان ہنرپرور او را بزر سنجیدہ مبلغ ہمسنگ او را کہ پنجہزار روپیہ بود باو دادند، در زمان شاہ سلیمان صفوی بازگشتہ در اصفہان ساکن گردید ۱۲

[۵۴] میر عبد الباقی، از اولاد شاہ نعمت اللہ ولی قدس سرہ العزیز ست، در عہد شاہ اسمٰعیل ماضی بصدارت ایران اختصاص داشت، دیوان شعر نیز ترتیب دادہ ست، در انشا مہارت تمام داشت ۱۲

[۵۵] این قاضی جہان ست ۱۲

[۵۶] عبد الباقی، از سخنوران زمان مصاحبان سلطان ابراہیم میرزا جاہی بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بدر ۵۱	بدر الدین	سنہ ۶۶۹ھ	جاجرم	خراسان	سلطان ارغوان خان والی فارس
بدر ۵۲	بدر الدین	۰	کرمان	"	سلطان جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم
بدر ۵۳	بدر الدین فخر الزمان	سنہ ۷۴۵ھ	چاچ	"	محمد شاہ بن تغلق شاہ والی ہند
بدر ۵۴	مولانا علی بدر	۰	ہرات	"	امیر تیمور گورگان والی سمرقند
بدیع ۵۵	میرزا بدیع الزمان	سنہ ۱۱۲۱ھ	نصیر آباد	عراق عجم	سلطان حسین مرزا صفوی والی ایران
بدیع ۵۶	میرزا بدیع	۰	سبزوار	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران

۵۱ بدر الدین شاگرد مجد الدین ہمگر ست، اکثر در صفہان می بود مداح خواجہ بہاء الدین صاحب دیوان بود، از خواجہ شمس الدین صاحب دیوان ابن خواجہ بہاء الدین صاحب دیوان حرمت ہا دیدہ ست ۱۲

۵۲ بدر الدین معاصر خواجہ شمس الدین صاحب دیوان ست ۱۲

۵۳ بدر الدین فخر الزمان از مداحان سلطان محمد تغلق و از شعرای مشہور ست، بخطاب فخر الزمان ممتاز بود، چاچ و شاش مشہور باشقند از توابع فرغانہ خراسان ست ۱۲

۵۴ مولانا علی بدر معاصر صاحب تاریخ لب الالباب، از جملہ افاضل عہد بود ۱۲

۵۵ میرزا بدیع الزمان خلف محمد طاہر صاحب تذکرہ مشہور ست، سلطان حسین صفوی اورا بہ ملک الشعرائی امتیاز بخشیدہ، در اتمام عمارت چہل ستون دولت خانہ مبارکہ صفہان قصیدہ گفتہ کہ از صد بیت متجاوز بود و ہر مصرع تاریخ بود، مصرع اول تاریخ آغاز عمارت و مصرع دوم تاریخ اتمام، مولد و مسکنش قریہ نصیر آباد متصل بہ صفہان ست ۱۲

۵۶ میرزا بدیع، از سادات سبزوار ست، در زمان شاہ سلیمان صفوی فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
بدیع[۵۱]	میرزا بدیع	۰	اصفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی
بدیع[۵۲]	میرزا بدیع الزمان	۰	همدان	"	۰
بدیع[۵۳]	بدیع الدین اتابک	۰	انجدان	"	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
بدیعی[۵۴]	ملا محمد یوسف	سنه ۸۹۷ھ	سرخس	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
برهان[۵۵]	آقا صالح	سنه ۱۱۵۱ھ	مازندران	طبرستان	محمد شاه والی هند
برهان[۵۶]	میر برهان	۰	ابرقوه	فارس	۰
برندق	ملا برندق	۰	سمرقند	خراسان	شاهرخ مرزا والی هرات
بزمی	خواجه غیاث الدین	سنه ۹۵۰ھ	استرآباد	طبرستان	شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران

۵۱ میرزا بدیع، ابن قاضی شمس الدین اردستانی ست، در صفاهان می بود ۱۲

۵۲ میرزا بدیع الزمان استاد منصور منطقی رازی ست، قبل از اکبر بوده ۱۲

۵۳ بدیع الدین اتابک، از وزرای نامدار و سخنوران روزگار بود، صاحب تصانیف است رشید و طواط را از غضب سلطان سنجر او رهانید ۱۲

۵۴ ملا محمد یوسف، امیر علی شیر در مجالس احوال او ذکر کرده است، در معما رساله نوشته ۱۲

۵۵ آقا صالح، از مدتها بهندوستان متوکلانه نشسته اوقات بسر می برد، در روز قتل عام شاه جهان آباد از دست لشکریان قزلباش زخم خورد و بهمان جراحت مرد ۱۲

۵۶ میر برهان، از مریدان قاضی اسد مرحوم بود، در سخنوری کمال قدرت داشته ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بزمی[۱]	عبد الشکور	•	ہمدان		صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
بساطی[۲]	ملا بساطی	•	سمرقند	خراسان	امیر تیمور صاحبقران والی سمرقند
بسمل	حاجی محمد تقی	•	تبریز	عراق عجم	•
بسحاق[۳]	جمال الدین	سنہ ۸۲۷ھ	شیراز	فارس	امیر تیمور صاحبقران والی سمرقند
بقائی[۴]	میر ابو البقا	سنہ ۹۴۸ھ	ابرقوہ	فارس	سلطان حسین میرزا والی ہرات
بلبل	ملا بلبل	•	یزد	عراق عجم	•
بندار[۵]	خواجہ کمال الدین	سنہ ۴۰۱ھ	رے	"	سلطان مجد الدولہ والی دیلم
بہار	بہار الدین	•	خوارزم	"	سلطان تکش خوارزم شاہ والی خوارزم

[۱] عبد الشکور، اکثر در اردوی شاہ عباس ماضی می بود، بطبابت اشتغال داشت، مثنوی فرہاد و شیرین در سلک نظم کشیدہ ۱۲

[۲] ملا بساطی، اول حصیری تخلص میکرد، آخر بفرمودۂ خواجہ عصمت بخاری بساطی تخلص نمود، با شیخ کمال خجندی مباحثات داشت، سلطان خلیل ابن میرانشاہ او را بر یک بیت ہزار دینار صلہ داد ۱۲

[۳] جمال الدین بسحاق اطعمہ، مردے فاضل کامل و معاصر شاہ نعمت اللہ کرمانی ست، بیشتر مصاریع خواجہ حافظ و گاہی مصارع شاہ نعمت اللہ در تعریف اطعمہ تضمین کردہ است ۱۲

[۴] میر ابو البقا، از فضلا و دانشمندان روزگار و از معاصرین سلطان میرزا بایقرا است ۱۲

[۵] خواجہ کمال الدین، مداح صاحب بن عباد و معاصر او بود، و مداح مجد الدولہ دیلمی، از اجلہ روزگار بود، بہ لغت عربی و فارسی و دیلمی اشعار دارد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
بهاء [۱]	بهاء الدین محمد	سنه ۵۲۷ھ	مرغنیان	خراسان	قطب الدین خوارزم شاه والی خوارزم
بهاء [۲]	شیخ بهاء الدین ذکریا	سنه ۶۶۱ھ	ملتان	هندوستان	سلطان علاء الدین بلبن والی هند
بهائی [۳]	شیخ بهاء الدین	سنه ۱۰۳۱ھ	آمل	طبرستان	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
بهائی [۴]	بهاء الدین	.	یزد	عراق عجم	.
بهائی [۵]	میرزا جان	.	صفهان	"	شاه عباس ماضی والی ایران
بهجتی [۶]	مولانا بهجتی	.	.	.	.
بهرام [۷]	حاجی بهرام	سنه ۱۰۹۹ھ	بخارا	خراسان	شاه سلیمان صفوی والی ایران
بهرامی [۸]	استاد ابو الحسن علی	سنه ۵۰۰ھ	سرخس	"	امیر ناصر الدین سبکتگین والی غزنی

[۱] بهاء الدین محمد اوشی، از فضلای روزگار و شعرای نادار بود ۱۲

[۲] شیخ بهاء الدین ذکریا، معاصر شیخ عراقی و مرید شیخ شهاب الدین سهروردی ست ۱۲

[۳] شیخ بهاء الدین معاصر باقر داماد و شاگرد عبد الله یزدی ست، رساله اصطرلاب، و تشریح الافلاک و خلاصة الحساب و اربعین و مشرق الشمسین و مفتاح الفلاح، و کشکول و مثنوی نان و حلوا، و مثنوی شیر و شکر وغیره از تصنیفات شریفه اوست، ملا محمد تقی مجلسی مرید و شاگرد او بود ۱۲

[۴] از مستعدان زمان خویش بوده ۱۲

[۵] برادر میرزا راهب صفاهانی ست، در کوهی از طوس مدفون شد ۱۲

[۶] بهجتی، در هند سیاحت نموده ۱۲

[۷] حاجی بهرام، از افاضل بخارا بود ۱۲

[۸] ابو الحسن علی، در فنون سخن کمال مهارت و قدرت داشت، با ناصر الدین سبکتگین معاصر بوده و مدح وی میکرد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
بهشتی[1]	ملا محمود	سنه ۱۰۶۱ھ	گیلان	طبرستان	شاهجهان والی هند
بیان[2]	میرزا مهدی	سنه ۱۰۹۵ھ	همدان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
بنائی[3]	بنائی قلندر	سنه ۹۲۸ھ	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
بیانی[4]	خواجه شهاب الدین عبدالله	سنه ۹۲۲ھ	کرمان	″	″
بیخود[5]	ملا نامدار جامی	سنه ۱۰۸۴ھ	جام	″	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
بیخودی	ملا بیخودی	۰	سمنان	″	شاه عباس ماضی والی ایران
بیدل[6]	میرزا عبدالقادر	سنه ۱۱۳۳ھ	عظیم آباد	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند

[1] ملا محمود در فن سخنوری مهارت داشت، در اوائل جلوس شاهجهان بهند آمده در سلک ملازمان شاهی بتعلیم شاهزاده مرادبخش مامور گردید، وفاتش در شهر آگره واقع شد ۱۲

[2] میرزا مهدی همشیرزاده ابوطالب کلیم ست، در زمان عالمگیر بادشاه بهند آمده و در دکن فوت شد ۱۲

[3] بنائی قلندر، بیمن تربیت بابر میرزا در ماوراء النهر بمرتبه صدارت رسیده ۱۲

[4] خواجه شهاب الدین عبدالله مروارید، در فن انشا بزبان خامه معجز بیان ید بیضا نموده است، مثنوی مونس الاحباب و خسرو شیرین ازوست، قریب ده هزار بیت از غزلیات و قصائد و رباعیات وقطعات دارد، در هرات وفات یافته ۱۲

[5] سرخوش دهلوی تاریخ وفاتش گفته ع حاجی از جام حمد بیخود شد ۱۲

[6] میرزا عبدالقادر، از عارفان محقق بوده، کلیاتش از صد هزار بیت متجاوز است هرچند اکثر اشعارش موافق محاوره فصحای عجم نیست اما شعرهای بلند دارد - میرزا بیدل از عالم رفت، مادهٔ تاریخ فوت اوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بیدلی[۱]	ملا بیدلی	•	صفاہان	عراق عجم	شاہ اسمعیل ماضی صفوی والی ایران
بیکسی[۲]	ملا بیکسی	۹۷۳ھ	غزنی	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
بیگانہ[۳]	میرزا ابوالحسن کلانتر	•	نیشاپور	”	شاہجہان والی ہند
بینش	میر بدیع	•	مشہد	”	”
بینش[۴]	ملا محمد جعفر بیگ	۱۱۰۰ھ	کشمیر	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
بینوا[۵]	شاہ خلیل اللہ	•	دہلی	”	محمد شاہ والی ہند
پوربہا[۶]	پور بہار جامی	•	جام	خراسان	اباقا خان والی فارس

[۱] ملا بیدلی معاصر محمد درویش پہلوان مولوی جامی ست شاعر سخندان بودہ ۱۲

[۲] ملا بیکسی از ملازمان محمد حکیم میرزا بودہ ست ۱۲

[۳] میرزا ابوالحسن از خویشان میر ابوالمعالی نیشاپوری در زمان شاہ سلیمان صفوی فوت شدہ ۱۲

[۴] ملا محمد جعفر بیگ در زمان اورنگ زیب در ہندوستان بودہ دیوان شعر ترتیب دادہ، ابیات خوب ازوی بنظر رسید ۱۲

[۵] شاہ خلیل اللہ خلف الصدق خلیفہ ابراہیم ست مطالب عالیہ تصوف را در رباعیات موزون کردہ ست ۱۲

[۶] پور بہا از معاصرین بدرالدین جاجرمی بدرالدین کرمانی ست شاگرد میر رکن الدین قبائی جنابذی ست از خواجہ شمس الدین صاحب دیوان نوازشہا دیدہ در ہجو و ہزل قوت تمام داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
پیامی[۱]	شیخ عبد السلام	۰	لار	فارس	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران

باب تا فوقانی

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
تاثیر[۲]	میرزا محسن	۰	صفہان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
تاج[۳]	رئیس تاج الدین	۰	سرخس	خراسان	۰
تاج	میرزا تاج	۰	تبریز	عراق عجم	۰
تجلی[۴]	ملا علی رضا	سنہ ۱۰۸۰ء	یزد	رر	شاہجہان والی ہند
تجلی[۵]	محمد محسن	۰	صفہان	عراق عجم	۰

[۱] شیخ عبد السلام از شاگردان علامہ دوانی بودہ مدتہا وزارت شاہ علاء الملک ابن نور الدہر لاری کردہ عاقبت معزول شد و از وطن بدکن شتافتہ بخدمت نظام شاہ در جلد امارت یافت ۱۲

[۲] میرزا محسن شاعر شیرین مقال ست دیوانش دہ ہزار بیت ست مدتے وزارت یزد باو مفوض بود مقارن فتنۂ صفہان فوت کرد ۱۲

[۳] تاج الدین رئیس سرخس بودہ در نظم و نثر صاحب قدرت ست ۱۲

[۴] ملا علی رضا در فضیلت و کمالات یگانۂ دوران بود از تلامذہ آغا حسین خوانساری است اکثر در صفہان بافادہ مشغول می بود در اوائل شباب بہند آمدہ در گجرات با ملا نظیری رفاقت داشت ۱۲

[۵] محمد محسن اعمی مادر زاد بود در علم رمل نظیر نداشت و در شعر شناسی منفرد زمان بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
تخییر	شریف خان	٠	٠	٠	٠
تراب[۱]	میرزا ابوتراب	سنه ۱۱۴۳ھ	اصفهان	عراق عجم	فرخ سیر بادشاه والی هند
ترابی[۲]	ملا ترابی	٠	بلخ	خراسان	امام قلی خان والی بلخ
تسلی[۳]	حاجی محمد ابراهیم	٠	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی هند
تشبیهی[۴]	میر علی اکبر	٠	کاشان	عراق عجم	″
تضیف[۵]	حاجی محمد طالب	٠	اصفهان	″	شاه سلیمان صفوی والی ایران
تعظیم[۶]	ملا محمد تقی	سنه ۱۱۰۰ھ	مازندران	طبرستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
تعظیم[۷]	شاه تعظیم	٠	قم	عراق عجم	٠

۱ ابن محمد طاهر ست ۱۲

۲ ملا ترابی شاعر سنجیده بود، امام قلی خان والی بلخ ویرا ابره کشید ۱۲

۳ حاجی محمد ابراهیم، بهندوستان آمده با مسیح الزمان الهی می بود، مرید مولانا قاسم کاهی و شاگرد فهمی ست، با ابوالفضل صحبتها داشت ۱۲

۴ میر علی اکبر چهل سال در مملکت هند بسر کرده، صاحب دیوان ست با ابوالفضل هم صحبت بود ۱۲

۵ حاجی محمد طالب، بهند آمد ۱۲

۶ ملا محمد تقی، در غزلهای طرحی شریک موزونان می بود، و در هیئت و نجوم خالی از مهارت نبود ۱۲

۷ شاگرد میرزا صائب ست، و بهند آمده ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
تقی ۵۱	میر تقی اوحدی	سنہ ۱۰۵۰ھ	اصفہان	عراق عجم	شاہجہان والی ہند
تقی ۵۲	حکیم تقی الدین	.	قم	″	.
تقی ۵۳	ملا تقی	.	نیشاپور	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
تقی ۵۴	آقا تقی مُعرّف	.	اصفہان	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
تمکین ۵۵	سید رضا خاں	.	کرمان	خراسان	محمد شاہ والی ہند
تمنا ۵۶	میرزا محمد علی	سنہ ۱۱۶۰ھ	کابل	خراسان	فرخ سیر بادشاہ والی ہند

۵۱ **میر تقی اوحدی**، از اولاد تقی اوحدی بلیانی ست، در اصفہان مدتے در اردوے شاہ عباس ماضی صفوی ملازم رکاب بودہ، بہند ہم آمد۔ تذکرہ مسمی بہ عرفات کہ مزخرفات بسیار دارد تالیف نمودہ مشتمل بر شش ہزار بیت و باز ازاں انتخاب کردہ ست و آن را کعبۂ عرفاں نام نہادہ ۱۲

۵۲ **حکیم تقی الدین**، از مشاہیر عراق ست ۱۲

۵۳ **ملا تقی**، از اقوام ملا نظیری ست، در ہند نیز ہمراہ او بسر میکرد ۱۲

۵۴ **آقا تقی مُعرّف**، در عہد جہانگیر بادشاہ بہندوستان آمدہ مدتے ملازمت شاہزادہ کردہ خط شکستہ خوب درست می نوشت، معاصر مرشد یزدی ہست ۱۲

۵۵ **سید رضا خاں**، از اولاد شاہ نعمت اللہ ولی کرمانی ست، مطالب عالیہ تصوف را در کمال تنقیح و تحقیق فہمیدہ ہست، امرا و سلاطین ہند عزت و احترام او مرعی داشتہ اند بادشاہ عالم پناہ محمد شاہ کمال توجہ در حق او مبذول میفرمود ۱۲

۵۶ **میرزا محمد علی**، در کابل متولد شدہ، نسبتے با علی مردان خاں مرحوم داشت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
تنها [1]	میرزا عبد اللطیف خان	سنه ۱۱۱۶ھ	شهرستان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
تنها [2]	میرزا محمد سعید	۰	قم	″	شاه عباس ثانی والی ایران

باب ثاء

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ثابت [3]	میر محمد افضل	سنه ۱۱۵۱ھ	الٰه آباد	هندوستان	محمد شاه والی هند
ثانی [4]	ملا محمد حسن	سنه ۱۰۶۷ھ	مشهد	خراسان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
ثنائی [5]	خواجه حسین	سنه ۹۹۶ھ	مشهد	″	جلال الدین اکبر شاه والی هند

[1] میرزا عبد اللطیف خان شاعر کامل خواهرزاده میرزا جلال اسیر ست ۱۲

[2] میرزا محمد سعید خلف حکیم باقر از اطبای شاه عباس ثانی بوده دیوانش متداول ست قریب ده هزار بیت دارد، گاهی سعید هم تخلص میکرد، ابن عم میرزا جلال اسیر ست ۱۲

[3] میر محمد افضل بدخشانی اصل ست مولدش در الٰه آباد بود، نبیره اسلام خان متخلص بوالا و برادرزاده نواب همت خان ست که در عهد عالمگیری بمنصب امیر الامرای می پرداخت امرای دار الخلافت احترامش می کردند و سخنوران شهر در جمیع فنون شعر مسلمش میدانستند، داغستانی گوید که تولدش در دار الخلافه دهلی واقع شده، دیوانش تقریباً پنج هزار بیت بوده باشد ۱۲

[4] ملا محمد حسن پسر ثانی مشهدی ست در عین جوانی فوت کرده، بهند آمده بود ۱۲

[5] خواجه حسین در عنفوان جوانی در مشهد مقدس بخدمت سلطان ابراهیم جاهی صفوی بود، قبل از آمدن بهند باولی داشت بیاضی مشاعرات و مباحثات داشت در هندوستان با غزالی و فیضی و عرفی هم صحبت بوده مینوشتند که در کلام شیخ فیضی ست از فیض صحبت خواجه حسین ست، مرقدش در لاهور ست ۱۲

باب جیم

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
جابر	ملا ابوجابر	•	غزنی	خراسان	•
جامی [۵۱]	مولانا عبدالرحمٰن	سنہ ۸۹۸ھ	جام	"	سلطان حسین میرزا والی ہرات
جامی	ملا جامی	•	نہاوند	عراق عجم	•
جاوید [۵۲]	ملا علی	سنہ ۱۰۰۶ھ	مازندران	طبرستان	•
جاہی [۵۳]	ابراہیم میرزا	سنہ ۹۸۵ھ	صفہان	عراق عجم	شاہ اسمعیل ثانی صفوی والی ایران
جبلی [۵۴]	سید عبدالواسع	سنہ ۵۵۵ھ	غرجستان	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

[۵۱] **مولانا عبدالرحمٰن**، صاحب تصانیف عالیہ ست کہ عدد آنہا موافق عدد اسمش پنجاہ وچہار می شود، در فن سخنوری قدرت بکمال دارد، امیر علی شیر تاریخ وفاتش گفتہ ؎ کاشف سر الٰہی بود بیشک زان سبب گشت تاریخ وفاتش کاشف سر الٰہ ۱۲

[۵۲] **ملا علی**، در فضیلت وکمالات مشہور زمان بود، در اول دانش وآخر جاوید تخلص می کرد، در اصفہان فوت کرد ۱۲

[۵۳] **ابراہیم میرزا**، از شاہزادہاے والاگوہر صفویہ ست، جامع جمیع حسنات صوریہ ومعنویہ بود، روز یکشنبہ چہاردہم ذیحجہ در سنہ ۹۸۵ھ برادرش شاہ اسمعیل ثانی شہید کرد ۱۲

[۵۴] **سید عبدالواسع**، در فن خویش گانۂ دوران ست، تاحال کسے را از شعرا شیوۂ سخنوری او دست نداد، مداحی سلطان سنجر سلجوقی می کرد، دیوانش قریب بہ ہشت ہزار بیت است ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
جذلی[۵۱]	میرزا جذلی	•	خوانسار	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
جرأت[۵۲]	میر موسوی خاں	سنہ ۱۱۷۵ھ	اورنگ آباد	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
جسمی[۵۳]	ملا جسمی	•	ہمدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
جعفر	جعفر بیگ	•	"	"	•
جعفر[۵۴]	ابوالحسن جلال الدین	•	فراہان	"	شاہ عباس ماضی والی ایران
جعفر[۵۵]	میر جعفر	•	کاشان	"	"
جعفر[۵۶]	قوام الدین	سنہ ۱۰۲۱ھ	قزوین	"	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
جعفری	میر محمد جعفر	•	تبریز	"	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران

۵۱ میرزا جذلی از کلانترزادہای خوانسار ست ۱۲

۵۲ میر موسوی خاں گیلانی اصل ست، پدرش محمد شفیع در اورنگ آبادی بود، خودش با نظام الملک آصف جاہ بسر می برد، صاحب استعداد و در نثر نویسی ممتاز بود ۱۲

۵۳ ملا جسمی جسم سخن را جان ست، در عہد اکبر شاہ و جہانگیر شاہ بہند آمد ۱۲

۵۴ ابوالحسن جلال الدین از افاضل عالی مقدار و شعرای فصاحت شعار بود، شرحش بر قصائد انوری مشہور امصار ست، و اغتشانی تخلص مے ابوالحسن نوشتہ ۱۲

۵۵ میر جعفر، مکتب دار از خوش سخنان کاشان ست، در عہد شاہ عباس ماضی بودہ ۱۲

۵۶ میرزا قوام الدین آصف خاں خلف میرزا بدیع الزمان ست، در اوّل حال بہند آمدہ ترقیات کرد، از شاہ سلیمان شان ہند (اکبر شاہ) آصف خاں لقب یافتہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
جعفری	میر خود	۰	ساوہ	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
جلال[۱]	خواجہ جلال الدین	۰	شروان	آذربیجان	شاہ شجاع والی فارس
جلال	جلال الدین	۰	زوارہ	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
جلال[۵۲]	ملک جلال الدین	۰	سیستان	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران
جلال[۵۳]	سید جلال الدین	۰	یزد	عراق عجم	سلطان مظفر والی فارس
جلال	خواجہ جلال الدین	۰	اردستان	"	۰
جلالی	میرزا باقر قمر الدین خان	۰	بیجاپور	ہندستان	۰
جمال[۵۴]	جمال الدین عبد الرزاق	۰	اصفہان	عراق عجم	جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم

۵۱ خواجہ جلال الدین، از شعراے کامل و اطباے حاذق بود، در خدمت شاہ محمود و شاہ شجاع کمال تقرب داشت ۱۲

۵۲ ملک جلال الدین، از ملازمان شاہ عباس ماضی بود ۱۲

۵۳ سید جلال الدین، بغایت دانشمند و فہیم بود، وزارت سلطان محمد مظفر والی شیراز می کرد ۱۲

۵۴ جمال الدین عبد الرزاق، پدر خلاق المعانی کمال الدین اصفہانی ست، از اساطین شعرا بود، بیشتر اشعارش در مدح صاعدیۂ اصفہان ست، کلیاتش قریب بست ہزار بیت میرسد، معاصر و مداح رشید وطواط و ظہیر فاریابی و مجد ہمگر و رکن الدین و عمید لوئکی و اشہری و مجیر بیلقانی ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
جمال[۵۱]	میر جمال الدین	۔	خجند	خراسان	جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم
جمال[۵۲]	میر جمال الدین	۔	ہمدان	عراق عجم	
جمالی[۵۳]	شیخ فضل اللہ	سنہ ۹۴۲ھ	دہلی	ہندوستان	بابر شاہ والی ہند
جناب[۵۴]	میرزا ابو طالب	سنہ ۱۱۳۵ھ	کشمیر	"	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
جنابت[۵۵]	میرزا فتح اللہ	سنہ ۱۱۴۸ھ	صفہان	عراق عجم	فرخ سیر والی ہند
جنتی[۵۶]	شیخ زین الدین	۔	"	"	۔

[۵۱] میر جمال الدین از استادان سخن بودہ، مدح جمال الدین عبد الرزاق بسیار کردہ، معاصر ظہیر فاریابی ہست، ظہیر ہجو او کردہ ۱۲

[۵۲] میر جمال الدین از اجلہ اسد آباد (از توابع ہمدان) ست، از علوم رسمی بہرہ یاب بود ۱۲

[۵۳] شیخ فضل اللہ از معرفت بہرۂ وافی داشت، با مولوی جامی صحبت بودہ ست مدفنش در دہلی ست ۱۲

[۵۴] میرزا ابو طالب در فن انشا و حسن خط یگانۂ آفاق بود، دیوانے مشتمل بر دو سہ ہزار بیت دارد، در صفہان فوت و ہمانجا مدفون شد ۱۲

[۵۵] میرزا فتح اللہ ولد میرزا مہدی، در ترتیب نظم طبعی بغایت قادر داشت ہمہ طور سخن آشنا بود، بالخصوص بطرز قدما بسیار میل میکرد، دیوانش بچہار ہزار بیت میرسد ۱۲

[۵۶] شیخ زین الدین از جملہ درویشان صفہان ہست، کلیاتش قریب بیست ہزار بیت ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
جودت	میرزا ایوب بیگ	سنہ ۱۱۲۵ھ	دہلی	ہندستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
جوشی	حسین بیگ	۰	۰	۰	۰
جویا[۱]	میرزا داراب بیگ	سنہ ۱۱۱۸ھ	کشمیر	ہندستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند

باب حاء

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حاتم	حاتم بیگ عطار	۰	ہمدان	عراق عجم	
حاتم[۲]	خواجہ حاتم بیگ	سنہ ۱۰۰۰ھ	اردوباد	آذربیجان	شاہ عباس ماضی والی ایران
حاتم[۳]	مولانا حاتم	سنہ ۹۹۷ھ	کاشان	عراق عجم	"
حاجی[۴]	ملا محمد	۰	گیلان	طبرستان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
حاجی[۵]	ملا محمد حاجی	۰	طہران	عراق عجم	۰

۱ــہ **میرزا داراب بیگ** اصلش از ایران ست تولدش در کشمیر بودہ بصحبت میرزا ابوطالب کلیم و میرزا صائب در آنجا رسیدہ در زمان عالمگیر فوت شد ۱۲

۲ــہ **خواجہ حاتم بیگ** از اولاد خواجہ نصیر الدین طوسی ست در کرمان وزیر بکتاش خان بود بعد ازاں بوزارت شاہ عباس ماضی مقرر شد ۱۲

۳ــہ **مولانا حاتم**، از شعرای مقرر زمان شاہ عباس ماضی ست، در سخنوری صاحب رتبہ بود، با محتشم و وحشی، و فہمی و شجاع، و مظفر مشاعرات و مباحثات درمیان داشت ۱۲

۴ــہ **ملا محمد**، از افاضل زمان بودہ ۱۲

۵ــہ **ملا محمد حاجی**، مرد خوش حالتے بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حاذق [۱]	حکیم کمال الدین	سنہ ۱۰۶۷ھ	گیلان	طبرستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
حارثی [۲]	شیخ الاسلام حارثی	۰	بلخ	خراسان	۰
حاصل	شاہ باقر	سنہ ۱۱۴۰ھ	تبریز	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
حافظ [۳]	خواجہ شمس الدین	سنہ ۷۹۱ھ	شیراز	فارس	شاہ شجاع والی فارس

۱ **حکیم کمال الدین**، خلف حکیم ہمام ابن مولانا عبد الرزاق ست، کمال قابلیت داشت، اشعار خوب گفتہ، در خدمت صاحبقران ثانی شاہجہان می بود ۱۲

۲ **شیخ الاسلام حارثی**، قدوہ ارباب طریقت ست، محمد عوفی گوید در عالم سخن رتبہ بلند داشت من از خدمت وی استفادہ نمودہ ام، در مدح اہل بیت رسالت بزبان تازی قصائدش مشہور ست ۱۲

۳ **خواجہ شمس الدین**، خسرو قلمرو معانی و یوسف مصر سخندانی ست، نمک کلامش شورافگن انجمنہاست، و سوز سینہ اش آتش زن خرمنہا، در ابتدائی حال دامن سعی باکتساب علوم برزدہ بپایۂ اعلای فضیلت ارتقا نمود، کسب علم تصوف از شیخ عطار نیشاپوری کہ از مشائخ آن زمان بود، نمود۔

از شعرای صوفیہ صافیہ ست، کلامش از غایت صفا آب زلال ست و از نہایت آبداری سلک لآل، از چاشنی درد و مشرب فقر لذتے دارد، حقائق و معارف الہیہ را پردہ نشین استعارات و مجاز کردہ و معانی خاص را بعبارت خط و خال برآوردہ تا نظر ہر نامحرمے بر رخسارۂ حالات ایشان نیفتد و جمال حال از چشم نافہماں محفوظ ماند، چوں در سخن او اثر تکلف نیست و فال دیوانش از غیب خبر میدہد، لسان الغیب لقب یافتہ، در سنہ ۷۹۱ھ و بقول بعض در سنہ ۷۹۲ھ از عالم فانی رفت و در خاک مصلای شیراز مدفون گشت، خاک مصلی مادۂ تاریخ اوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حاکم	حکیم بیگ خان	سنہ ۱۱۸۳ھ	لاہور	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
حالتی[۱]	قاسم بیگ افشار	سنہ ۱۰۰۰ھ	طہران	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
حالی[۲]	سید عبد اللہ	۰	اصفہان	ر	شاہ عباس ماضی والی ایران
حالی[۳]	شمس الدین	۰	یزد	ر	ر
حالی	میرزا حالی	۰	بخارا	خراسان	
حالی	کمال الدین میر علی شیر	سنہ ۹۲۸ھ	ہرات	ر	سلطان حسین میرزا والی ہرات
حامدی[۴]	میرزا حامد	۰	قم	عراق عجم	طہماسپ شاہ ماضی والی ایران
حامدی[۵]	ملا حامدی	۰	شوستر	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران
حائری	ملا حائری	۰	یزد	عراق عجم	۰
حبیب	میرزا حبیب	۰	شوستر	فارس	۰

۱ه قاسم بیگ افشار از مشاہیر شعرای شاہ طہماسپ صفوی ست از علوم صاحب بہرہ بود اشعار خوب بسیار دارد ۱۲

۲ه سید عبد اللہ متتبع او ضلع میرزا صائب است تخلص نیز از ایشان یافتہ، دیوان قصیدہ و غزلش تخمیناً بست ہزار بیت باشد ۱۲

۳ه شمس الدین از جملہ افاضل زمان شاہ عباس ماضی بودہ ۱۲

۴ه میرزا حامد، از شعرای زمان شاہ طہماسپ ماضی ست ۱۲

۵ه ملا حامدی از افاضل و در شاعری کامل بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حبیب[۵۱]	خواجہ حبیب اللہ	۰	اصفہان	عراق عجم	
حبیب[۵۲]	میرزا حبیب اللہ		شیراز	فارس	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
حجت	میرزا مہدی	۰	مشہد	خراسان	
حرفی[۵۳]	ملا حرفی	سنہ ۹۶۱ھ	صفہان	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
حزین[۵۴]	شیخ محمد علی	سنہ ۱۱۸۰ھ	؍؍	؍؍	سلطان حسین صفوی والی ایران و محمد شاہ والی ہند
حزنی[۵۵]	تقی الدین	سنہ ۹۷۷ھ	؍؍	؍؍	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
حسابی[۵۶]	میرزا سلیمان	۰	نطنز	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران

۵۱ خواجہ حبیب اللہ، از قضاۃ ترکہ اصفہان و فاضل عالیشان بود ۱۲

۵۲ میرزا حبیب اللہ برادر میرزا عبد اللہ عشق و عم میرزا داود ست در زمان شاہ سلیمان صفوی در شیراز بجوار رحمت الٰہی پیوست ۱۲

۵۳ ملا حرفی، خواہرزادہ ملا انیسی ست ۱۲

۵۴ شیخ محمد علی اصلش از لاہجان ست و در اصفہان نشو و نما یافتہ، در بعضی علوم مہارت داشت و جامع انواع طرز سخن در عہد خود بود، در اواسط عمر بہندوستان رسید، در بنارس درگذشت و در تکیہ پنجہ شاہ مدفون گشت ۱۲

۵۵ تقی الدین قدوۂ فضلا و کعبہ بلغا و شعرا بود از شعرای زمان شاہ طہماسپ ماضی و شاہ عباس ماضی بود، اشعار خوب بسیار دارد ۱۲

۵۶ میرزا سلیمان در فضیلت و موسیقی صاحب دستگاہ بود و در طرز سخنوری یگانۂ عصر ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حسرت۱؎	ملا سید محمد	۰	مشهد	خراسان	محمد شاه والی هند
حسن	مولانا حسن	۰	کاشان	عراق عجم	
حسن۲؎	سید اشرف الدین حسن	سنه ۵۶۵ھ	غزنی	خراسان	بهرام شاه والی غزنی
حسن۳؎	خواجه نجم الدین امیر حسن	سنه ۷۳۱ھ	دهلی	هندستان	علاء الدین خلجی و تغلق شاه والی هند
حسن۴؎	ملا حسن متکلم	۰	نیشاپور	خراسان	ملک معز الدین کرت والی هرات
حسن۵؎	حسن علی	۰	صفهان	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران

۱؎ ملا سید محمد، شاه مشهور و از سادات موسویه مشهد مقدس بود، پدرش میرزا صدرا بهند آمد تولد سید مذکور در آن بلاد اتفاق افتاد، در صغر سن همراهی پدر خود بوطن معاودت نمود، در فن سخنوری از میرزا مهدی عالی مشهدی تربیت یافته، داغستانی گوید " اگرچه شعر او کمتر ست اما عذوبت و سلاست بسیار دارد ۱۲

۲؎ سید اشرف الدین حسن، ابن ناصر علوی از اهل سلوک و زهد و صلاح بود، محمد عوفی گوید " روزی وعظ می گفت هشتاد هزار کس در پای منبر او حاضر بودند و می گریستند، در مدح بهرام شاه غزنوی قصائد غرا دارد ۱۲

۳؎ خواجه نجم الدین امیر حسن، از مریدان قدوة السالکین حضرت خواجه نظام الدین اولیا دهلوی ست قدس سره، فضائل و کمالاتش از غایت شهرت محتاج بیان نیست، صاحب خزانه عامره فاتش در سنه ۷۳۸ھ نوشته ۱۲

۴؎ ملا حسن، مشهور به متکلم از ندیمان سلطان غیاث الدین کرت و معاصر مظفر هروی ست ۱۲

۵؎ حسن علی، از اجله اصفهان ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حسن[۵۱]	حسن علی	۰	شوستر	فارس	۰
حسن[۵۲]	قاضی حسن	۰	قزوین	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
حسن[۵۳]	میرزا حسن خان	۰	مشہد	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
حسن[۵۴]	آقا حسن خان شاملو	سنہ ۱۱۰۰ھ	ہرات	خراسان	عباس شاہ ماضی والی ایران
حسن[۵۵]	حسن علی	۰	یزد	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
حسن[۵۶]	تاج الدین حسن	۰	رے	"	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
حسین	میر حسین معمائی	سنہ ۹۰۴ھ	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
حسین	حسین خلف باقر	۰	صفہان	عراق عجم	۰

[۵۱] ملا حسن علی، خلف ملا عبداللہ شوستری ست، در فضل و کمال ہر دو مشہور زمانند ۱۲

[۵۲] قاضی حسن، بکمال فضائل معروف بود، در خدمت اکبر شاہ بمراتب عالیہ رسیدہ، مدتہا صوبہ داری گجرات نمود ۱۲

[۵۳] میرزا حسن خان، در اوائل حال در زمان شاہ سلیمان صفوی بمہمات دیوانی مشغول بود، آخر در مشہد مقدس بعبادت پرداختہ درگذشت ۱۲

[۵۴] آقا حسن خان شاملو، والد حسین خان، بعد از پدر بحکومت ہرات سرفراز گردید، میرزا ملک مشرقی و میرزا فصیحی ہروی و ملا اوجی از مصاحبان وی بودہ، دیوانش قریب بسہ ہزار بیت ست ۱۲

[۵۵] حسن علی، بہندآمد، باز بایران رفت، خوش صحبت بود ۱۲

[۵۶] تاج الدین حسن، شاگرد مولانا میرزا جان شیرازی ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حسین[۵۱]	خواجه حسین	سنه ۹۷۹ه	مرو	خراسان	جلال الدین اکبرشاه والی هند
حسین[۵۲]	آقا حسین	سنه ۱۱۰۰ه	خوانسار	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
حسین[۵۳]	تاج الدین حسین	٠	اصفهان	״	٠
حسینی[۵۴]	سلطان حسین میرزا	سنه ۹۱۱ه	هرات	خراسان	٠
حسینی[۵۵]	میر حسینی سادات	سنه ۷۱۸ه	״	״	هلاکوخان والی خراسان
حسین	مولانا حسین	٠	اردبیل	٠	شاه طهماسپ صفوی والی ایران

۵۱ خواجه حسین، بحکم اکبرشاه ترجمه سنگاسن بتیسی در نظم نموده ۱۲

۵۲ آقا حسین، اعلم علمای زمان بود، تلمیذ خلیفه سلطان ست، تصانیف عالیه دارد، اکثر علمای ایران شاگرد اویند ۱۲

۵۳ امیر تاج الدین، از اکابر اصفهان ست، بزهد و صلاح و تقوی گوشه نشین بوده ۱۲

۵۴ سلطان حسین میرزا، ابن منصور میرزا ابن بایقرا ابن عمر شیخ مرزا ابن امیر تیمور صاحبقران ست، در سنه ۸۷۳ه بر تخت نشست، کتاب مجالس العشاق از تصنیفات اوست، دیوان هم در ترکی و فارسی دارد، اشعارش در کمال عذوبت و چاشنی ست ۱۲

۵۵ میر حسینی، قدوهٔ ارباب دین و صاحب کرامات ست، تصنیفات عالیه ازو یادگار مانده، خرقه از شیخ شهاب الدین سهروردی قدس سره گرفته با شیخ عراقی و شیخ اوحدی هم صحبت بوده، کنز الرموز، و زاد المسافرین، و نزهة الارواح، و سوالات گلشن راز از جمله تصانیف او مشهور است در هرات فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حشری	ملا حشری	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
حشمت [۱]	امام قلی	سنہ ۱۲۰۰ھ	صفہان	"	محمد شاہ والی ہند
حشمت [۲]	میر محتشم علی	سنہ ۱۱۶۴ھ	دہلی	ہندوستان	"
حضوری [۳]	میر عزیز اللہ	سنہ ۱۰۰۰ھ	قم	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
حفیظ	میر حفیظ اللہ	سنہ ۱۱۶۰ھ	صفہان	"	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
حقیری [۴]	شہاب الدین احمد	۰	تبریز	"	سلطان حسین میرزا والی خراسان
حکاک	میرزا منعم	۰	شیراز	فارس	۰
حکیم	فضل اللہ	۰	اردستان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
حلیم [۵]	میرزا جانی	۰	سندھ	ہندستان	۰

[۱] امام قلی در خوبیٔ کلام از امثال گوی سبقت ربود ۱۲

[۲] میر محتشم علی اصل وی از بدخشان ست دیوانش قریب ہفت ہزار بیت ست بسیار خوش سلیقہ و شیرین زبان واقع شدہ ۱۲

[۳] میر عزیز اللہ، برادر کوچک اشکی قمی ست ۱۲

[۴] شہاب الدین احمد، پرہیزگارے بود معروف، معاصر شاہ طہماسپ صفوی ست، در فن شعر و معما معروف بود، و در نظم قصیدہ و غزل مہارت کامل داشت ۱۲

[۵] میرزا جانی، از شاہزادہ ہای سندست، در نظم سلیقہ کامل داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حمید [۵۱]	حمیدالدین	سنہ ۵۶۷ھ	بخارا	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
حمید [۵۲]	شیخ حمیدالدین	سنہ ۶۴۳ھ	ناگور	ہندوستان	شہاب الدین غوری والی ہند
حنظلہ [۵۳]	حکیم حنظلہ	سنہ ۲۱۹ھ	بادغیس	خراسان	یعقوب بن لیث والی خراسان
حیاتی [۵۴]	مولانا حیاتی	سنہ ۱۱۰۰ھ	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
حیاتی [۵۵]	ملا حیاتی	سنہ ۱۰۱۵ھ	گیلان	طبرستان	ایضاً
حیدر [۵۶]	میر حیدر کلیچہ	سنہ ۹۴۸ھ	ہرات	خراسان	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
حیدری [۵۷]	میر حیدر	سنہ ۱۰۰۰ھ	تبریز	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند

۵۱ حمیدالدین، از استادان عمیق بخاری ست بغایت شوخ طبع و زیرک و نہ زال بود، حکیم سوزنی ہجو کردہ ۱۲

۵۲ شیخ حمیدالدین، از کبار طبقۂ علیہ صوفیہ ست، مولد و منشش ناگور ست، بخدمت شیخ شہاب الدین سہروردی رسیدہ و خرقہ از خواجہ معین الدین چشتی یافتہ ۱۲

۵۳ حکیم حنظلہ از استادان قدیم ست گویند از وی پیشتر کسی شعر فارسی گفتہ اند، از شعرای عہد آل لیث بود ۱۲

۵۴ مولانا حیاتی از شعرای زمان شاہ طہماسپ صفوی بودہ، تقی اوحدی نوشتہ کہ من او را دیدہ ام، در ہند وفات یافتہ ۱۲

۵۵ ملا حیاتی، در زمان اکبر شاہ بہند آمدہ، یکبار جہانگیر بادشاہ او را بزر کشیدہ، بتقلید شاہ عباس ماضی حیاتی کاشانی را بزر کشید ۱۲

۵۶ میر حیدر کلیچہ، با آنکہ امی بود در میدان فصاحت گوی از ہمگنان می ربود ۱۲

۵۷ میر حیدری، از شاگردان مولانا لسانی ست، با وحشی مباحثات داشت، در برابر سہو اللسان یوسف تبریزی اشعار مولانا لسانی را تضمینہای خوب کردہ ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حیرتی[1]	ملا حیرت	سنہ ۹۶۱ھ	تون	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران

باب خاء

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
خاری[2]	ملا خاری	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
خازن[3]	میرزا شریف	۰	״	״	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
خاقانی[4]	حسان العجم فضل الدین	سنہ ۵۸۲ھ	شروان	آذربائیجان	سلطان منوچہر سلجوقی والی ایران
خاکی[5]	میرزا جانی	۰	شیراز	فارس	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
خالص[6]	سید حسین	سنہ ۱۱۳۲ھ	اصفہان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

[1] ملا حیرت اصلش از ماوراء النہر است پیوستہ بہ ہجو اہل تسنن قصائد میگفت کہ نمی توان دید، در کاشان از بام کاروانسرائے افتاد و بمرد، در زمان شاہ طہماسپ ماضی از وطن گریختہ بہ ایران آمد و بملازمت شاہ مشرف ماند ۱۲

[2] ملا خاری، از عزیزان عہد اکبری بودہ است ۱۲

[3] میرزا شریف از تبارزہ اصفہان است وزیر یوسف خان بختیاری بود ۱۲

[4] فضل الدین درمیان عجم باتفاق خردمندان و سخنوران محکوم گوی شاعرے پیدا نشدہ است، احدے را عدیل خود نمیدانست مگر حکیم مرحوم سنائی غزنوی را، در اوائل حال حقایقی تخلص میکرد، بالآخر از خاقان کبیر شیروانشان الپ ارسلان سلجوقی خاقانی لقب یافتہ، در تبریز فوت کردہ در سرخاب مدفون شد ۱۲

[5] میرزا جانی، از اعاظم زمان شاہ طہماسپ ماضی است ۱۲

[6] سید حسین در زمان عالمگیر بہ ہند آمدہ بخطاب امتیاز خان ممتاز گردید دیوانش بسہ ہزار بیت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
خالص	فخرالدین	۰	ہرات	خراسان	
خالد[۱]	فخرالدین	۰	مرو	"	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
خروش[۲]	حسین بیگ	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
خسرو[۳]	امیر ابوالحسن	سنہ ۷۲۵ھ	دہلی	ہندوستان	سلطان غیاث الدین بلبن و تغلق شاہ والی ہند
خصالی[۴]	مولانا حیدر	۰	تون	خراسان	نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند
خضری[۵]	ملا خضر	۰	تبریز	عراق عجم	
خضری	ملا خضر	سنہ ۱۰۴۰ھ	لار	فارس	شاہ عباس صفوی والی ایران

[۱] فخرالدین از افاضل دانشمندان است، با حکیم انوری دوستی بسیار داشتہ ۱۲

[۲] حسین بیگ در عہد شاہ عباس ماضی بمرتبہ امارت رسید و کمال قابلیت داشت ۱۲

[۳] امیر ابوالحسن امیر شعرا و خسرو بلغا ست بعضے از افکار بلاغت اشعارش چنان واقع شدہ کہ ہر یک با صد ہزار بیت برابری می کند، اصل امیر خسرو از اتراک ست، ہشتاد و چہار سال عمر یافت، خیالات امیر خسرو از مثنوی و دیوان و قصائد و غزلیات از چہار صد ہزار بیت بیشتر بود، طوطی شکر مقال مادۂ تاریخ فوت اوست ۱۲

[۴] مولانا حیدر بہندوستان آمدہ بملازمت مہابت خان بسر می برد ۱۲

[۵] ملا خضر، معاصر جامی ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
خطاط	فخرالدین	•	ہرات	خراسان	•
خطائی [۵۱]	شاہ اسمٰعیل صفوی	سنہ ۹۳۰ھ	اصفہان	عراق عجم	•
خلقی [۵۲]	ملا خلقی	•	شوستر	فارس	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
خلقی [۵۳]	میر محمد یوسف	•	بخارا	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
خلیل [۵۴]	سلطان خلیل میرانشاہی	سنہ ۸۱۴ھ	سمرقند	"	
خلیل [۵۵]	میرزا باقر	•	کاشان	عراق	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
خواجو [۵۶]	ابوالعطا ملا محمود	سنہ ۷۵۳ھ	کرمان	خراسان	سلطان ابوسعید خان والی فارس

۵۱ شاہ اسمٰعیل صفوی، از شہریاران ایران ابن سلطان حیدر حسینی صفوی ست، در فارسی و ترکی صاحب دیوان ست ۱۲

۵۲ ملا خلقی، از شاعران زمان اکبر شاہ بود، آخر بشیراز مراجعت کرد ۱۲

۵۳ میر محمد یوسف، بہ تجارت معیشت می کرد ۱۲

۵۴ سلطان خلیل ابن میران شاہ ابن امیر تیمور صاحبقران ست، بعد از امیر تیمور بر سریر سلطنت سمرقند جلوس فرمود، در نظم کمال قدرت داشتہ ۱۲

۵۵ میرزا باقر، در مشہد مقدس ساکن بود وہمانجا فوت شد، دیوانش چہاردہ ہزار بیت ست ۱۲

۵۶ ابوالعطا ملا محمود، مرید شیخ علاء الدین سمنانی و مداح سلطان ابوسعید خان بودہ، معاصر شیخ سعدی ست صاحب دیوان ست مثنوی روضۃ الانوار در جواب مخزن اسرار گفتہ و مثنوی ہمایون بتمامی در بغداد گفتہ، خوابگاہش قل اللہ اکبر شیراز ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
خواجہ [۱]	۰	۰	ہرات	۰	۰
خیال [۲]	میرزا غیاث		شیراز	فارس	شاه عباس ماضی والی ایران

باب د

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
داعی [۳]	ملا داعی	۰	انجدان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
داعی [۴]	شاه داعی الی الله	سنه ۸۶۵ھ	شیراز	فارس	شاه شجاع والی فارس
دانش [۵]	میر رضی	سنه ۱۰۶۵ھ	مشهد	خراسان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند

[۱] داغستانی در تذکرهٔ خود ذکر او کرده ۱۲

[۲] میرزا غیاث، خلف الصدق میرزا صدرا و نوادهٔ میر باقر داماد ست، بهمه طور سخن آشنا بود، در نظم کمال قدرت داشت و در فضل و عرفان نمونه جد خود بود ۱۲

[۳] ملا داعی، مرد صوفی منش برادر ملک طیفور ست، بیشتر در کاشان بسر میکرد ۱۲

[۴] شاه داعی الی الله، مولد و مدفنش شیراز ست، از کاملان محقق و واصلان حق بود، معاصر شاه نعمت الله ولی و حافظ شیرازی ست، علم حدیث از ابن حجر فرا گرفته، دیوانش پنجاه هزار بیت بوده باشد، شش مثنوی مسمی به ستهٔ منظوم ست، و بر مثنوی مولانا روم شرح نگاشته ست، مرقدش در خارج شیراز زیارتگاه اهل راز ست ۱۲

[۵] میر رضی، از ارباب دانش و کمال بود، بهند آمده در خدمت شاهجهان نوازش یافت، و آخر بوطن باز گردید ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
داود [۱]	میرزا داود	سنہ ۱۱۳۳ھ	مشہد	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
درکی [۲]	ملا درکی	،	قم	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
درویش [۳]	عزیز اللہ	،	قزوین	؍؍	سلطان حسین میرزا والی خراسان
دستور [۴]	میرزا رفیع	،	،	،	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
دقیقی [۵]	استاد ابو منصور	سنہ ۳۴۱ھ	بلخ	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
دوست	دوست علی	،	سبزوار	؍؍	سلطان حسین مرزا والی خراسان
دولت	دولت شاہ	سنہ ۹۰۰ھ	سمرقند	؍؍	؍؍

[۱] میرزا داود، خلف الصدق میرزا عبداللہ حنفی ست، در وفور فضل و کمال یگانۂ زمان خود بودہ، اشعار آبدار از و بیادگار ست، مدتی بتولیت مشہد مقدس سرفراز بود ۱۲

[۲] ملا درکی، از شاعران مقرر زمان و معاصر شاہ عباس ست ۱۲

[۳] عزیز اللہ، در فن سخنوری کمال داشت، از ندمای مجلس سلطان یعقوب بود، ہفت ہشت ہزار بیت دارد، معاصر مولوی جامی ست، و منکر کمال شاعری او ست ۱۲

[۴] میرزا رفیع، در حکمت صاحب دستگاہ بود، ہمراہ شیخ محمد خان بہند آمدہ و از آصف خان نوازش یافتہ ۱۲

[۵] استاد ابو منصور، ملک الشعرای عہد سلطان محمود غزنوی ست، کتاب گرشاسپ نامہ از و ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
دوانی[1]	علامہ جلال الدین	سنہ ۹۰۸ھ	دوان	گازرون	ابوسعید سلطان بہادر حال والی فارس

باب ذ

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ذرہ[2]	میرزا عبداللہ	سنہ ۱۱۳۷ھ	صفہان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
ذکی	لطیف الدین مراغی	•	تبریز	″	•
ذکی[3]	ملا ذکی	سنہ ۱۰۳۰ھ	ہمدان	″	شاہ عباس ماضی والی ایران
ذوقی[4]	علی شاہ	•	اردستان	″	″
ذوقی[5]	محمد امین تیر کمان	سنہ ۹۴۹ھ	کاشان	″	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران

۱ علامہ جلال الدین، معاصر صدر شیرازی ست کہ در سنہ ۹۰۳ھ فوت شد، علامہ دوانی را بتخفیف تخلص خود ذکر کردہ ست، دوان از توابع گازرون ست، سالہا در شیراز تحصیل علوم کردہ مسلم عہد شد، صاحب تصانیف عالیہ ست ۱۲

۲ میرزا عبداللہ، فرزند ملا محمد باقر مجلسی ست، طبعی در کمال سخن شناسی داشت، در بلدۂ خرم آباد فوت شد، ماہ رمضان مادۂ تاریخ فوت اوست ۱۲

۳ ملا ذکی، معاصر شکوہ ہمدانی و شاگرد ابراہیم ہمدانی ست ۱۲

۴ علی شاہ، اگرچہ از کسب علوم بے بہرہ بود، اما در سخنوری مرتبۂ عالی داشت، وقتی حکیم شفائی ازوی رنجیدہ شد صد رباعی در ہجو او گفتہ، ذوقی اصفہانی و اردستانی یکے ست ۱۲

۵ محمد امین، باکمال فضیلت و پرہیزگاری در عالم سخنوری چون آفتاب عالمتاب بے مثل بود، از شاگردان میرزا جان شیرازی ست چندی در خراسان و فارس و عراق سیاحت کردہ در قصبۂ لاہیجان فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ذوالفقار [1]	سید قوام الدین حسینی	سنہ ۶۷۹ھ	شروان	آذربیجان	سلطان محمد بن تکش والی عراق و فارس
ذہنی [2]	میر حیدر	۰	صفہان	عراق عجم	ابراہیم عادل شاہ والی بیجاپور

باب ر

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رابعہ [3]	رابعہ	۰	بلخ	خراسان	امیر نصر بن احمد سامانی والی خراسان
رازی [4]	میر عسکری عاقل خان	سنہ ۱۱۰۸ھ	خواف	"	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
رازی [5]	مولانا رازی	۰	شیراز	فارس	سام میرزا صفوی والی ایران
رازی [6]	زمانای نقاش	۰	صفہان	عراق عجم	۰

[1] سید قوام الدین حسینی، معاصر خاقانی و فلکی شروانی و جمال اصفہانی ست، مدفنش در مقبرۃ الشعرا سرخاب ست ۱۲

[2] میر حیدر، در خدمت عادل شاہ می بود ۱۲

[3] رابعہ، زین العرب بنت کعب، صاحب مذاق ہر دو زبان تازی و دری بود، در ہر دو لغت شعرہا آبدار بسیار گفتہ ست، آخر زمان سامانیہ دریافت و معاصر آل بابویہ و رودکی بود ۱۲

[4] میر عسکری عاقل خان، در خدمت عالمگیر بادشاہ کمال اقتدار داشت، قصۂ پدماوت از ہندی بفارسی نقل نمودہ ست، دو سہ مثنوی دیگر ہم گفتہ، اما شعرش چندان نمک ندارد، اصلش از خواف ست اما در ہند متولد شدہ، ناصر علی سرہندی مادۂ تاریخ فوت او "ناظم عادل بود" گفتہ ۱۲

[5] مولانا رازی، سام میرزا صفوی در تذکرہ خود موسوم بہ تحفۃ السامی ذکر او کردہ ست ۱۲

[6] زمانای نقاش، در اول حال انور تخلص میکرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
راسخ[۵۱]	میر محمد زماں	سنہ ۱۱۰۷ھ	سرہند	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
رضی	فصاحت خاں	•	•	•	(از بہار عجم)
رافعی[۵۲]	ابوسعید بابویہ	•	قزوین	عراق عجم	سلطان منوچہر سلجوقی والی شروان
رافعی[۵۳]	عزالدین	•	نیشاپور	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
راقم[۵۴]	میرزا سعید الدین	سنہ ۱۱۰ھ	مشہد	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران و شاہ جہاں والی ہند
راہب[۵۵]	میرزا جعفر	سنہ ۱۱۶۶ھ	اصفہان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران و اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

۵۱ میر محمد زماں، از مردم سرہند بودہ، در آخر عہد عالمگیر بادشاہ در سرہند فوت گردید، مادہ تاریخ
از سر خویش سہ خرد گفت با دل کہ راسخ بمرد ۱۲

۵۲ ابوسعید بابویہ خاقانی مدح وے کردہ است ۱۲

۵۳ عزالدین، مولدش اسفرائن ست، اما بعضے از سبزوارش گفتہ اند، محمد عوفی گوید کہ از زوار خراسانست ۱۲

۵۴ میرزا سعید الدین، خلف خواجہ عنایت ست، با پدر خود بہ ہند آمد و آخر در زمان شاہ سلیمان صفوی بہ منصب وزارت سرفراز گردید، ممدوح عظماے نیشاپوری و شوکت و نقیماے مشہدی ست ۱۲

۵۵ میرزا جعفر طباطبائی، تولد وے در اصفہان ست نوادہ فاضل مرحوم میرزا رفیع نائنی ست، در اقسام شعر استاد زمان ست، میرزا امام قلی برادر اوست کہ با آزاد بلگرامی در سفر لاہور رفیق طریق بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رائج[1]	میر محمد علی	سنہ ۱۱۵۰ھ	سیالکوٹ	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
رباعی	شیخ رباعی	۰	مشہد	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
ربیع	ملا ربیع	۰	ابہر	عراق عجم	
رجائی[2]	خواجہ سیف الدین محمود	سنہ ۹۶۲ھ	صفہان	"	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
رحیمی[3]	زین العابدین	۰	تون	خراسان	
رحیمی[4]	عبدالرحیم خاں	۰	آگرہ	ہندوستان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
رسمی	رسمی قلندر	۰	یزد	عراق عجم	
رشدی	ملا رشدی	۰	قم	"	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
رشکی[5]	محمد محسن بیگ	۰	ہمدان	"	"

[1] میر محمد علی، از سادات سیالکوٹ بود، مرد قلندر مشرب بودہ و در شہر خود بسر می بردہ،
ع رفت رائج بعالم باقی، تاریخ فوت اوست ۱۲

[2] خواجہ سیف الدین محمود، در سخنوری بے نظیر بودہ ۱۲

[3] زین العابدین، از سادات حسینی بود ۱۲

[4] عبدالرحیم خاں خانخاناں، در انشای نظم و نثر بہ لغات ثلثہ ہندی و ترکی و فارسی کمال مہارت داشتہ ۱۲

[5] محمد محسن بیگ در میدان سخنوری گوی از دیگراں بردہ، در عہد شاہ طہماسپ ماضی صفوی در تبریز عسس گشتہ و ہم دراں جا کشتہ شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
رشید[1]	رشید الدین وطواط	۵۷۸ھ	بلخ	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
رشید[2]	خواجه رشید الدین	۰	همدان	عراق عجم	سلطان محمد خدابندهٔ والی ایران
رشیدی[3]	استاد ابو محمد	۰	سمرقند	خراسان	سلطان ابراهیم بن مسعود والی غزنی
رضا	میر محمد رضا	۰	خوانسار	عراق عجم	۰
رضا	رضا بیگ	۰	همدان	"	شاه سلیمان صفوی والی ایران
رضا[4]	آقا رضا	۰	گیلان	طبرستان	۰
رضا[5]	میرزا محمد رضا	۰	صفهان	عراق عجم	۰

[1] رشید الدین وطواط، جامع اکثرے از فضائل و هنر بود، اهل شعر بفصاحت و بلاغت و استادی او اعتراف دارند، معاصر ادیب صابر و انوری و حکیم سوزنی ست ۱۲

[2] خواجه رشید الدین از وزرای جلیل القدر ست، جامع رشیدی از مصنفات اوست، بغایت فهیم و دانشمند و نیک اندیش بود مدتها در وزارت ارغون خان و سلطان محمد خدابنده بسر برده ۱۲

[3] استاد ابو محمد، معاصر مسعود سعد سلمان و عمعق بخاری و لولوی و کلامی و نجیبی و سپهری و جوهری و سعدی و علی شطرنجی و علی تائیدی و یحیی فرغانی ست، مثنوی مهر و وفا ازوست ۱۲

[4] آقا رضا، به اکثر مراتب علمیه مربوط و سلیقهٔ مستقیم و فطرت عالی داشت، در ایام استیلای افاغنه برحمت ایزدی در پیوست ۱۲

[5] میرزا محمد رضا، خلف آخوند باقر مجلسی ست، در فقه و حدیث و تفسیر بهرهٔ وافی داشت، بشعر و انشا بسیار مانوس بود، انشای مسمی بمعراج النفس در کمال متانت ازوست، در ایام استیلای افاغنه در صفهان درگذشت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
رضا[۱]	آقا رضا پاشا	۰	صفهان	عراق عجم	۰
رضا	میر محمد رضا	۰	قم	〃	شاه سلیمان صفوی والی ایران
رضائی	۰	۰	صفهان	〃	۰
رضی[۲]	میر رضی	۰	ارتیمان	〃	شاه عباس ماضی والی ایران
رضی[۳]	رضی الدین	۰	نیشاپور	خراسان	سلطان ارسلان سلجوقی والی خوارزم
رضی[۴]	شیخ رضی الدین علی لالا	سنه ۶۴۳ھ	اسفرائن	〃	سلطان محمد خوارزم شاه والی خوارزم
رضی	رضی الدین بابا	۰	قزوین	〃	اباقا خان بن هلاکو خان والی خراسان
رضی[۵]	قاضی محسن	سنه ۱۰۲۴ھ	صفهان	〃	جلال الدین اکبر شاه والی هند

۱ **آقا رضا پاشا**، اصلش تبارزه عباس آباد صفهان ست، باسم تخلص میکرد، میرزا طاهر نصیرآبادی شعار از و نقل کرده، بولایت روم رفته چندی پاشای مصر گردید، آخر العمر در حرم کعبه مجاور شد ۱۲

۲ **میر رضی** پدر مرزا ابراهیم ادهم ارتیمانی ست که در عهد شاهجهان بوده، اشعارش در نهایت عذوبت و شستگی واقع شده ۱۲

۳ **رضی الدین** داغستانی گوید که صیت دانش و استادی او از مشرق تا مغرب بسین ۱۲

۴ **شیخ رضی الدین علی لالا**، از مریدان شیخ نجم الدین کبری ست، گویند از یکصد و شصت و چهار شیخ خرقه گرفته و در هند صحبت بابا رتن جوگی را دریافته، ابن عم حکیم سنائی غزنوی ست، در صفهان فوت کرده همانجا مدفون شد ۱۲

۵ **قاضی محسن** در حدت ذهن و دقت فهم عجوبهٔ روزگار بود هر فقره که از نظم و نثر بروے خواندندے، بے تأمل گفتے که چند حرف ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رفیع[1]	رفیع الدین	۰	کرمان	خراسان	۰
رفیع[2]	رفیع الدین	۰	ابہر[عہ]	عراق عجم	سلطان محمود غازان خاں والی صفہان
رفیع[3]	میرزا حسن بیگ	سنہ ۱۱۰۰ھ	مشہد	خراسان	شاہجہاں والی ہند
رفیع[4]	عبد العزیز	۰	لنبان[عہ]	عراق عجم	جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم
رفیع[5]	ملا رفیع	۰	شہرستان	”	شاہ عباس ماضی والی ایران
رفیع	میرزا رفیع	۰	نائین	”	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
رفیعی[6]	میر حیدر معمائی	سنہ ۱۰۲۵ھ	کاشان	”	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند

[1] رفیع الدین از وارستگاں بود، گویند طبع دقیق یابس از حقیقت اشیا آگاہی داشتہ ۱۲

[2] رفیع الدین معاصر کمال اصفہانی و اثیر ادمانی ست ۱۲

[3] میرزا حسن بیگ اصلش از قزوین ست، مدتے باقامت مشہد مقدس ذخیرہ سعادت اندوخت، لہذا بمشہدی علم گردید ۱۲

[4] عبد العزیز معاصر کمال اصفہانی داز اقران اوست، اثیر ادمانی توصیف سخنوری استادی او بسیار نمودہ، در صفہان فوت شد ۱۲

[5] ملا رفیع، در زمان شاہ عباس ماضی بمنصب احتساب ممالک سرفراز بود ۱۲

[6] میر حیدر معمائی، معاصر محتشم کاشی و وحشی یزدی و غیرتی فہمی و حاتمی کاشی ست در فن تاریخ و معما سرآمد روزگار خود بود، نزد سلاطین ایران و ہند محترم بود، در کاشان وفات یافت، میر ہاشم سنجر خلف اوست ۱۲

[عہ] از توابع صفہان ست ۱۲ [عہ] قریہ ایست از مضافات صفہان ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رکن [۵۱]	رکن الدین علاء الدولہ	۷۳۶ھ	سمنان	خراسان	سلطان ابو سعید خان والی فارس
رکن	رکن الدین مسعود	•	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
روح [۵۲]	میرزا امین	•	شہرستان	؍؍	•
روحانی [۵۳]	حکیم ابوبکر	۶۲۴ھ	سمرقند	خراسان	شمس الدین التمش والی ہند و بہرام شاہ ابن مسعود والی غزنی
روحی [۵۴]	ملا روحی	•	ہمدان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
روحی [۵۵]	سید جعفر	۱۱۵۴ھ	زبیرپور	ہندوستان	شاہ عالم والی ہند
رونقی [۵۶]	ملا رونقی	•	ہمدان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
روزبہان [۵۷]	محمد بن ابونصر	۶۰۶ھ	شیراز	فارس	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

۵۱ رکن الدین علاء الدولہ معاصر شیخ نجم الدین کبری و مرشد خواجوی کرمانی ست ۱۲

۵۲ میرزا امین مخاطب بہ میر جملہ در گولکنڈہ مربی میرزا کلیم بود ۱۲

۵۳ حکیم ابوبکر، شاگرد رشیدی سمرقندی ست، معاصر ادیب صابر و رشید وطواط بود ۱۲

۵۴ ملا روحی، بسیار خوش طبع و ہزال بود ۱۲

۵۵ سید جعفر، سید پاک نژاد بود، ہموارہ بتوکل و انزوا میگذرانید، اکثر مطالب صوفیہ را در رباعیات ادا می کرد ۱۲

۵۶ ملا رونقی، بہند آمدہ باز بایران بازگشت ۱۲

محمد بن ابونصر بقلی، مولدش فشا، موطنش شیراز ست از جملہ اولیای عصر بود، در جمیع علوم و فنون کامل بود، تصانیف عالیہ در اکثر علوم دارد، در شیراز مدفون شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رودکی[۱]	فریدالدین عبد اللہ	سنہ ۳۰۴ھ	سمرقند	خراسان	امیر نصر بن احمد سامانی والی بخارا
رہی	سلطان علی بیگ	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
ریاضی	ملا ریاضی	۰	سمرقند	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان

باب ذ

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
زاری[۲]	زاری کمانچہ	۰	۰	۰	۰
زائری[۳]	خاتون زائری	۰	۰	۰	۰
زاہد	میرزا قاسم	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
زہری	ملا زہری	۰	۰	۰	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
زلالی[۴]	ملا زلالی	سنہ ۱۰۳۱ھ	خوانسار	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران

[۱] فریدالدین عبد اللہ از قدمای طبقہ علیہ بلغا و فصحاست، جمیع شعرای زمان ریزہ خوار خوان بلاغت اوینذ، زبان طعن عرب از عجم کوتہ کردہ دعوی بفصاحت عجم معترف ساخت، اکثرے از شعرا رعالیمقدار مدح وے کردہ اند ۱۲

[۲] تقی اوحدی نوشتہ کہ بسیار با وصحبت داشتہ ام ۱۲

[۳] خاتون زائری از پردہ نشینان ایران است در معنی گوی بلاغت بچوگان لطف سخن از میدان مردان بردہ ۱۲

[۴] ملا زلالی شاگرد جلال اسیر و معاصر میر باقر داماد و مداح اوست، ہفت مثنوی دارد۔ محمود و ایاز، آذر و سمندر، شعلہ دیدار، میخانہ ذرہ و خورشید، حسن گلوسوز، سلیمان نامہ قصائد نیز دارد، شیخ عبد الحسین کمرہ در ہند دیوانش را ترتیب داد و طغرای مشہدی بر آن دیباچہ نوشتہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
زمانی[1]	ملا محمد زمان	سنہ ۱۰۲۱ھ	یزد	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
زمانا[2]	میر شاہکی نقاش	۰	اردستان	؍؍	۰
زمانا	میر محمد زمان	۰	ہرات	خراسان	۰
زین	حکیم زین الدین محمود	۰	اصفہان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
زینتی[3]	سید حسن	۰	نطنز	؍؍	شاہ سلیمان صفوی والی ایران

باب س

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سابق	حاجی فریدون بیگ	۰	۰	۰	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
ساغری	۰	۰	۰	۰	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
سامری[4]	۰	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
سالک[5]	محمد ابراہیم بیگ	۰	قزوین	؍؍	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند

[1] ملا محمد زمان گویند دیوان خواجہ حافظ را بتمامی جواب گفتہ و بنظر بادشاہ عصر رسانید کہ دیوان خواجہ را جواب گفتہ ام، شاہ فرمود خدا را چہ جواب خواہی گفت ۱۲

[2] از خوش طبعان زمانہ بود ۱۲

[3] سید حسن با کمال صلاح در نہایت فقر و تنگدستی بسر می برد صاحب آتشکدہ زینتی را صفہانی نوشتہ ۱۱

[4] سامری ولد حیدر تبریزی ست ۱۲

[5] محمد ابراہیم بیگ از رفقای کلیم ہمدانی ست چند بار در عہد شاہجہان بہند آمدہ مراجعت کرد مدتی در صفہان سکونت داشتہ، در قزوین فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
سالک ۱	ملا سالک	٠	یزد	عراق عجم	عبد الله قطب شاه والی دکن
سالک ۲	میر محمد علی	٠	کاشان	"	
ساکت ۳	میرزا امین	٠	تبریز	"	شاهجهان والی هند
سالم ۴	حاجی محمد اسلم	سنه ۱۱۱۹ھ	کشمیر	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
سامع	بهرام بیگ	٠	همدان	عراق عجم	٠
سامی ۵	لطف علی بیگ	٠	صفهان	"	شاه سلیمان صفوی والی ایران
سبحانی	٠	٠	شوستر	فارس	٠
سحابی ۶	مولانا کمال الدین	سنه ۱۰۲۱ھ	استرآباد	طبرستان	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
سخا ۷	میرزا زاهد علی	سنه ۱۱۴۶ھ	لار	فارس	محمد شاه والی هند

۱ ملا سالک مدتی در شیراز بود آخر بدکن آمد و در خدمت عبد الله خان قطب شاه بسر میکرد و همانجا فوت شد ۱۲

۲ میر محمد علی در شاعری دستگاه عالی داشت ۱۲

۳ میرزا امین، شاگرد میرزا صائب ست ۱۲

۴ حاجی محمد اسلم از برهمنان کشمیر بود، آخر بشرف اسلام مشرف شد و بزیارت بیت الله رسید طبعش در شعر فارسی درستی تمام داشت، معاصر مرزا بیدل و محمد بخش فانی ست ۱۲

۵ لطف علی بیگ در اوائل نجیب تخلص میکرد من بعد بسامی قرار گرفت ۱۲

۶ مولانا کمال الدین چهل سال در نجف سکونت داشت علاوه بر غزلیات شش هزار رباعیات دارد

۷ میرزا زاهد علی خلف میر اسعد الدین لاری ست از بیم نادر شاه ضبط نباورد ایالت لار را ترک نموده بهند آمد، در دار الخلافه شاهجهان آباد فوت شد و در مقبره برهان الملک مدفون گردید ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سنجی	ملا محمد سنجی	•	کرمان	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران
سدید[۵۱]	سدید الدین محمد اعور	•	•	•	
سراج[۵۲]	سراج الدین	•	سکز	خراسان	ناصر الدین بن محمود سبکتگین والی غزنی
سرخوش[۵۳]	میر محمد افضل	سنہ ۱۱۲۶ھ	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
سروری	عالم بیگ	•	کابل	خراسان	نور الدین جہانگیر شاہ والی ہند
سروری[۵۴]	ملا محمد قاسم	•	کاشان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
سرودی[۵۵]	ملا سرودی	•	•	خراسان	
سروری	اشرف	•	•	•	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
سروش[۵۶]	مرتضیٰ قلی بیگ	•	صفہان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران

[۵۱] سدید الدین محمد اعور، معاصر اثیر الدین اخسیکی بود ۱۲

[۵۲] سراج الدین، از استادان زبردست فن سخنوری ست ۱۲

[۵۳] میر محمد افضل، شاگرد میرزا محمد علی ماہر و موسوی خاں فطرت ہست، صحبت بسیاری از شعرا و اہل کمال دریافتہ، تذکرۂ او موسوم بہ کلمات الشعرا ست ۱۲

[۵۴] ملا محمد قاسم، اصلش از صفہان ست، در آخر گذرش بہندوستان اُفتاد، فرہنگش در لغت فرس مشہور ست ۱۲

[۵۵] ملا سرودی، از خوش آہنگان خراسان ست معاصر ہلالی بود ۱۲

[۵۶] مرتضیٰ قلی بیگ، در سلک غلامان شاہ سلیمان صفوی بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سعدی[۱]	شیخ مصلح الدین	سنہ ۶۹۱ھ	شیراز	فارس	اتابک ابوبکر والی شیراز
سعد[۲]	سعد الدین حموی	سنہ ۶۴۹ھ	ہرات	خراسان	چنگیز خاں و الی خوارزم و خراسان
سعید[۳]	حکیم سعید خاں	۰	قم	عراق عجم	شاہ عباس ثانی والی ایران
سعید	محمد سعید	۰	״	״	۰
سقائی	درویش سقائی	۰	بخارا	خراسان	ہمایوں شاہ والی ہند
سلطان[۴]	خدیجہ سلطان	۰	صفہان	عراق عجم	نادر شاہ قہرمان ایران
سلطان[۵]	سلطان محمد	۰	تربت	خراسان	۰

[۱] شیخ مصلح الدین، از اکابر مشائخ و شاگرد شیخ ابو الفرج بن جوزی ست، تصانیفش مشہور آفاق ست، از جملہ کتاب گلستاں کہ فی الحقیقت طلسمی ست کہ جز بسر پنجہ مثل او کشودہ نگردد۔ گویند حضرت شیخ یکصد و بست سال عمر یافت، چہل سال در خدمت درویشاں بسر کرد و چہل سال دیگر سیاحت نمودہ اکثر ربع مسکون را دیدہ بوطن مراجعت کرد و چہل سال دیگر بافادہ تربیت خلق اشتغال فرمود، در شیراز برحمت ایزدی پیوست و در مکانیکہ خود ساختہ بود مدفون گردید، مخترع فن غزل شیخ ست، لفظ خاص مادہ تاریخ فوت اوست ۱۲

[۲] سعد الدین حموی، از اصحاب شیخ نجم الدین کبری ست، بدو زبان عربی و فارسی شعر میفرمود، در تصوف و اسما و حروف تصانیف عالیہ دارد، ازاں جملہ سجنجل الارواح ست، در بحرآباد مدفون شد ۱۲

[۳] حکیم سعید خاں، بہ اکثر مراتب حکمیہ خصوص حکمت نظری مربوط بود، مدتی در خدمت شاہ عباس ثانی در سلک اطبا منسلک بود، صاحب دیوان ست، در قم فوت گردید ۱۲

[۴] خدیجہ سلطان، صبیہ امیری ست از امرای عظیم الشان ایران بانشای نظم میل میفرمود ۱۲

[۵] سلطان محمد، در اصفہان تجارت می کرد ۱۲

تخلص	نام	سنۂ وفات	وطن	ملک	عہد
سلطان	سلطان سویدق	۰	۰	۰	۰
سلطان ۵۲	سلطان محمد	۰	قم	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
سلمان ۵۳	خواجہ جمال الدین	سنہ ۷۶۹ھ	ساوہ	״	سلطان اویس جلایر والی آذربیجان
سلیم ۵۴	میرزا محمد قلی شاملو	سنہ ۱۰۵۷ھ	طہران	״	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
سنائی ۵۵	حکیم مجد الدین	سنہ ۵۴۴ھ	غزنی	خراسان	سلطان ابراہیم بن مسعود والی غزنی

۵۱ سلطان سویدق، از کبار افاضل عہد خویش بود، در سخنوری کمال قدرت داشت، بسیار شیرین زبان و خوش بیان بود ۱۲

۵۲ سلطان محمد، پسر شہاب الدین معمائی قمی ست ۱۲

۵۳ خواجہ جمال الدین، در معرکہ سخنوری پہلوان زمان بود، دیوانش از تحائف روزگار ست طرز کلامش با طرز خواجہ حافظ بسیار ماناست، معاصر حافظ شیرازی و ناصر قلندر بخاری و ملاح و معاصر شیخ حسن و مہد علیا دلشاد خاتون ست، شیخ علاء الدولہ سمنانی گفتہ کہ مانند شعر سلمان و انار سمنان در ہمہ عالم ندیدہ ام، بساط دار قرار مادۂ تاریخ اوست ۱۲

۵۴ میرزا محمد قلی شاملو، صاحب دیوان ست ۱۲

۵۵ حکیم مجد الدین، اصلش از غزنی ست در علوم متداولہ درجۂ فضیلت داشت، مصنفات و منظوماتش چہرۂ شاہد حالش را آئینہ ایست روشن، شاگرد حکیم مختاری غزنوی ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سنجر ۱	میر محمد ہاشم	سنہ ۱۰۲۱ھ	کاشان	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
سنجری ۲	زین الدین	۰	۰	״	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
سنجری ۳	حکیم شمس الدین	۰	سمرقند	״	۰
سوزی ۴	ملا حسن علی	سنہ ۱۰۰۲ھ	ساوہ	عراق عجم	۰
سودائی ۵	بابا سودائی	۰	ابیورد	خراسان	شاہرخ مرزا والی خراسان
سوزنی ۶	حکیم شمس الدین	سنہ ۵۶۹ھ	سمرقند	״	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
سوسنی	مولانا سوسنی	۰	۰	۰	۰

۱؎ میر محمد ہاشم، پسر میر حیدر معمائی واز امرای اکبری ست، آخر نزد ابراہیم عادل شاہ والی بیجاپور رفت و قصیدۂ طولانی انشا کردہ گذرانید، عادل شاہ خلعت ملبوس خاص و انگشتری زمرد بیش بہا صلہ مرحمت فرمود، شاہ عباس ماضی با خلعت فاخرہ اورا از بیجاپور بایران طلبید، اما پیش از وصول فرمان فوت کرد ۱۲

۲؎ زین الدین، از اعاظم شعرا و افاضل قدماست، معاصر انوری ست ۱۲

۳؎ حکیم شمس الدین، مولدش قریہ کلاش از مضافات سمرقندست، در عالم نظم رضوانی ست کہ ابواب جنان بلاغت بر روی خلق کشادہ ست، از قدمای حکماست، چہاردہ ہزار بیت در ہجو نیز دارد ۱۲

۴؎ ملا حسن علی، در اول حال خاکش تخلص میکرد، آخر بعد سفر خراسان سوزی تخلص کرد در اصفہان وفات یافت ۱۲

۵؎ بابا سودائی، در شاعری نہایت روانی طبع داشت، نخست خاوری تخلص میکرد، در مدح میرزا بایسنقر قصائد غرا بہ نظم در آوردہ ۱۲

۶؎ حکیم شمس الدین، سخن از معارف و نصائح میفرمود و درین باب قصائد بسیار قریب چہاردہ ہزار بیت دارد، در سمرقند فوت کرد، رومی سمرقندی از شاگردان وست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سہیلی [۵۱]	میر نظام الدین احمد	سنہ ۹۰۷ھ	۰	خراسان	سلطان حسین مرزا والی خراسان
سید [۵۲]	سید عبداللہ	۰	کاشان	عراق عجم	۰
سید	سید علی	۰	سبزوار	خراسان	۰
سیادت [۵۳]	میر جلال سادات	۰	لاہور	ہندوستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
سید [۵۴]	میر سید علی	سنہ ۱۲۰۰ھ	فتحپور	"	۰
سیری [۵۵]	میرزا محسن	۰	جرباذقان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
سیری	میر سیری	۰	مشہد	خراسان	سلطان ابراہیم والی شیراز
سیری	محمد حسین غفاری	۰	قزوین	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
سیف [۵۶]	سیف الدین اعرج	سنہ ۶۵۲ھ	اسفرنگ	خراسان	سلطان محمد تکش والی خوارزم

۵۱ مولانا سہیلی، از مردم معین خراسان ست گاہی سہیل و گاہی سہیلی تخلص میکرد، شیخ آذری این تخلص بوی دادہ، دو دیوان در ترکی و فارسی تمام کردہ و مثنوی لیلی مجنون گفتہ ۱۲

۵۲ سید عبداللہ، نوادہ خلیفہ سلطان ست ۱۲

۵۳ میر جلال، معاصر شیخ محمد سعید قریشی ست ۱۲

۵۴ میر سید علی، معاصر میر معز فطرت ست ۱۲

۵۵ میرزا محسن فطرت عالی دشت، معاصر فصیح ہروی ست ۱۲

۵۶ سیف الدین اعرج، از استادان سخن و دانشوران این فن ست، از دست شیخ نجم الدین کبری خرقہ خلافت یافت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
سیفی[1]	ملا سیفی عروضی	۰	بخارا	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
سیفی	۰	۰	هرات	"	۰
سیفی	شمس الدین	۰	مرو	"	۰
سیمی[2]	مولانا سیمی	۰	نیشاپور	"	میرزا الغ بیگ والی سمرقند

باب ش

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شاپور[3]	آقا ارجاسپ	سنه ۱۰۱۱ھ	طهران	عراق عجم	نورالدین جهانگیر شاه والی هند
شادمان[4]	شادمان کهکر	۰	۰	۰	۰
شاکر[5]	اخوند شاکر	۰	طهران	عراق عجم	۰

[1] ملا سیفی عروضی، در فن عروض و قافیه استاد کامل ست، معاصر ملا جامی ست با وے معارضها نموده

[2] مولانا سیمی، در شهر سبزی و اکثر فضائل منفرد زمان بود ۱۲

[3] آقا ارجاسپ، عم اعتماد الدوله جهانگیری و از اولاد امید طهرانی ست شاعر غزل سرا بود، اول فریبی تخلص میکرد، بعد از مراجعت از هند شاپور تخلص میکرد، صاحب دیوان ست اشعار خوب دارد در عهد جهانگیر در هند فوت شد ۱۲

[4] شادمان کهکر، از قوم رؤسای کهکر بود، کهکر طائفه ایست که مابین ولایت پنجاب و حسن ابدال سکونت دارد، درین طائفه غیر از شادمان شاعرے بهم نرسیده ۱۲

[5] اخوند شاکر، از کهنه شاعران سخن شناس بود، در معانی و بیان و عروض و قوافی مهارت تمام داشت در سلک طلبه علوم منسلک و با شعرا هم طبع بود، در صفاهان فوت شد، اشعارش اگرچه اندک ست اما لطیف ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شانی[1]	ملا شانی تکلو	سنہ ۱۰۲۳ھ	مشہد	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران
شانک[2]	شانک میرزا	۰	۰	۰	۰
شاہ[3]	شاہ نصیر الدین	۰	کبود جامہ	خراسان	سلطان تکش خوارزم شاہ والی خراسان
شاہ[4]	شاہ رکن الدین محمود	سنہ ۵۹۹ھ	سنجان	"	۰
شاہی[5]	آقا ملک	سنہ ۸۵۷ھ	سبزوار	"	شاہرخ میرزا والی ہرات
شجاع	شاہ شجاع الدین	سنہ ۷۸۶ھ	صفہان	عراق عجم	شاہ طہماسپ والی ایران
شجاع[6]	میر شجاع الدین محمود	۰	"	"	۰
شجاع[7]	مولانا شجاع	۰	کاشان	"	ابراہیم خاں حاکم کاشان

[1] ملا شانی، معاصر شکی و ملک قمی و وقوعی ست، شاہ عباس ماضی درصلۂ این بیت ؎
اگر دشمن کشد ساغر و گر دوست ؛؛ بطاق ابروی مستانۂ اوست۔ در قزوین او را بزر کشید ۱۲

[2] شانک میرزا، در خدمت محمد خاں شیبانی بسر میکرد ۱۲

[3] شاہ نصیر الدین، در سخن سنجی و تربیت اہل ہنر یگانۂ آفاق بود ۱۲

[4] رکن الدین محمود، از حضرت مودود چشتی کہ مرشد او ست شاہ سنجان لقب یافتہ، اشعار و اکثر رباعی ست ۱۲

[5] آقا ملک، در شاعری مہارت تمام داشت، اُستاد مولوی جامی ست، جناب مولوی ہزار بیت از دیوانش انتخاب نمودہ، متداول ست ۱۲

[6] میر شجاع الدین محمود، در فضیلت و دانش مشہور زماں بود ۱۲

[7] مولانا شجاع، در میدان سخنوری داد شجاعت دادہ، قبل از اکبر شاہ بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شجاعی	سیف الحکما	۰	دماوند	خراسان	جلال الدین اکبر شاه والی هند
شرر [۱]	میرزا هادی قلندر	سنه ۱۱۰۷ھ	شیراز	فارس	۰
شرر [۲]	میر کاظم	۰	قم	عراق عجم	۰
شرف [۳]	شیخ شرف الدین یحیی	سنه ۷۸۲ھ	منیر	هندوستان	فیروز شاه والی هند
شرف [۴]	شرف الدین کتاب	۰	غزنی	خراسان	۰
شرف [۵]	شرف الدین	۰	طوس	؍؍	۰
شرف [۶]	میرزا اشرف جهان	سنه ۹۶۳ھ	قزوین	عراق عجم	شاه طهماسپ والی ایران
شرف [۷]	بوعلی شاه قلندر	سنه ۷۰۱ھ	۰	؍؍	علاء الدین خلجی والی هند

۱ میرزا هادی قلندر، معتمد الملک حکیم علوی خان خلف صدق اوست ۱۲

۲ میر کاظم، بجودت طبع وصفائی ذهن در اقران خویش ممتاز بود ۱۲

۳ شیخ شرف الدین یحیی، از کاملان بود، مکتوباتش مشهورست که بمریدان خود نوشته، مدفنش قصبه بهارست از مضافات بنگاله ۱۲

۴ شرف الدین کتاب، فاضل و محاسب و خوشنویس و شاعر بی نظیر بود ۱۲

۵ از قدمای شعراء حکماست ۱۲

۶ میرزا اشرف جهان خلف قاضی جهان ست، در علوم عقلیه شاگرد میر غیاث الدین منصور دشتکی ست، در خدمت شاه طهماسپ صفوی کمال اعتبار یافته ۱۲

۷ بوعلیشاه قلندر، از زمره اولیای کرام ست از عراق که مولد اوست بهند آمده در قصبه پانی پت ساکن گردید وهمانجا فوت شد، معاصر حضرت سلطان نظام الدین نظام الاولیا و امیر خسرو و شمس تبریزی بود، با حضرت شمس تبریز کمال اتحاد و خصوصیت داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شرف[1]	شرف الدین علی	سنہ ۸۳۴ھ	یزد	عراق عجم	شاہرخ میرزا والی ہرات
شرف[2]	شرف الدین مقبل	۰	۰	۰	۰
شرف[3]	شرف الدین	سنہ ۹۶۲ھ	بافق	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
شرف[4]	شرف الدین مسعود	۰	بخارا	خراسان	۰
شرف[5]	شرف الدین سفردہ	۰	سفردہ	عراق عجم	اتابک قزل ارسلان والی شیراز
شرف[6]	شرف الدین فضل اللہ	۰	شیراز	فارس	ناصر الدین اتابک والی شیراز

[1] شرف الدین علی رفعت شانش از تصانیف عالیہ اش پیداست اگرچہ تاریخ نگاری وی شہرۂ آفاق
امّا بنا بر مبالغہ شاہرخ میرزا والی خراسان تاریخ ظفرنامہ کہ در سلاست و پختگی و عذوبت و شستگی الفاظ و قوت
تحریر و صفائی تقریر و صدق مقال ناسخ جمیع کتب تواریخ ست ریختۂ کلک او ست مدفنش در یزد ست ۱۲

[2] شرف الدین مقبل سخنانش مقبول طبایع و مشتمل بر صنائع و بدائع ست ۱۲

[3] شرف الدین مشہور بشرف جہان از اہل قصبۂ باقق (از توابع کرمان) ست بصفت کمالات
مشہور جہان بود، وزیر شاہ طہماسپ صفوی بودہ، در قزوین فوت شد ۱۲

[4] شرف الدین مسعود، از اعاظم علما و اکابر فضلا بود، نظامی عروضی گوید کہ مداحان آنها ہر ست ۱۲

[5] شرف الدین متوطن سفردہ (از توابع صفہان) ست از قران جمال الدین عبد الرزاق و
شرف الدین لنبانی ست بغایت دانشمند و فاضل بودہ رسالہ اطواق الذہب در برابر اطواق الذہب علامہ
زمخشری مشتمل بر چند کلمۂ پند و موعظت و شرح حالات اصناف خلائق نوشتہ در زمان اتابک شیرگیر ملک الشعرا
بود میان او و مجیر بیلقانی اہاجی رکیکہ اتفاق افتاد ۱۲

[6] شرف الدین فضل اللہ از دانشمندان روزگار و فضلای بلند اقتدار بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شریف[۱]	مولانا شریف	سنہ ۹۵۶ھ	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
شریف	ملا شریف	٠	سبزوار	خراسان	٠
شریف[۲]	سید شریف	سنہ ۸۱۶ھ	جرجان	طبرستان	جلال الدین اکبر والی ہند
شریف	میر شریف	سنہ ۱۱۰۵ھ	آمل	〃	امیر تیمور گورگان والی سمرقند
شریفی[۳] ملتانی	ملا شریفی	٠	بلخ	خراسان	٠
شطرنجی	ابو علی	٠	سمرقند	〃	٠
شعلہ[۴]	میر سید محمد	سنہ ۱۱۵۰ھ	صفہان	عراق عجم	نادر شاہ قہرمان ایران
شعیب[۵]	ملا شعیب	سنہ ۱۰۹۸ھ	خوانسار	〃	٠

[۱] مولانا شریف، از سخنوران عالی قدر بود، شاگرد لسانی شیرازی ست، بعضے ابیات مغشوش لسانی از دیوان بر آوردہ نسخہ ساخت، آنرا سہو اللسان نام گذشت، لسانی رنجیدہ زبان بنفرین کشاد ۱۲

[۲] سید شریف مشہور بہ علامہ شیرازی، در فضائل و کمالات مشہور آفاق ست، تصانیف عالیہ دارد، قبرش در شیراز ست، صاحب اغستانی سنہ وفاتش ہفتصد و نود و ہفت نوشتہ ست ۱۲

[۳] ملا شریفی، از افاضل عصر بود، مداحی شاہان بدخشاں کردہ ۱۲

[۴] میر سید محمد، در سخن شناسی مسلم جمہور بود، و در ترتیب نظم طبع مستقیم داشت، تتبع اطوار قدما نمودہ بہمہ شیوہ گفتگو می نمود، اگرچہ کم فکر بود اما اشعارش خوش و پسندیدہ دارد، بہ اصفہان بہ شیوۂ طبابت مشغول بود، و در تتبع حکمیات و فن طبابت مسلم زمان ۱۲

[۵] ملا شعیب، شاگرد آقا حسین خوانساری ست، در مدرسہ جدہ واقع صفہان ساکن بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شعیب[1]	خواجہ شعیب	۰	جوشقان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
شفائی[2]	حکیم شرف الدین حسن	سنہ ۱۰۳۷ھ	صفاہان	״	״
شفیع[3]	میرزا شفیع	۰	مازندران	طبرستان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
شفیع	ملا شفیع	۰	بخارا	خراسان	۰
شکوہی[4]	ملا شکوہی	۰	ہمدان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
شکیبی[5]	محمد رضا	سنہ ۱۰۲۳ھ	صفاہان	״	جلال الدین اکبر والی ہند

[1] خواجہ شعیب از قریہ جہ از قریات جوشقان ست کہ از توابع اصفہان محسوب می شود، ملک الشعرا و وزیر شاہ عباس ماضی بود، مثنوی وامق و عذرا ازو یادگار ست ۱۲

[2] حکیم شرف الدین حسن مردے فاضل بود، میر باقر داماد اورا می ستود، دیوان اشعار و مثنوی موسوم بہ نمکدان حقیقت بطور حدیقہ حکیم سنائی ازو یادگار ست، در طور غزل مقلد فغانی شیرازی ست ۱۲

[3] میرزا شفیع، از سادات مازندران ست تاریخی در نہایت بطور از ابتدای آفرینش آدم تا عہد خود تالیف نمودہ، مستجمع جمیع کمالات صوری و معنوی بود ۱۲

[4] ملا شکوہی، شاگرد میرزا ابراہیم ہمدانی و معاصر ذکی ہمدانی ست ۱۲

[5] محمد رضا، ساقی نامہ برای خانخانان در سلک نظم کشید و بصلہ دہ ہزار روپیہ کامیاب گردید در آغاز سال ہزار و چہارم از ملازمت خانخانان برفاقت نظیری نیشاپوری و ملتی بیگ انیسی، و ملا محب علی سندی و شریف کاشی و کاتی سبزواری و ملا بقائی و دیگر جماعۂ اہل سخن عازم یورش دکن بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شگوفی (۱)	میر حیدر	٠	جرباذقان	عراق عجم	٠
شمس	میرزا شمس الدین	٠	شهرستان	״	شاه سلیمان صفوی والی ایران
شمس (۲)	شمس الدین	٠	بلخ	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
شمس (۳)	شمس الدین خالد	٠	بغداد	عراق عرب	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
شمس (۴)	شمس الدین محمد	٠	سیستان	٠	٠
شمس (۵)	شمس الدین	٠	ساوه	عراق عجم	٠
شمس (۶)	قاضی شمس الدین	٠	نیشاپور	خراسان	٠
شمس (۷)	شمس الدین	سنه ۶۷۶ھ	٠	٠	٠

۱؎ میر حیدر، اصلش از گلپایگان نشو و نمایش در مشهد بوده ۱۲

۲؎ شمس الدین، در سمرقند در خدمت صدر الدوله بود ۱۲

۳؎ شمس الدین خالد، از منسوبان خواجه نظام الملک مداحان سلطان سنجر سلجوقی بود ۱۲

۴؎ شمس الدین محمد، از محققان بود، در مواعظ و نصائح نظیر نداشت، کتاب مجمع البحرین از تصنیفات اوست ۱۲

۵؎ شمس الدین، از اجله سخنوران قدیم بود، مصاحب لامعی بخاری و جبلی و علی شطرنجی و شاگرد حکیم سوزنی ست ۱۲

۶؎ قاضی شمس الدین، اصلش از نسا من توابع دشت خاوران ست، در نیشاپور بعهده قضا ممتاز بود ۱۲

۷؎ شمس الدین، ملک کرت (کُرد) اول کسے ست که از ملک کرد بر سریر سلطنت نشست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شمس[1]	قاضی شمس الدین	۰	طبس	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
شمس[2]	قاضی شمس الدین	سنه ٦٢٤ھ	هرات	"	جلال الدین خوارزم شاه والی خوارزم
شمسی[3]	ملا شمسی	۰	بدخشان	"	سلطان حسین میرزا والی خراسان
شوقی[4]	میر محمد حسن	۰	ساوه	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
شوکت[5]	محمد اسحاق	سنه ١١٠٠ھ	بخارا	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
شوکتی[6]	ملا ابراهیم	سنه ١١١١ھ	"	"	۰
شوکتی[7]	میرزا ابوالقاسم	۰	سمرقند	"	۰
شوکتی	میرزا محمد ابراهیم	۰	صفهان	عراق عجم	

[1] قاضی شمس الدین، اصلش از طبس، که قریه ایست از توابع خراسان، بوده در هرات متوطن بود، در فن نظم و نثر قدرت کامل داشت، مرید قاضی منصور فرغانی است که در خراسان بصدر الشریعه مشهور بود، معاصر میر علیشیر بود در هرات فوت شد ١٢

[2] قاضی شمس الدین، در هرات نشو و نما یافته، در سمرقند بخدمت صدر الدوله نظام الملک وزیر سلطان جلال الدین بود، دیوانش دو هزار بیت است ١٢

[3] ملا شمسی، معاصر ملا جامی است ١٢

[4] میر محمد حسن، بهند آمده مراجعت کرد ١٢

[5] محمد اسحاق، مدتی در صحبت میرزا سعد الدین راقم تخلص وزیر خراسان بسر برد، آخر شکر آبی بیان آمده باصفهان رسیده در مقابل علی بن سهیل مکان اختیار نمود و در اختلاط خلائق بر خود بست همانجا فوت شد ١٢

[6] ملا ابراهیم، بهند آمد ١٢

[7] میرزا ابوالقاسم، رخسارهٔ حالش به زیب دانش و کمال آراسته بود ١٢

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شہاب	شہاب الدین	۰	ترشیز	خراسان	شاہرخ میرزا والی ہرات
شہاب[۱]	شہاب الدین احمد	۰	سمرقند	"	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
شہاب	شہاب الدین	۰	یزد	عراق عجم	۰
شہرت[۲]	حکیم الملک محمد حسین	سنہ ۱۱۴۹ھ	شیراز	فارس	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
شہودی[۳]	میر حسین رمال		صفہان	عراق عجم	۰
شہودی[۴]	۰	۰	سبزوار	خراسان	۰
شہیدی[۵]	مولانا شہیدی	سنہ ۹۳۵ھ	قم	عراق عجم	۰

۱؎ شہاب الدین احمد، حلاوت قند اشعارش در عالم سمرقند از ملاحت افکارش جہان پر شور (شور قند)
مداح قلیج طمغاج خاں حاکم سمرقند ست ۱۲

۲؎ حکیم الملک محمد حسین، در زمان اورنگ زیب از شیراز بہند آمد، و در عہد شاہ عالم پناہ
بخطاب حکیم الممالک مخاطب گردید، دیوانش بیش از چہار و پنجہزار بیت ست، شہرت مرد،
مادۂ سال وفات اوست ۱۲

۳؎ میر حسین رمال، نشو و نمایش در صفہان بود، ریاضی میدانست و از رمل مستحضر بود ۱۲

۴؎ شہودی، از افاضل خراسان بود ۱۲

۵؎ مولانا شہیدی، در طرز سخنوری مسلم زمان بود، ملک الشعرای سلطان یعقوب والی
تبریز ست، بہند آمد، در گجرات سکونت گزید و ہمانجا فوت شد، در سرکنج گجرات مدفون گردید،
صد سال عمر یافتہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شیدا[1]	ملا شیدا	سنہ ۱۰۴۲ھ	فتحپور سیکری	ہندوستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
شیخ الاسلام	شیخ الاسلام	۰	بلخ	خراسان	

باب صاد

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
صابر[2]	میر صابر	سنہ ۱۰۸۰ھ	اصفہان	عراق عجم	نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند
صاحب[3]	حکیم محمد کاظم	سنہ ۱۱ھ	۰	۰	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
صادق[4]	میرزا صادق	۰	شیراز	فارس	۰
صادق[5]	آقا صادق	۰	تفرش	عراق عجم	نادر شاہ قہرمان
صالح	امیر محمد صالح	۰	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
صالحی	ملا صالحی	۰	"	"	جلال الدین اکبر والی ہند

[1] ملا شیدا، در زمان جہانگیر در فرقۂ احدیان بادشاہ نوکر بود، مولدش قندہار و اصلش از مشہد است در ہند نشو و نما یافتہ، بر یک قصیدۂ قدسی تا آخر اعتراض کردہ است ـــ "بود شیدا طوطی شکر مقال" مادۂ سال وفات اوست ۱۲

[2] میر صابر، استخوان عرفی شیرازی در سنہ ۱۰۲۷ھ بہ نجف اشرف برد ۱۲

[3] حکیم محمد کاظم، در عہد عالمگیر بہند آمد، معاصر صیدی طہرانی ست "صاحب وفات یافت" مادہ سال فوت اوست ۱۲

[4] میرزا صادق، از سادات دستغیب شیراز ست ۱۲

[5] آقا صادق، دانشمند خانی از امرای سلطان حسین میرزا والی ہرات از شاگردان حکیم محمد صادق اردستانی ست، در شعر صاحب مذاق خوش بود، بطور مثنوی شیخ بہائی مثنوی ہا گفتہ، و اقسام دیگر شعر کمتر دارد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
صامت[1]	حاجی محمد صادق	سنہ ۱۱۰۰ھ	صفہان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
صائب[2]	میرزا محمد علی	سنہ ۱۰۸۰ھ	״	״	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
صبری[3]	امیر روزبہان	۰	״	״	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
صبوحی[4]	ملا صبوحی	سنہ ۹۳۷ھ	سمرقند	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
صنوری	ملا صبوری	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ ثانی والی ایران

[1] حاجی محمد صادق، در عہد عالمگیر بہند آمد ۱۲

[2] میرزا محمد علی، اصلش از تبریز ست آبا و اجدادش بحکم شاہ عباس از تبریز باصفہان ساکن شدند بہمین تربیت حکیم رکنای کاشی، و فیض صحبت حکیم شفائی صفہانی بمدارج کمال ارتقا یافت، در اوائل شباب بہندوستان افتاد و بتوجہ ظفر خاں بملازمت شاہجہان رسیدہ بمنصب ہزاری انعام بست ہزار روپیہ سرفرازی یافت، و درہمان سال باصفہان بازگشت، در خدمت شاہ عباس ثانی و شاہ سلیمان محترم می زیست، از اہل حال و صاحب اخلاق پسندیدہ بود، مولف تذکرہ مجمع الفصحا گوید "صائب در طریق شاعری طرز غریبے داشت کہ اکنون پسندیدہ نیست" کلیات میرزا بہ صد و بست ہزار بیت میرسد و اکثر اشعارش منتخب و بلند، و بیشتر آں مرغوب و دلپسند ست، صائب وفات یافت، مادہ سال فوت اوست، در صفہان مدفون شد ۱۲ (حمید)

[3] امیر روزبہان، از اعاظم اہالی صفہان ست، در علوم طبع و صفائی ذہن بے مثل بود، و از ہمہ علوم بہرہ داشت، در اوّل حال فارس تخلص می نمود، صاحب دیوان ست، اہل عراق ورا در عہد خود شاہی ثانی میدانستند ۱۲

[4] ملا صبوحی، پسر قرا بیگ زرگر ست، اشعار آبدار از وی بیادگار ماندہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
صبوری[1]	کمال الدین حسن	۰	ہمدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
صبوی	محمد ہاشم	۰	خوانسار	؍؍	۰
صحبتی[2]	ملا صحبتی	۰	روبہ	۰	سلطان حسین میرزا والی ہرات
صحیفی[3]	مولانا صحیفی	سنہ ۱۰۲۴ھ	شیراز	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران
صدقی	سلطان محمد	۰	استرآباد	طبرستان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
صفائی	جلال الدین	۰	اصفہان	عراق عجم	؍؍
صفی[4]	صفی الدین	۰	رے	؍؍	۰
صفی[5]	شیخ صفی الدین	۰	یزد	؍؍	طغان شاہ سلجوقی والی خوارزم
صفی[6]	صفی قلی بیگ	۰	صفہان	؍؍	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
صفی[7]	صفی الدین	۰	؍؍	؍؍	شاہ عباس ماضی والی ایران

[1] کمال الدین حسن، در عہد اکبر شاہ بہند آمد و در خدمت شاہ اعزاز یافت ۱۲

[2] ملا صحبتی، با ہاتفی و ہلالی مصاحب بود ۱۲

[3] مولانا صحیفی، در صفہان توطن داشت ۱۲

[4] صفی الدین، مستجمع کمالات و جامع محسنات بود، پسر قاسم نوربخش ست ۱۲

[5] شیخ صفی الدین، از ارباب وجد و حال بود ۱۲

[6] صفی قلی بیگ، از امرازادہای ایران ست ۱۲

[7] صفی الدین، صاحب لب الالباب گوید "بخدمت وے برسیدم و از کشت فضائلش خوشہا چیدم" ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
صفی[۵۱]	شاہ صفی الدین	۰	اردبیل	آذربیجان	سلطان ابوسعید خان والی فارس
صفی	صفی قلی خاں	۰	رے	عراق عجم	۰
صلائی[۵۲]	میر جلال الدین حسین	۰	صفہان	”	شاہ عباس ماضی والی ایران
صوفی[۵۳]	سلطان صوفی	۰	شیراز	فارس	۰
صیدی[۵۴]	میر صیدی	سنہ ۱۱ھ	طہران	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند
صیرفی[۵۵]	صلاح الدین	۰	ساوہ	”	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
صیقلی[۵۶]	ملا صیقلی	۰	یزد	”	شاہ عباس ماضی والی ایران

۵۱ شاہ صفی الدین، قطب زماں غوث دوراں بود، نسبت شاہان صفویہ بوے می رسد، مستجمع کمالات بودہ، بعد ازانکہ برادرش شاہ قوام الدین بقصاص خون امیدی کشتہ شد گوشہ نشین شد ۱۲

۵۲ میر جلال الدین حسین، در انشا و شعر کمال قدرت داشت ۱۲

۵۳ سلطان صوفی، اصلش از کرمان ست، از بام افتادہ فوت شد ۱۲

۵۴ میر صیدی، شاعر خوش سخن بود، دیوانش اگرچہ کم ست اما شعرہا خوب دارد، از صفہان بہ ہند آمد و پنجم ربیع الاول سنہ ۱۰۵۵ھ بملازمت صاحبقران ثانی سرفراز گشت، قصیدۂ ستایش بعرض رسانید و ہزار روپیہ جائزہ اندوخت ۱۲

۵۵ مولانا صلاح الدین، از شاگردان ملا محتشم کاشی، از شعرای مسلم زمان خود بود، مدتے در ہند سیاحت کرد ۱۲

۵۶ ملا صیقلی، در صفہان میبود، با مولانا شانی وصیفی مباحثات داشت، اصلش از قصبہ یزد جرد است، در صنعت شمشیرگری کمال قدرت داشت ازیں رو صیقلی تخلص کرد ۱۲

باب ضاد

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ضمیری[۱]	کمال الدین حسین	سنه ۱۰۰۰ھ	صفهان	عراق عجم	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
ضیاء	ضیاء الدین	۰	نخشب	خراسان	۰
ضیاء	ضیاء الدین	۰	طهران	عراق عجم	۰

باب طاء

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
طالب[۵۲]	ملا طالب	سنه ۱۰۳۶ھ	آمل	طبرستان	نور الدین جهانگیر شاه والی هند
طالب[۵۳]	بابا طالب	۰	صفهان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند
طالب	میرزا طالب	۰	گیلان	طبرستان	۰
طالع	میرزا نظام الدین احمد	۰	دهلی	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند

[۱] **کمال الدین حسین**، در فن شاعری یگانه و در استادی مسلم بود، به تقریب مهارت علم رمل ضمیری تخلص میکرد، شش مثنوی مسمی به راز و نیاز، بهار و خزان، لیلی و مجنون، وامق و عذرا، حسنة الاخیار و سکندرنامه گفته ۱۲

[۵۲] **ملا طالب** معاصر تقی اوحدی و خالزاده حکیم رکنا مسیح کاشی ست، اشعارش در کمال نغز و بلاغت تازگی و روانی و نازکی واقع شده، عمر او کم وفا کرد، اعتماد الدوله جهانگیری او را در سلک ملازمان جهانگیری منتظم ساخته بپایه ملک الشعرائی رسانید ۱۲

[۵۳] **بابا طالب** محقق و فاضل بود، بهندوستان آمده ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
طاہر	محمد طاہر	•	نصیرآباد	عراق عجم	•
طاہر[۵۱]	شاہ محمد طاہر	سنہ ۹۵۲ھ	انجدان	؍؍	ہمایوں شاہ والی ہند
طائف[۵۲]	محمد علی	•	اصفہان	؍؍	•
طبخی[۵۳]	ملا طبخی	•	قزوین	؍؍	شاہ عباس ماضی والی ایران
طبیب[۵۴]	میرزا عبدالباقی	سنہ ۱۱۷۲ھ	اصفہان	؍؍	محمد شاہ والی ہند
طبعی[۵۵]	کمال الدین حسین	•	سیستان	خراسان	•
طرزی[۵۶]	ملا طرزی افشار	سنہ ۹۰۲ھ	شیراز	فارس	•
طریفی	میرزا طریفی	•	ساوہ	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند

[۵۱] شاہ محمد طاہر از سادات انجدان (از توابع قم) ست، در ہمدان متولد شد، در ابتدائے سن در بلدۂ کاشان بافادہ و اشعار مشغول می بود، بہند آمدہ در ترویج مذہب اثنا عشری اہتمام تمام داشت وہمانجا فوت شد ۱۲

[۵۲] محمد علی، در خدمت آقا حسین خوانساری بتحصیل علوم اشتغال داشت ۱۲

[۵۳] ملا طبخی، معاصر تقی اوحدی ست ۱۲

[۵۴] میرزا عبدالباقی، در میدان قابلیت گوی از اقران ربودہ، مدتے بہ طبابت نادر شاہ سرفراز بود ۱۲

[۵۵] کمال الدین حسین، طبع خوب و بیان مرغوب دارد ۱۲

[۵۶] ملا طرزی افشار، از شعرائے زمان صفویہ ست، تتبع فغانی می کرد و در طرز سخن اختراعے کردہ ۱۲

عہد	ملک	وطن	سنہ وفات	نام	تخلص
صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند	خراسان	مشہد	سنہ ۱۱ھ	ملا طغرا	طغرا[۱]
٠	طبرستان	لاہجان	٠	حکیم طفیلی	طفیلی[۲]
شاہ طہماسپ صفوی والی ایران	خراسان	مشہد	٠	ملا طفیلی	طفیلی
سلطان حسین میرزا والی ہرات	٠	٠	٠	میر حسین جلایر	طفیلی[۳]
٠	خراسان	مرو	٠	خواجہ طلحہ	طلحہ[۴]
بابر شاہ والی ہند	رر	مشہد	٠	ملا طوسی	طوسی[۵]
شاہ طہماسپ صفوی والی ایران	عراق عجم	تبریز	٠	ملا طوفی	طوفی[۶]
	خراسان	مرغز کریان	٠	حکیم طیان	طیان[۷]

[۱] ملا طغرا، در نظم و نثر دستگاہ عالی داشت، در خطۂ کشمیر پاے ہمت در دامن عزلت کشید وہمانجا درگذشت ۱۲

[۲] حکیم طفیلی، از اطبای حاذق بود و در انشا کمال مہارت داشت ۱۲

[۳] میر حسین جلایر، از امرای سلطان حسین مرزاست، خوش طبع و شیرین کلام در فن قصیدہ مسلم ست ۱۲

[۴] خواجہ طلحہ، در شاعری سحر سامری داشتہ ۱۲

[۵] ملا طوسی، از بابر شاہ نوازشات بسیار یافتہ ۱۲

[۶] ملا طوفی از شعرای زمان طہماسپ شاہ ست، اشعارش در کمال عذوبت واقع شدہ، مرقدش در اردبیل ست ۱۲

[۷] حکیم طیان شرازخا، از قدمای شعرست، اشعارش در کمال فصاحت و بلاغت واقع شدہ ۱۲

باب ظاء

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ظہوری ۱	نور الدین	سنہ ۱۰۲۵ھ	ترشیز	خراسان	ابراہیم عادل شاہ والی بیجاپور
ظہیر ۲	ظہیر الدین	سنہ ۵۹۸ھ	فاریاب بلخ	خراسان	اتابک قزل ارسلان والی شیراز
ظہیر ۳	ملا ظہیر الدین	•	تفرش	عراق عجم	•
ظہیر ۴	ملا ظہیر	•	نہاوند	رر	شاہ سلیمان صفوی والی ایران

۱ **نور الدین** ملک الشعراء، در نظم و نثر کمال قدرت داشت، و در اقسام سخنوری بروش خود بے مثل و بے نظیر افتادہ، قصائد خوب نیز ہمہ روش دارد، در زمان ابراہیم عادل شاہ از ایران بدکن آمد وقتیکہ ساقی نامہ راپیش برہان نظام شاہ در احمد نگر ارسال داشت، بادشاہ کریم چند زنجیر فیل پر از نقد وجنس صلہ آن فرستاد، ظہوری در قہوہ خانہ تنباکو می کشید، فرستادہ ہا راقبض الوصول خواستند، قلم برداشت و برپارہ کاغذ بنگاشت "تسلیم کردند تسلیم کردم" در دکن فوت شد، ساقی نامہ، پنجر قعہ، مینا بازار، نورس، گلزار ابراہیم، سہ نثر، از تصنیفات مشہور اوست ۱۲

۲ **ظہیر الدین** صدر الحکماء، در حکمت و فلسفہ یکتای روزگار بود، دولت شاہ گوید "اکابر و فضل متفق کہ سخن ظہیر نازک تر و باطراوت تر از سخن انوری ست" از خواجہ مجد الدین ہمگر دریں باب فتوے خواستند او حکم کرد کہ سخن انوری افضل ست، مداح اتابک قزل ارسلان والی شیراز ست، آخر از وے رنجیدہ بخدمت برادر زادہ اش اتابک ابوبکر بن نصرۃ الدین جہان پہلوان آمد، در تبریز فوت شد، در جوار خاقانی در کوہ سرخاب مدفون گردید ۱۲

۳ **ملا ظہیر الدین** خلف ملا محمد مراد تفرشی ست، در شعر و انشا دستے تمام داشت، جامع فنون علمیہ بود ۱۲

۴ **ملا ظہیر**، معاصر مرزا طاہر وحید بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ظہیر[1]	ظہیر الدین محمود	•	سمرقند	خراسان	•

باب ع

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عارف[2]	میرزا محمد علی	سنہ ۱۱۶۷ھ	تبریز	عراق عجم	محمد شاہ والی ہند
عارف	میرزا ابراہیم	•	اصفہان	"	•
عارف	ملا عارف	•	لاہور	ہندوستان	•
عاشق[3]	میر کرم اللہ عاقل خان	سنہ ۱۱۲۵ھ	دہلی	"	فرخ سیر والی ہند
عاشق	آغا محمد	سنہ ۱۲۰۰ھ	اصفہان	عراق عجم	نادر شاہ قہرمان ایران
عاقل	نواب عاقل خاں	•	رے	"	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
عاقل[4]	میرزا عاقل	سنہ ۱۲۰۰ھ	دہلی	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند

[1] ظہیر الدین محمد بن علی، در فضیلت ہنرمندی بے مثل بود، محمد عوفی گوید "مدتہا صاحب دیوان قیلج طمغاج خاں بودہ" ۱۲

[2] میر محمد علی، از ہمصحبتان مرزا صائب بود، و در سلک ملازمان نادر شاہ منتظم، نادر شاہ او را بہ نظم شاہ نامہ خود مامور ساخت، ہمراہ شے بہند آمد و باز رفت، در آخر کہ نادر شاہ از و ناخوش شد میرزا گریختہ بہند آمد، مدتے با نواب ابو المنصور خاں صفدر جنگ نیشاپوری کہ صوبہ دار اودہ و الہ آباد بود بسر برد، بعد چندی باز قصد ایران کرد لیکن اجل نگذاشت، در حوالی سندھ فوت شد ۱۲

[3] میر کرم اللہ عاقل خان، خلف نواب شکر اللہ خاں خاکسار ست ۱۲

[4] میرزا عاقل ہنرور خاں، چندی در دکن با نواب آصفجاہ بسر برد، بسیار خوش فکر بود، صاحب دیوان ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عالی[1]	ملا محمد	سنہ ۱۱۳۶ھ	صفہان	عراق عجم	۰
عالی[2]	میرزا محمد نعمت خان	سنہ ۱۱۲۱ھ	شیراز	فارس	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
عباسی	سید عباسی	۰	صفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
۰	شیخ عبد الحمید[3]	۰	لاہور	ہندوستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
۰	عبد الوہاب	۰	صفہان	عراق عجم	۰
۰	میر عبد القادر[4]	۰	تون	خراسان	۰
عبدی	ملا عبدی	۰	جنابذ	"	سلطان حسین میرزا والی ہرات

۱ ملا محمد، در سخن سنجی و نکتہ شناسی استاد، طبعی در تاسیس بلاغت فلک بنیاد داشت، اشعارش سراسر عالی و مضامینش اکثر عالی بود ۱۲

۲ میرزا محمد مخاطب بہ حکیم دانشمند خان، شیرازی الاصل ست، پدرش حکیم فتح الدین بہند آمد و میرزا محمد در ہند متولد شد، و با پدر بشیراز رفتہ اکتساب علوم کرد و باز بہند مراجعت کرد و در زمرۂ ملازمان خلد مکان منتظم گردید، رفتہ رفتہ بخطاب نعمت خان و داروغگی باورچی خانہ، و در آخر عہد بخطاب مقرب خان و خدمت جواہر خانہ امتیاز یافت، و بعد فوت خلد مکان در ملازمت شاہ عالم بخطاب دانشمند خان سرفراز شد و بتحریر شاہنامہ فرمان یافت، اما ہنوز باتمام نرسانیدہ بود کہ فوتش در رسید، قطعۂ کہ بتقریب کدخدائی کامران خان موزون کردہ بود، انموذجی از شوخیہای دست، علامہ آزاد بلگرامی شرحے متینی برآن قطعہ نوشتہ ست ۱۲

۳ شیخ عبد الحمید، شاگرد ابو الفضل اکبرآبادی ست، در عہد شاہجہان بتحریر شاہجہان نامہ مامور شد، اما بوجہ کبر سن توفیق اتمام نیافت ۱۲

۴ میر عبد القادر، وزیر ولایت خراسان بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
۰	شیخ عبد الخالق[۱]	۰	غجدوان	خراسان	سلطان محمد خوارزمشاه والی خوارزم
۰	عبد النبی	۰	طهران	عراق عجم	ناصر الدین شاه قاچار والی ایران
عُبید[۲]	خواجه عُبید	سنه ۷۵۰ھ	زاکان	"	شاه ابو اسحق انجو والی شیراز
عثمان	محمد عثمان	۰	بخارا	خراسان	۰
عجیبی[۳]	شمس الدین	۰	جرجان	طبرستان	۰
عجزی	حسن بیگ	۰	تبریز	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
عراقی[۴]	شیخ فخر الدین ابراهیم	سنه ۶۸۸ھ	همدان	"	علاء الدین بلبن والی هند
عرشی[۵]	طهماسپ قلی بیگ	۰	صفهان	"	شاه طهماسپ ماضی والی ایران

[۱] شیخ عبد الخالق، از خلفای اربعه شیخ نجم الدین کُبریٰ ست ۱۲

[۲] خواجه عُبید، فاضل عظیم الشان بود، رساله در علم معانی و بیان بنام شاه ابو اسحق حموی تصنیف کرده خواست که بگذراند میسر نشد، قصهٔ موش و گربه از تصنیفات اوست، با خواجه سلیمان وغیره صحبتها داشت ۱۲

[۳] شمس الدین، معاصر حکیم سنائی ست، در مدح سام بن حسین قصیدهٔ مُصدّره بلغت سیب گفته ۱۲

[۴] شیخ فخر الدین ابراهیم، معاصر مولانا شمس تبریزی و کمال خجندی و مرید شیخ بهاء الدین ذکریا ملتانی است تصانیف خوب ازو بیادگار ماند، از انجمله لمعات ست که بطور سوانح شیخ محمد غزالی بقلم آورده، دیوان غزلش مشهور ست، در دمشق بحق پیوست و در صالحیه زیر پای شیخ ابن عربی مدفون شد ۱۲

[۵] طهماسپ قلی بیگ، در اول حال عهدی تخلص میکرد، از شعرای غزالی زمان خود بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عرفی [1]	سید محمد جمال الدین	سنہ ۹۹۹ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
عزت [2]	خواجہ باقر	۰	شیراز	״	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
عزت [3]	شیخ عبد العزیز	سنہ ۱۰۸۹ھ	ہرات	خراسان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
عزی [4]	خواجہ عزیز الدین	۰	شروان	آذربیجان	ابو المظفر منوچہر شروان شاہ والی شروان
عزی	ملا محمد مومن	۰	فیروزآباد [6]	فارس	۰
عزمی	ملا عزمی	۰	یزد	عراق عجم	۰
عسجدی [5]	حکیم عبد العزیز	سنہ [illegible]	ہرات	خراسان	سلطان محمود غازی والی غزنی

[1] سید محمد جمال الدین، اول کہ بفتحپور رسید بیشتر از ہمہ با شیخ فیضی آشنا شد، شیخ ہم با او خوب پیش آمد آخر در میانہ شکر آب ہا افتاد، او بہ حکیم ابو الفتح ربطے پیدا کرد و بتقریب سفارش حکیم موصوف بہ خانخانان مربوط شد، عرفی پختگی معانی و شستگی الفاظ، و عذوبت کلام، و نازکی ادا، و تازگی مضمون را باہم جمع نمودہ است مولف مجمع الفصحا گوید کہ دیوان عرفی مکرر بنظر رسیدہ، سیاق اشعارش پسندیدہ اہل این بلاد نیست" سی و شش سال عمر یافت و در لاہور فوت شد ۱۲

[2] خواجہ باقر، مردے تجارت پیشہ بود، از ایران بہندوستان تردد میکرد ۱۲

[3] شیخ عبد العزیز، صاحب فضل و کمال و استاد اورنگ زیب عالمگیر است ۱۲

[4] خواجہ عزیز الدین، معاصر حکیم خاقانی و ابو العلا و سید ذو الفقار بود ۱۲

[5] حکیم عبد العزیز شاگرد عنصری است ۱۲

[6] از توابع شیراز است ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عشرت[1]	آقا علی	۰	صفہان	عراق عجم	۰
عشرت	ملا عشرت	۰	شیراز	فارس	۰
عشق[2]	میرزا عبد اللہ	۰	۰	۰	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
عصری[3]	ملا عصری	۰	تبریز	عراق عجم	۰
عصار[4]	ملا محمد	سنہ ۷۷۹ھ	"	"	سلطان اویس ایلکانی والی آذربیجان
عصمت[5]	خواجہ عصمت اللہ	سنہ ۸۴۰ھ	بخارا	خراسان	امیر تیمور گورگان والی سمرقند
عطار[6]	شیخ فرید الدین	سنہ ۶۲۷ھ	نیشاپور	"	جلال الدین خوارزمشاہ والی خراسان

[1] آقا علی از اہالی قریہ فروشان (از توابع صفہان) ہست، استفادہ علوم از ملا شوشتری نمودہ کسب طبی بخدمت حکیم شفائی دیدہ، بہند آمدہ مراجعت کرد، در مشہد وفات یافت و ہمانجا مدفون شد ۱۲

[2] میرزا عبد اللہ خلف میرزا محمد شفیع مستوفی موقوفات ست، در زمان شاہ سلیمان صفوی فوت شد ۱۲

[3] ملا عصری، در مرو نشو و نما یافتہ و در اصفہان سکونت داشت ۱۲

[4] ملا محمد، مصنف مثنوی مہر و ماہ، و مداح سلطان اویس ایلکانی ست ۱۲

[5] خواجہ عصمت اللہ، در مدح سلطان خلیل ابن میران شاہ، اشعار بسیار دارد ۱۲

[6] شیخ فرید الدین، یگانۂ آفاق و قدوۂ عشاق بود، در مراتب سخن کمال قدرت داشت دیوان غزل و مثنویات بسیار از و بیادگار ست، ازانجملہ جوہر ذات، منطق الطیر، مظہر العجائب، مصیبت نامہ، اشتر نامہ، الٰہی نامہ، گل و بلبل، قصائد و رباعیات نیز بسیار دارد، مشہور ست کہ اشعار شیخ یکصد ہزار بیت ست صاحب آتشکدہ گوید کہ من پنجاہ ہزار بیت او را دیدہ ام، در واقعۂ چنگیزی شہید شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عطاری[۵۱]	حکیم عبدالرحمٰن	۔	فراہ	،،	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
عطائی[۵۲]	قاضی عطاء اللہ	۔	رے	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
عظیم[۵۳]	ملا محمد عظیم	۱۱۱۱ھ	نیشاپور	خراسان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
علا	شیخ علاء الدین	۔	اجودھن	ہندوستان	۔
علی	حاجی محمد علی	۔	اصفہان	عراق عجم	۔
علی[۵۴]	خواجہ علی شطرنجی	۔	سمرقند	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
علی	مولانا علی	۔	۔	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
علی[۵۵]	علی قلی بیگ ترکمان	۔	مازندران	طبرستان	نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند

۵۱ حکیم عبدالرحمٰن از مداحان سلطان محمود غزنوی ست، اشعارش نایاب ست ۱۲

۵۲ قاضی عطاء اللہ در صلح شاہ طہماسپ و سلطان مراد خوندکار روم قطعۂ نظم آوردہ کہ مادۂ تاریخ الصلح خیر یافتہ ۱۲

۵۳ ملا محمد عظیم خلف ملا قیدی و برادر زادۂ ملا نظیری نیشاپوری ست در مثنوی کمال قدرت داشت، مثنوی موسوم بہ فوز عظیم ازوست ۱۲

۵۴ خواجہ علی از یکتازان معرکۂ سخنوری ست با لامعی بخاری و شمس خالد معاصب بود و ہمہ شاگردان حکیم سوزنی بودہ اند ۱۲

۵۵ علی قلی بیگ ابن سلطان خلیفہ ست در زمان جہانگیر بہند آمد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
علی ۱	ناصر علی	سنه ۱۱۰۸ھ	سرهند	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
علی ۲	خواجه علی عزیزان	سنه ۷۱۵ھ	رامیتین	خراسان	علاء الدین خلجی والی خوارزم
علی ۳	علی بن الیاس	.	بخارا	"	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
علی ۴	ملا مقیم	.	کاشان	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
علوی ۵	مولوی عبد الله خان	سنه ۱۲۶۲ھ	مئو فرخ آباد	هندوستان	ابوظفر بهادر شاه

۱ ناصر علی مرید شیخ معصوم خلف الصدق حضرت مجدد الف ثانی قدس سره ست در آغاز حال بملازمت میرزا فقیر الله مخاطب بسیف خان بعزت احترام گزرانید و بعد فوت سیف خان باذوالفقار خان پسر اسد خان وزیر اعظم خلد مکان صحبتش خوش آمد در مدح او غزلے طرح کرده و یک زنجیر فیل و نقد گرانمایه صله یافت اما از کمال وارستگی همه را بر هر دم ریخت خود ملوث بدری نشد، بسیار مستغنیانه می زیست، سخن سنج والا فکرت ست، در آخر عمر از دکن به شاهجهان آباد آمد فوت شد و در حوالی مرقد حضرت نظام المشائخ سلطان الاولیا قدس سره العزیز مدفون گردید، مثنوی او مشهور و مطبوع ست ۱۲

۲ خواجه علی ملقب بعزیزان از اعاظم اولیاست حضرت مولوی معنوی اشاره باحوال او کرده ست ۱۲

۳ علی بن الیاس با دقیقی هم صحبت بوده ۱۲

۴ ملا مقیم مدتے در هند در خدمت دارا شکوه میبود، توفیق زیارت حرمین یافته در مکه مکرمه فوت شد ۱۲

۵ مولوی عبد الله خان مولدش مئو قائم گنج ضلع فرخ آباد ست، در صغر سن با پدر بدهلی رفت و کسب علوم و تکمیل فنون از علمای نامدار آن دیار نمود، جامع اکثرے از فضائل بود و در انشا و سخنوری قدرت تمام داشت، امام بخش صهبائی و محمد حسین متخلص بناظم اندور، و مولوی امین الدین خان امین دهلوی از شاگردان وی اند با شیخ ابراهیم ذوق و مومن خان کمال اتحاد و ارتباط داشت، انشای صفیر بلبل و صحت نامه از مصنفات شریفه اوست، بقرابت قریبه خال مولف خاکسار بود، در آخر عمر بوطن مراجعت نمود و همانجا فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عماد[۱]	فقیہ عماد الدین	سنہ ۷۷۳ھ	کرمان	خراسان	شاہ شجاع والی فارس
عمادی[۲]	میر عماد الدین		رے	عراق عجم	سلطان طغرل سلجوقی والی خوارزم
عمر[۳]	حکیم عمر خیّام	سنہ ۵۱۷ھ	نیشاپور	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
عمعق[۴]	شہاب الدین	سنہ ۵۴۲ھ	بخارا	″	″
عمید[۵]	عمید الدین	سنہ ۶۰۷ھ	دیلم	گیلان	سلطان محمد بن فی مانرو ایلتان
عمید	خواجہ عمید عطار کاتب	سنہ ۴۹۱ھ	رے	عراق عجم	سلطان ابراہیم والی غزنی
عنصری[۶]	حکیم ابو القاسم حسن	سنہ ۴۳۱ھ	بلخ	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی

۱؎ فقیہ عماد الدین؛ از دانشمندان کامل بود، در تصوف صاحب سلسلہ ہست، اشعار خوب از وی ضبط کردہ اند، در شیراز مدفون شد ۱۲

۲؎ میر عماد الدین؛ از پہلوانان معرکۂ فصاحت ست، مداح عماد الدولہ دیلمی ست، عمادی را غزنوی نیز گفتہ اند، و بعضے او را پسر مختاری گفتہ با عمادی شہریاری یکے دانستہ اند، واللہ اعلم ۱۲

۳؎ حکیم عمر خیّام؛ خیمہ میدوخت از ین وجہ بخیام ملقب شد، فنون متداولۂ علمیہ اکتساب نمودہ جلال الدین سنجر سلجوقی او را بغایت محترم میداشت، رباعیاتش مشہور و مقبول طبائع ست، صاحب مجمع الفصحا تخلص او خیام خواندہ ست ۱۲

۴؎ اُستاد شہاب الدین؛ جمیع سخنوران باُستادی او اقرار داشتہ اند سوای رشیدی سمرقندی کہ با عمعق معارضا کردہ ۱۲

۵؎ عمید الدین؛ از اعاظم فضلا بود، اشعارش اکثر مصنوع ہست، مسعود سعد سلیمان مرثیۂ او گفتہ ہست ۱۲

۶؎ حکیم ابو القاسم حسن؛ ملک الشعرای عہد محمود غزنوی ست، بر چہار صد شاعر کہ ہر یک یگانۂ زمان بود سروری نمود و ہمگی بر اُستادی وے اعتراف داشتند، گویند سی ہزار بیت شعر گفتہ، مثنوی وامق و عذرا از وست، در غزنی مدفون ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عنوان[۵۱]	محمد رضا چلپی		تبریز	عراق عجم	
عہدی[۵۲]	قاضی عبد الرزاق			خراسان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
عیشی[۵۳]	قاضی مسیح الدین	سنہ ۸۵۶ھ	ساوہ	عراق عجم	سلطان یعقوب ترکمان والی آذربیجان
عیسی	میر عیسے		یزد	"	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
عین القضاة[۵۴]	ابو الفضائل عبد اللہ	سنہ ۵۳۳ھ	ہمدان	"	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم

باب غ

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
غافل	محمد تقی		کاشان		شاہ عباس ثانی والی ایران
غافل	ملک حمزہ خان		سیستان	خراسان	
غالب	میرزا اسد اللہ خان	سنہ ۱۲۸۵ھ	دہلی	ہندستان	ابو ظفر بہادر شاہ
غروری[۵۵]	میر برہان		کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند

[۵۱] محمد رضا چلپی معاصر میرزا طاہر نصیر آبادی ست ۱۲

[۵۲] قاضی عبد الرزاق با قاضی نور اللہ شوستری مصاحب بود رسمے در شعر صاحب دیوان ست ۱۲

[۵۳] قاضی مسیح الدین از فضلای عالی مرتبہ بود اشعار بامزہ دارد کہ بے تامل و فکر در مقولہ گفتگو برزبانش جاری میشد و این کمال مرتبہ صفائی طبع ست ۱۲

[۵۴] ابو الفضائل عبد اللہ از اقران حسین بن منصور حلاج ست با باباطاہر عریان صحبت داشتہ جامع جمیع فضائل و علوم بود ۱۲

[۵۵] میر برہان در ہند فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
غوری	ملا غوری		ششتر	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران
غریب[1]	شاہ غریب میرزا		ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
غزالی[2]	میر اسلام		"	"	میرزا الغ بیگ گورگانی والی سمرقند
غزالی[3]	مولانا غزالی	سنہ ۹۸۰ھ	مشہد	"	جلال الدین اکبر والی ہند
غضائری[4]	ابو زید محمد	سنہ ۴۲۶ھ	رے	عراق عجم	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
غضنفری[5]	مولانا غضنفر		گلچار	"	سلطان حسین میرزا والی خراسان

[1] شاہ غریب میرزا، از اولاد سلطان حسین میرزا والی خراسانست، در انشای نظم و نثر عدیل نداشته ۱۲

[2] میر اسلام، از موزونان آن بلاد و شاگرد حیدر کلیچہ پز است، بہند آمدہ با مولانا غزالی مشہدی بتقریب تخلص مشاجرات کرد، ظریف و شوخ طبع بود ۱۲

[3] مولانا غزالی ملک الشعراء، از مشاہیر شعرای زمان طہماسپ صفوی بود، کلیاتش ہفتاد ہزار بیتست و مثنویات متعدد دارد، از انجملہ مثنوی رشحات الحیات و اسرار المکتوبات و نقش بدیع ست، با شیخ فیضی صحبت داشتی در مبدء حال بدکن افتاد اما در آنجا کارش رونق نگرفت، بعد مقتول شدن خانزمان خان رو باستانۂ اکبری آورد و بخطاب ملک الشعرا سرفراز گردید، در گجرات فوت شد ۱۲

[4] ابو زید محمد، از اعاظم شعرا و اکابر بلغاست، بخدمت سلطان محمود غزنوی آمدہ گوی شہرت از شعرای پای تخت در ربود ۱۲

[5] مولانا غضنفر، از مشاہیر فضلا و معارف بلغاست، گلچار قریہ ایست از قم، غضنفری اکثر اوقات در کاشان بسر می برد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
غنی ۱ه	غنی بیگ		ہمدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
غنی ۲ه	میر عبد الغنی		تفرش	״	״
غنی ۳ه	محمد طاہر	سنہ ۱۰۷۹ھ	کشمیر	ہندوستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
غنیمت ۴ه	محمد اکرم	سنہ ۱۱۰۰ھ	کنجاوہ	״	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
غواصی ۵ه	مولانا غواصی	سنہ ۱۰۰۰ھ	یزد	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
غیاث ۶ه	غیاث الدین منصور	سنہ ۹۲۸ھ	شیراز	فارس	سلطان حسین میرزا والی خراسان
غیرتی ۷ه	ملا غیرتی		״	״	جلال الدین اکبر والی ہند

۱ه غنی بیگ بسیار عالی طبع بود بہند آمدہ مدتہا بسر کردہ ۱۲

۲ه میر عبد الغنی از سادات جلیل القدر تفرش ست از اعمال قم ۱۲

۳ه محمد طاہر از مردم کشمیر بود، صحبت میرزا صائب و ابو طالب کلیم و حاجی محمد جان قدسی دریافتہ، درستی زبان و روانی الفاظ و لطافت معانی او مقبول ہمہ بود از خطہ کشمیر مثل او کسے برنخاستہ، دیوانش قریب دو ہزار بیت ست ۱۲

۴ه محمد اکرم، از مردم لاہور بود، مثنوی قصہ عزیز و شاہد بامزہ گفتہ ۱۲

۵ه مولانا غواصی، قصائد در مدح ائمہ یکصد ہزار بیت گفتہ ۱۲

۶ه غیاث الدین منصور حلوائی پسر میر صدر الدین شیرازی ست کہ صاحب حواشی تجرید و حریف و مقابل علامہ دوانی بود، شاگرد نظام دست غیب ست، در اوسط حال از شیراز باصفہان آمدہ از مردمان آنجا محنت بسیار دیدہ در آنجا متوطن شد، شبے از بام افتاد و جان بحق سپرد ۱۲

۷ه ملا غیرتی، در شاعری پہلوان بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
غیور[۵۱]	میرزا حسن غیور	٠	کرمان	خراسان	٠

باب فا

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فاتح[۵۲]	میرزا رضی	٠	رشت	گیلان	فرخ سیر والی ہند
فاخر[۵۳]	ملا فاخر	٠	بہبہان	فارس	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
فارغی[۵۴]	شیخ ابو الوجد	سنہ ۹۴۰ھ	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات و ہمایوں بادشاہ والی ہند
فارغی	امیر فارغی	سنہ ۱۰۰۱ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی ہند
فارغی		٠	ہرات	خراسان	٠
فارغ[۵۵]	چلپی بیگ	٠	تبریز	عراق عجم	٠

[۵۱] میرزا حسن، در مقدمات علمیہ و شعر مہارتش بحد کمال بود، شعرش کمال رتبہ چاشنی دارد، مثنوی خوبی در بحر مثنوی مولوی معنوی گفتہ، در کرمان فوت شد ۱۲

[۵۲] میرزا رضی، در ایام انقلاب ایران بہند آمد، دیوانش قریب بسہ چہار ہزار بیت میرسد، مشتمل حقائق و معارف، درویش صاحب حال و معنی آگاہ بود، در میانہ قصبہ سرونج و بلدۂ اجین از دست قطاع الطریق شربت شہادت چشید ۱۲

[۵۳] ملا فاخر بصفات حمیدہ متصف بود، در خدمت زمان خان حاکم کیلویہ بسر می کرد ۱۲

[۵۴] شیخ ابو الوجد از شعرای جلیل القدر ست، در تہا دو در ہند بودہ بخدمت ہمایون شاہ و اکبر شاہ بود، معاصر مولوی جامی ست

[۵۵] چلپی بیگ مشہور بہ علامہ تبریزی، در شیراز تحصیل علوم نمود، از شاگردان فاضل میرزا جان ہست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فاضل ۱؎	ملا فاضل	۰	کاشان	عراق عجم	
فانی ۲؎	میر علی شیر نظام الدین	سنہ ۹۰۶ھ	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
فانی ۳؎	شیخ محمد محسن	سنہ ۱۰۸۰ھ	کشمیر	ہندوستان	صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند
فائض ۴؎	ملا محمد نصیر	سنہ ۱۱۳۴ھ	ابہر	عراق عجم	شاہجہاں والی ہند
فائض ۵؎	میرزا محمد فائض	سنہ ۱۰۳۶ھ	نطنز	؍؍	نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند
فائض ۶؎	میرزا باقر	سنہ ۱۱۲۸ھ	مازندران	طبرستان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران

۱؎ ملا فاضل نوادہ میر شانہ، مرد درویشے بود، شعرش از صد ہزار بیت متجاوز ست ۱۲

۲؎ میر علیشیر نظام الدین بسہ زبان شعر میفرمود عربی فارسی و ترکی تخلص وے در ترکی نوائی، و در فارسی فانی ست، از فضائل علوم بہرۂ وافی داشت، وزیر سلطان حسین میرزا بود، در خدمت مولوی جامی ارادت تمام داشت، انوار رحمت مادۂ تاریخ فوت اوست ۱۲

۳؎ میرزا محسن شاگرد ملا یعقوب کشمیری و استاد ملا طاہر غنی و حاجی محمد اسلم سالم کشمیری ہست از فضلای کشمیر بود، دیوانش قریب بچہار بیت ست ۱۲

۴؎ ملا محمد نصیر از ارشد تلامذہ میرزا صائب ست تخلص ہم ازو یافتہ، در سخنوری از استادان گوی سبقت می ربود، وقتیکہ محمود خاں افغان صفہان را محاصرہ کرد باجل طبیعی فوت شد ۱۲

۵؎ میرزا محمد فائض بملازمت صاحبقران ثانی سرفراز بود، خطوط خوب می نوشت، در گجرات فوت گردیدہ کردند رقم کہ شد برحمت واصل، مادۂ تاریخ وفات اوست ۱۲

۶؎ میرزا باقر از کہنہ شاعران بود، تتبع اطوار میرزا صائب میکرد شعرش ہموار و خالی از متانت نبود، غیر از غزل چیزی نمیگفت، در بلدہ بارفروش مازندران رحلت کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فائق	محمد امین	۰	اصفہان	عراق عجم	
فائق	سید محمد	سنہ ۱۱۰۰ھ	ہرات	خراسان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
فتح [۵۱]	شاہ فتح اللہ	سنہ ۹۹۶ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی ہند
فتح	ملا فتح اللہ	سنہ ۱۰۲۶ھ	اصفہان	عراق عجم	نور الدین جہانگیر والی ہند
فتحی	ملا فتحی	سنہ ۱۰۴۵ھ	اردستان	رر	سام میرزا صفوی والی ایران
فتوحی [۵۲]	حکیم اثیر الدین	۰	مرو	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
فتوری [۵۳]	میرزا نوری	۰	ہرات	رر	۰
فخری	شمس الدین	۰	رر	رر	سلطان حسین میرزا والی خراسان
فخر [۵۴]	فخر الدین محمود	۰	نیشاپور	رر	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
فخر [۵۵]	فخر الدین اسعد	۰	جرجان	طبرستان	سلطان طغرل سلجوقی والی خوارزم

[۵۱] شاہ فتح اللہ، در علم حکمت دستگاہ عالی داشت، بہند آمدہ درگذشت ۱۲

[۵۲] حکیم اثیر الدین، محمد عوفی گوید کہ مشاعرات، مناظرات وے با انوری مشہور ست ۱۲

[۵۳] میرزا نوری، مدتہا در ہرات شیخ الاسلام بود، در کمال زہد و پرہیزگاری عمر گزرانیدہ در ہرات فوت شد ۱۲

[۵۴] فخر الدین محمود، مستجمع جمیع کمالات بود، تصانیف عالیہ در بعضی علوم ازو باقی ست، در خدمت بہرام شاہ غزنوی کمال حرمت داشت ۱۲

[۵۵] فخر الدین اسعد، از قدمائے شعرا ست، مثنوی ویس و رامین ازو یادگار ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فخری	شمس الدین	٠	اصفہان	عراق عجم	
فدائی [1]	شیخ فدائی	سنہ ۹۷۷ھ	شیراز	فارس	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
فدائی	محمود بیگ	٠	طہران	عراق عجم	٠
فرح [2]	فرح اللہ	سنہ ۱۰۱۱ھ	شوستر	فارس	عبداللہ قطب شاہ والی دکن
فرخی [3]	استاد ابو الحسن علی	سنہ ۴۲۹ھ	سیستان	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
فردوسی [4]	حکیم ابو القاسم	سنہ ۴۱۶ھ	طوس	″	″
فرشتہ	محمد قاسم ہندو شاہ	٠	استر آباد	طبرستان	ابراہیم عادل شاہ والی دکن

لہ شیخ فدائی، خلف الصدق شیخ شمس الدین محمد لاہجی شارح گلشن راز محمود شبستری ست، لہٰذا او را شیخ زادہ می خوانند، از محققان زمان خود بود ۱۲

؎ فرح اللہ، از افاضل زمان ست، مدتہا در ہند بودہ، دیوان او قریب ہفت ہزار بیت است ۱۲

؎ استاد ابو الحسن علی، گویند کہ او شاگرد حکیم عنصری ست، بخدمت سلطان محمود غزنوی آمدہ ملازم گردید و اعزاز یافت، دولت شاہ او را ترمذی، و محمد عوفی سکزی گفتہ ست ۱۲

؎ حکیم ابو القاسم شیخ نظامی بشاگردی و بندگی او اقرار کردہ، پدرش باغبان چہار باغ موسوم بہ فردوس بود، بعد از انکہ بمقتضاے فطرت اصلی بگفتن اشعار مبادرت نمود فردوسی تخلص کرد، در طوس مدفون شدہ، شاہنامہ او کہ بفرمایش سلطان محمود نوشتہ مشہور آفاق ست ۱۲

عہد	ملک	وطن	سنہ وفات	نام	تخلص
شاہ عباس ماضی والی ایران	عراق عجم	کاشان	سنہ ۱۰۲۶ھ	ابو تراب بیگ	فرقتی[1]
نادر شاہ قہرمان ایران	۰	۰	۰	میرزا محمد علی	فروغ[2]
شاہجہان والی ہند	ہندستان	کشمیر	سنہ ۱۰۷۰ھ	ملا حسن	فروغی[3]
اتابک سعد بن زنگی والی فارس	عراق عجم	اصفہان	۰	فرید الدین احول	فرید[4]
سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم	خراسان	جاجرم	۰	فرید الدین کاتب	فرید[5]
جلال الدین اکبر والی ہند	عراق عجم	تبریز	۰	محمود بیگ	فسونی[6]
شاہ عباس ماضی والی ایران	خراسان	ہرات	سنہ ۱۰۴۱ھ	میر فصیحی	فصیحی[7]

[1] ابو تراب بیگ، از اہالی انجدان ست اما در کاشان نشو و نما یافتہ، اول کامی تخلص میکرد آخر فرقتی قرار داد، دیوان یک ہزار بیت دارد ۱۲

[2] میرزا محمد علی، تولدش در سنہ یکہزار و صد و چہل ہجری ست، اشعار خوب از ان حمیدہ خصال سرزدہ ۱۲

[3] ملا حسن، چون صاحبقران ثانی شاہجہان بکشمیر آمد فروغی دو مثنوی زادہ طبع خود بعرض رسانید پسند افتاد، دو ہزار روپیہ صلہ یافت ۱۲

[4] فرید الدین احول، از شعرای فصیح و بلیغ بود، خواجہ امامی را خدمت کردہ ست و با مجد ہمگر خصوصیت داشت ۱۲

[5] فرید الدین کاتب، از شعرای نامدار و بلغای دوران بود، محمد عوفی گوید کہ در بخارا بخدمت وے رسیدہ ام ۱۲

[6] محمود بیگ، مجموعہ کمالات صوری و معنوی بود، در سخنوری یگانہ آفاق، و در علم سیاق و حساب و تاریخ طاق، بہند آمدہ ملازم اکبر شاہ و جہانگیر شاہ بعزت تمام بود ۱۲

[7] میر فصیحی، از سخنوران فصیح بیان ست، میان او و حکیم شفائی مشاعرات و مہاجات بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فصیحی	میر فصیحی	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
فضلی	حکیم فضلی	۰	جرباذقان	”	امام قلی خان والی شیراز
فضلی[1]	ملا فضلی	سنہ ۹۸۶ھ	بغداد	عراق عرب	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
فطرت[2]	میر معز الدین	سنہ ۱۱۰۱ھ	قم	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
فغانی[3]	بابا فغانی	سنہ ۹۲۵ھ	شیراز	فارس	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
فغفور[4]	حکیم محمد حسین	سنہ ۱۰۳۰ھ	لاہیجان	طبرستان	نور الدین جہانگیر والی ہند

[1] ملا فضلی از شعرای مشہور زمان ست، در عربی و فارسی و ترکی صاحب دستگاہ بود و بہر سہ زبان اشعار آبدار دارد ۱۲

[2] میر معز الدین مخاطب بموسوی خان از اعاظم سادات موسوی قم ست، در صفہان بتحصیل علوم پرداخت، بعد ازان فضل و کمال رسید، از پیشگاہ اورنگ زیب بہ خطاب خانی و دیوانی دکن سرفراز گردید، نخستین فطرت تخلص میکرد، بعد ازان موسوی اختیار کرد، وفاتش در سرزمین دکن رو داد ۱۲

[3] بابا فغانی، مجتہد فن سخنوری ست، پیش از وی احدے بدین روش شعر نگفتہ، پایہ سخنوری را بجای رسانید کہ اکثر استادان مثل وحشی یزدی، نظیری نیشاپوری، ضمیری اصفہانی، حسین ثنائی، عرفی شیرازی، صفائی اصفہانی، حکیم رکنا مسیح کاشی، و محتشم کاشی وغیرہ مقلد و شاگرد وی شدہ، ہمین طرز را ورزیدند، صاحب دیوان ست، قصائد صاف دارد، اما بغزل سرائی مائل ست ۱۲

[4] حکیم محمد حسین، در اوائل حال در ایران رسمی تخلص میکرد، بعد ازانکہ بہند آمدہ ملازمت سلطان پرویز ابن جہانگیر شاہ اختیار نمود فغفور تخلص کرد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فقیر[۱]	میر شمس الدین	سنه ۱۱۸۳ھ	دہلی	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
فگاری[۲]	قاضی احمد	.	اسفرائن	خراسان	شاہ طهماسپ ماضی والی ایران
فکری[۳]	سید محمد	سنه ۹۷۳ھ	مشهد	"	جلال الدین اکبر والی ہند
فکری[۴]	سید محمد رضا	سنه ۱۰۰۲ھ	اصفهان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
فکرت[۵]	غیاث الدین منصور	.	.	.	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
فلکی[۶]	استاد نجم الدین محمد مومن	سنه ۵۷۷ھ	شروان	آذربیجان	سلطان منوچهر شروانشاه والی شروان

[۱] میر شمس الدین، ولادتش در شاہجهان آباد در سنه ہزار و یکصد پانزده وی داد، از اعیان آن بلدهٔ فاخره است
دیوانش به ہفت ہزاری بیت میرسد، دو مثنوی در سلک نظم کشیده ۱۲

[۲] قاضی احمد، از فضلای مشهور اسفرائن است، در نکته فهمی و حاضر جوابی یگانه بود ۱۲

[۳] سید محمد، ملقب به جامه باف و مشهور به میر رباعی از شعرای مقرر روزگار بود، در زمان اکبر شاہ
بهند آمد و در مدح وی اشعار گفت ـــ گفتا خرد که میر رباعی سفر نمود، مادهٔ تاریخ فوت اوست ۱۲

[۴] سید محمد رضا، ذوق شاعری بسیار داشته، بدکن آمد، در علم سیاق صاحب وقوف بود
معاصر شفائی اصفهانی است ۱۲

[۵] میر غیاث الدین منصور، بهند آمد دیوانے ترتیب داد ۱۲

[۶] استاد نجم الدین محمد مومن، با حکیم خاقانی در خدمت ابوالعلاء گنجوی تحصیل
مراتب نظم نموده مشهور آفاق بود، در شماخی که مولد اوست مدفون شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فنائی [۱]	میر کمال الدین حسین	٠	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
فوجی [۲]	ملا مقیما	٠	نیشاپور	"	شاهجهان والی هند
فوقی	ملا فوقی	٠	یزد	عراق عجم	٠
فهمی [۳]	ملا فهمی	سنه ۱۰۲۳	کاشان	"	شاه عباس ماضی والی ایران
فهمی	حکیم مجد الدین		بخارا	خراسان	٠
فیاض [۴]	عبد الرزاق	٠	لاهجان	طبرستان	عباس ثانی والی ایران

[۱] میر کمال الدین حسین، در سخنوری یگانه و به هنرمندی افسانه بود ۱۲

[۲] ملا مقیما، پسر ملا قیدی و برادر نظیری نیشاپوری ست، در وطن خود وفات یافت ۱۲

[۳] ملا فهمی، صاحب دیوان ست، وحشی یزدی را هجو رکیک گفته، با حاتم کاشی و دیگر معاصرین مهاجات و مشاعرات بسیار نمود ۱۲

[۴] عبد الرزاق، از افاضل عصر و اعاظم دهر ست، مشهور به فیاض قمی ست، شاگرد مولانا صدر الدین ابراهیم شیرازی و همسنگ ملا محسن کاشی هست، جامع علوم عقلیه و نقلیه بود، کتاب گوهر مراد و شرحی در فارسی بر فصوص شیخ ابن عربی از وست، دیوانش نزدیک دوازده هزار بیت هست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فیضی[۱]	ابوالفیض	سنه ۱۰۰۴ھ	آگره	هندستان	جلال الدین اکبر والی هند

باب ق

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
قاآنی	〃	سنه ۱۲۷۰ھ	〃	〃	ناصر الدین شاه قاچار والی ایران
قاسم[۲]	ملا محمد قاسم	سنه ۹۸۶ھ	اردستان	عراق عجم	〃
قاسم[۳]	محمد قاسم دیوانه	سنه ۱۰۶۰ھ	مشهد	خراسان	شاهجهان والی هند

[۱] ابوالفیض پسر شیخ مبارک و از اولاد شیخ احمد ناگوری ست، صاحب تصانیف عدیده بود، از آن جمله تفسیر سواطع الالهام که به صنعت اهمال تمامی قرآن مجید را تفسیر کرده که بر غزارت علم او برهان ساطع تواند بود، صاحب تذکره مجمع الفصحا نوشته که "مسموع افتاده که شیخ فیضی نیمهٔ قرآن مجید را بی نقط تفسیر کرده، کلفتی بی حاصل کشیده"، عجب از مولف تذکره که چه قدر در راه تعصب رفته است و خون انصاف برگردن گرفته و عجب تر آنکه چنین تفسیر را که از عجائب روزگار است یک نظر ندیده و خبر نگرفته که تمام قرآن مجید را تفسیر کرده است یا نیمهٔ آن را، شیخ فیضی دیوان قصائد و غزل و مثنویات دارد، خاصه مثنوی نلدمن، گلدستهٔ ریاحین فصاحت است ۱۲

[۲] ملا محمد قاسم، معاصر تقی اوحدی ست ۱۲

[۳] ملا محمد قاسم دیوانه، در اوائل عمر مدتها در اصفهان بتحصیل علوم مشغول بود، از آنجا بهندوستان آمد با ضافهٔ دیوانه مشهور شد، دیوانش متداول است، شاگرد میرزا صائب بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
قاسم[۱]	سید معین الدین	۸۳۷ھ	تبریز	عراق عجم	شاہرخ میرزا والی ہرات
قاسم	نواب قاسم خاں	۱۰۴۲ھ	جوئن	خراسان	جہانگیر والی ہند
قاسمی[۲]	میرزا قاسم	۰	گوناباد	"	شاہ اسمٰعیل صفوی والی ایران
قاسم	ملک قاسم	۰	قزوین	عراق عجم	۰
قاسم[۳]	مولانا قاسم	۰	دیلم	"	۰
قاسم[۴]	قاسم خاں	۰	۰	۰	جہانگیر شاہ والی ہند
قاسمی[۵]	شیخ ابوالقاسم	۰	گاذرون	فارس	۰

[۱] سید معین الدین قاسم انوار، مرید شیخ صدر الدین خلف شیخ صفی الدین اردبیلی است از شیخ خود قاسم انوار لقب یافته، بہ صحبت سید نعمت اللہ کرمانی رسیدہ، چہار بار پیادہ حج کرد، مدتے در ہرات سکونت داشت، از اصحاب شاہرخ مرزا توہم نمودہ بسمرقند رفت، از مرزا الغ بیگ تلطفہا دید، در جام متوقف گردیدہ ہمانجا فوت شد ۱۲

[۲] میرزا قاسم جامع کمالات صوری و معنوی بود، در ریاضی ریاضت تمام کشیدہ سرآمد سرداران این علم گردید، تتبع خمسہ شیخ نظامی کردہ است، شاہنامہ اش کہ فتوحات شاہ اسمٰعیل نظم نمودہ است بہتر از سائر مثنویات اوست ۱۲

[۳] مولانا قاسم در طبابت مہارت خوب داشت بہند آمدہ مدتہا دراں بسر برد، دیلم از توابع قزوین است ۱۲

[۴] قاسم خاں ہمدان جہانگیر شاہ است، محمد طاہر نصیرآبادی احوال او در تذکرہ خود مفصل نوشتہ است ۱۲

[۵] شیخ ابوالقاسم، از شیخ زادگان گاذرون شاگرد ان میرزا جان شیرازی است ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
قاضی	شمس الدین عبد اللہ	٠	قزوین	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی ہرات
قاضی[۵۱]	قاضی سنجان	٠	سنجان	خراسان	" والی خراسان
قانع	آقا سیب	٠	کاشان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
قبول[۵۲]	میرزا عبد الغنی بیگ	سنہ ۱۱۳۹ھ	کشمیر	ہندوستان	فرخ سیر والی ہند
قدری[۵۳]	ملا قدری	سنہ ۹۸۹ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی ہند
قدسی[۵۴]	میر حسین کربلائی	٠	ہرات	خراسان	"
قدسی[۵۵]	حاجی محمد جان	سنہ ۱۰۵۶ھ	مشہد	"	شاہجہاں والی ہند
قدسی[۵۶]	حکیم مصطفٰی	٠	گیلان	طبرستان	شاہ عباس ثانی صفوی والی ایران

۵۱ قاضی سنجان، از اولاد شاہ سنجان ست، مثنوی منظر الابصار از منظومات اوست کہ در تتبع مخزن اسرار بنام میر علی شیر گفتہ ۱۲

۵۲ میرزا عبد الغنی بیگ در فن شعر از میرزا داراب جویا تربیت یافتہ ست، در زمان محمد فرخ سیر بادشاہ بدہلی آمدہ معروف امرای عظام شد، و در اوائل جلوس شاہ عالم پناہ درگذشت ۱۲

۵۳ ملا قدری با عرفی و قیدی و غیرتی و طرحی ہمطرح بود، قبل از عرفی باتفاق قیدی بہند آمد قریب بہم فوت شدند ۱۲

۵۴ میر حسین کربلائی، گویند در سبزوار توطن نمود، مدتہا در ہرات بسر کرد، و با محمد خان حاکم آنجا کمال ارتباط داشت ۱۲

۵۵ حاجی محمد جان، از فصحای زمان ست، بہندوستان آمدہ از مقربان درگاہ شاہجہان شد، بمنصب ملک الشعرائی سرفراز شد، شاہنامہ کہ بنام صاحبقران ثانی نوشتہ ناتمام ماند ۱۲

۵۶ حکیم مصطفٰی، معاصر تقی اوحدی ست، بہند آمد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
قراری[1]	حکیم نورالدین محمد	.	گیلان	طبرستان	شاه عباس ماضی والی ایران و جلال الدین اکبر شاه والی هند
قربی[2]	ملا قربی	.	دماوند	خراسان	شاهجهان والی هند
قربی	ملا قربی	.	گیلان	طبرستان	.
قسمت	ملا محمد قاسم	.	مشهد	خراسان	شاه سلیمان صفوی والی ایران
قسیمی[3]	قاسم بیگ افشار	.	.	.	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
قطران[4]	حکیم قطران	۴۶۵ھ	تبریز	عراق عجم	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
قطب[5]	ملا قطب الدین		شیراز	فارس	اتابک ابوبکر والی شیراز

[1] حکیم نورالدین محمد برادر حکیم ابوالفتح گیلانی ست، در جودت طبع، تیزی فهم، علوم رسمی و کمالات انسانی صاحب کمال بود ۱۲

[2] ملا قربی، در شاعری کمال قدرت و نهایت مهارت داشت، مدتها در بغداد بسر نموده بهند آمد روزگارے در کشمیر گذرانیده همانجا فوت شد، معاصر تقی اوحدی ست ۱۲

[3] قاسم بیگ افشار، شاگرد وحشی بافقی ست ۱۲

[4] حکیم قطران پهلوان عرصه سخنوری ست، محمد عوفی اورا تبریزی دانسته، دولتشاه وغیره ویرا ترمذی نوشته اند و اشعارش را بنام رودکی خوانده اند، اگرچه در روش و طرز هر دو متحد اند، اما مدد حین ایشان از زمان تفاوت بعیدست، گویند حکیم انوری در فن شعر تلمیذ اوست، دیوانش بهزار بیت میرسد ۱۲

[5] ملا قطب الدین از شعرای زبان بوده، معاصر سعدی شیرازی ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
قمری[۱]	سراج الدین	سنہ ۶۸۰ھ	قزوین	عراق عجم	سلطان ابوسعید خان والی فارس
قوامی[۲]	میر قوام الدین	سنہ ۹۵۰ھ	اصفہان	"	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
قیری[۳]	شیخ قیری	۰	بغداد	عراق عرب	۰
قیدی[۴]	ملا قیدی	سنہ ۹۹۰ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
قیدی[۵]	ملا قیدی	۰	کرمان	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
قیصری[۶]	ملا قیصری	سنہ ۱۰۲۲ھ	تہران	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
قیلان	قیلان بیگ	۰	بدخشان	خراسان	نور الدین جہانگیر شاہ والی ہند

۱؎ سراج الدین، مولف تذکرہ صبح صادق نوشتہ کہ گاہی سراج ہم تخلص میکرد، در اصل مولدش خلاف کردہ اند بعضے او را خوارزمی و بعضے جرجانی و بعضے آملی و دیگران قزوینی دانستہ اند ۱۲

۲؎ میر قوام الدین، بسیار عظیم القدر و بلند مرتبہ بود، در زمان دولت شاہ اسمٰعیل صفوی بشغل صدارت بود ۱۲

۳؎ شیخ قیری، از قیر یاد کلامش رائحہ عنبر بمشام جان میرسد، از مشائخ کرام سلسلہ علیہ صوفیہ بود ۱۲

۴؎ ملا قیدی، شاعر فاضلے و مجموعہ کمالات و ہنرمندی ہست، با عرفی صحبتہا داشت، بخدمت اکبر شاہ رسید، در ہند فوت شد ۱۲

۵؎ ملا قیدی، درویش خصال و پسندیدہ افعال بود، در اصفہان در مدرسہ ملا عبد اللہ سکونت داشت ۱۲

۶؎ ملا قیصری، بسیار خوش صحبت و خوش مزاج بود بہند آمدہ در گجرات فوت و ہمانجا مدفون گردید ۱۲

باب ک

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
کاتب [۱]	یوسف شاہ	۰	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
کاتب [۲]	محمد بن عثمان	۰	بلخ	"	سلطان محمود غازی والی غزنی
کاتبی [۳]	محمد ابن عبداللہ	سنہ ۸۳۹ھ	نیشاپور	"	امیر تیمور گورگان والی سمرقند
کاشف	۰	۰	بخارا	"	۰
کاشف [۴]	آقا اسمعیل بیگ	۰	اصفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
کاشفی [۵]	ملا حسین واعظ	سنہ ۹۱۰ھ	سبزوار	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان

[۱] یوسف شاہ، از خطاطان مشہور ہرات ست، با امیر علی شیر معاصر بود ۱۲

[۲] محمد ابن عثمان، معاصر حکیم عنصری بلخی و شاگرد ابوالفضل سکزی ست ۱۲

[۳] محمد ابن عبداللہ، در مداحی امیر تیمور صاحبقران و شاہرخ مرزا داد سخنوری دادہ، وفاتش در طاعون استرآباد واقع شد، قصۂ ناظر و منظور را در مثنوی موسوم بہ مجمع البحرین کہ ذو بحرین و ذو قافیتین ست نظم کردہ ۱۲

[۴] آقا اسمعیل بیگ، مثنوی در بحر تحفۃ العراقین دارد ۱۲

[۵] ملا حسین واعظ، صوفی کامل و درویش خداپرست بود، در علوم عربیہ و فنون علمیہ کمال قدرت و مہارت داشت، اخلاق کریمہ، اخلاق محسنی، انوار سہیلی، لب لباب (خلاصہ مثنوی مولانا روم) تفسیر حسینی، و مخزن الانشا از تصنیفات شریفہ اوست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
کاشفی[1]	ملا کاشفی	۰	بدخشان	خراسان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
کاشی	آقا حسن	سنه ۹۹۹ھ	آمل	طبرستان	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
کاظم[2]	سید کاظمی	۰	تبریز	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی خراسان
کافی[3]	ملا ظفر الدین	۰	همدان	"	جلال الدین ملکشاه سلجوقی والی ایران
کافی	میرزا کافی	۰	اردوباد	آذربیجان	شاه عباس ماضی والی ایران
کاکا[4]	ملا کاکا	سنه ۹۸۰ھ	قزوین	عراق عجم	شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران
کامل[5]	قوام الدین عبدالله	۰	شیراز	فارس	۰

[1] ملا کاشفی، در سنه ۱۰۳۳ھ وارد هندوستان شده ۱۲

[2] سید کاظمی اصلش از تبریز است چون همیشه اوقات در کاشان گذرانید به کاشی مشهور شد ۱۲

[3] ملا ظفر الدین محمد عوفی توصیف جلالت شان او بسیار کرده، در عهد ملکشاه آوازهٔ شاعری او عالم را فرا گرفت ۱۲

[4] ملا کاکا معلوم نیست که لفظ کاکا اسم یا تخلص یا لقب باشد، از شعرای زمان طهماسپ است، و اشعارش مقبول انام بود ۱۲

[5] قوام الدین عبدالله، داغستانی گوید که تقی اوحدی نوشته که وی پسر استاد علی طباخ است که در شیراز بود، بهند آمده و مدتها ملازمت کرد، از علوم بی بهره بود، اما ذهن سلیم و طبع مستقیم داشت، تقی اوحدی او را دیده است ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
کامل [۱]	ملک سعید	۰	خلخال	آذربیجان	۰
کامی [۲]	ملا کامی	۰	سبزوار	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
کامی	کمال الدین شاہ حسین	۰	ہمدان	عراق عجم	″
کامی	ملا کامی	۰	لاہجان	طبرستان	۰
کرمی [۳]	بہاء الدین	۰	یزد	عراق عجم	۰
کریمی	بہاء الدین عبدالکریم	۰	سمرقند	خراسان	ملک شمس الدین کرت والی ہرات
کسائی [۴]	حکیم مجد الدین ابو اسحق	۰	مرو	″	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
کسری [۵]	محمد قاسم	۰	کاشان	عراق عجم	۰
کسوفی	ملا کسوفی	۰	یزد	″	۰

[۱] ملک سعید از اعاظم خلخال ست، در شیراز سکونت داشت و اوقات خود در مطالعۂ تفاسیر و کتب تصوف مصروف میداشت مستجمع جمیع علوم بود ۱۲

[۲] ملا کامی، روزے چند در خدمت مولانا جامی علیہ الرحمۃ مشغول تحصیل کمالات بود ۱۲

[۳] بہاء الدین، بیشتر در کاشان بسر می برد ۱۲

[۴] حکیم مجد الدین، معاصر رودکی بود، حکیم ناصر خسرو زمان او را دریافتہ است، گویند کہ عمرش از حد طبیعی درگذشتہ بود، محمود غزنوی را دریافتہ و مدح وے کردہ است ۱۲

[۵] محمد قاسم، از اولاد اہالی شیرازی است ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
کفری[51]	میر حسین	سنہ ۱۰۱۶ھ	تربت	خراسان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
کفشگر[52]	ملا کفشگر	۰	گاذرون	فارس	۰
کلامی	مصلح الدین	۰	لار	؍؍	۰
کلامی[53]	ملا کلامی	۰	اصفہان	عراق عجم	سلطان ابراہیم ابن مسعود شاہ والی غزنی
کلاں[54]	امیر خواجہ کلاں	۰	کرمان	خراسان	ظہیر الدین بابر شاہ والی ہند
کلبی[55]	کلبی بیگ ذو القدر	۰	۰	۰	نور الدین جہانگیر شاہ والی ہند
کلیم[56]	ابو طالب	سنہ ۱۰۶۱ھ	ہمدان	عراق عجم	؍؍

[51] میر حسین، از خوش خیالان زمان بود، بعلو فطرت و صفائی ذہن نظیر نداشت، در ہندوستان مدتہا گذرانید، با ملا نوعی خبوشانی مصاحب بود ۱۲

[52] ملا کفشگر، در شاہراہ سخنوری آہنین قدم بود ۱۲

[53] ملا کلامی، برادر سلامی ست، تقی اوحدی ویرا دیدہ ہست از شعرای زمان خود بود ۱۲

[54] امیر خواجہ کلاں، از ماوراء النہر ست، از بیم طہماسپ شاہ گریختہ بہ سندہ رفت ۱۲ در عہد بابر شاہ حاکم قندہار بود ۱۲

[55] کلبی بیگ ذو القدر، در عہد جہانگیر باتفاق برادر خود بہند آمد وہمانجا فوت شد ۱۲

[56] ابو طالب، در عہد جہانگیری بسیر ہند خرامید و بہ شاہ نواز خان ابن میرزا رستم صفوی مربوط گشت و در خدمت صاحبقران ثانی معزز بودہ ملک الشعرا گردید، در کشمیر قالب تہی کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
کمال ۵۱	کمال الدین سمٰعیل	سنہ ۶۳۵ھ	اصفہان	عراق عجم	جلال الدین خوارزمشاہ والی خوارزم
کمال ۵۲	کمال الدین مسعود	سنہ ۷۹۳ھ	خجند	خراسان	امیر تیمور صاحبقران والی سمرقند
کمال ۵۳	کمال الدین زیاد	۰	اصفہان	عراق عجم	۰
کمال ۵۴	کمال الدین	۰	زنجان	خراسان	جلال الدین خوارزمشاہ والی خوارزم
کمال ۵۵	کمال الدین عبد الرزاق	سنہ ۸۸۷ھ	ہرات	"	سلطان حسین میرزا والی خراسان
کمال ۵۶	اُستاد کمال الدین	۰	بخارا	"	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

۵۱ کمال الدین سمٰعیل ملقب بہ خلاق المعانی، اُستاد مسلم الثبوت فن و عندلیب گلشن سخن ست، از خاک مردم خیز اصفہان برخاست، مرید قدوۃ المشائخ شیخ شہاب الدین سہروردی بود، در بارگاہ جلال الدین خوارزمشاہ بمنصب والای ملک الشعرائی سرافرازی داشت ۱۲

۵۲ کمال الدین مسعود، از اکابر خجند ست، اشعارش در کمال رتبہ و عذوبت ست، معاصر خواجہ حافظ ست، وفاتش در تبریز بظہور رسید ۱۲

۵۳ کمال الدین زیاد، صاحب مضامین بلند و اشعار دلپسند ست، محمد عوفی در ستایش وے کمی نکردہ ۱۲

۵۴ کمال الدین، معاصر نصیر الدین طوسی ست، و مداح خواجہ شمس الدین صاحب دیوان، در مدح خواجہ نصیر الدین شعرہا گفتہ ست ۱۲

۵۵ کمال الدین عبد الرزاق، بوفور کمال از جہانیان ممتاز بود، در انشای شعر دستے تمام داشت ۱۲

۵۶ اُستاد کمال الدین عمیدی، از فصحای زمان ست در سخنوری مرتبہ عالی داشت، معاصر میر معزی، و حکیم انوری ست ۱۲

تخلص	نام	سنهٔ وفات	وطن	ملک	عهد
کمال[1]	ملک کمال کوته پائی	۰	۰	۰	۰
کمالی[2]	۰	سنه ۱۰۲۰ھ	سبزوار	خراسان	شاه عباس ماضی والی ایران
کمالی	مولانا کمال	۰	نیشاپور	״	امیر تیمور والی سمرقند
کوثری[3]	میر عقیل	۰	همدان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
کوکب[4]	میرزا مهدی	۰	مازندران	طبرستان	نادر شاه والی ایران
کوکبی[5]	قباد بیگ	۰	ماوراء النهر	خراسان	جهانگیر شاه والی هند
کیفی[6]	ملا کیفی	۰	سیستان	״	״

باب گ

تخلص	نام	سنهٔ وفات	وطن	ملک	عهد
گرامی	میر عبدالرحمن	سنه ۱۱۲۴ھ	خواف	خراسان	۰

[1] ملک کمال کوته پائی، در فن سخنوری و بلاغت گستری ید طولیٰ داشت، در خدمت فخر الملک می بود ۱۲

[2] کمالی مشهور به فصیح سبزواری ست، از شعرای صاحب قدرت زمان شاه عباس ست، شاهنامه بجهت آن بادشاه در غایت پختگی و خوبی گفته هست ۱۲

[3] میر عقیل، صاحب مثنوی فرهاد و شیرین ست ۱۲

[4] میرزا مهدی از مستعدان روزگار و صاحب کمالات فی الاقتدار بود، اشعارش از مثنوی قصائد و غزل و رباعی و قطعه بسیار ست ۱۲

[5] قباد بیگ، در زمان جهانگیر بهند آمده در گولکنڈه می بود ۱۲

[6] ملا کیفی، جوان بود از سیستان به سبزوار آمد باسلام مشرف گردید و در آخر بهند آمد اشعار خوب دارد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
گلخنی ۵۱	مولانا گلخنی	٠	قم	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی خراسان
گلشن ۵۲	شیخ سعد اللہ	سنہ ۱۱۴۰ھ	دہلی	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
گیائی	آقا بابا گیائی	٠	ہمدان	عراق عجم	٠

باب ل

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
لامع ۵۳	میرزا نور	٠	ہمدان	عراق عجم	٠
لامعی ۵۴	حکیم لامعی	٠	جرجان	طبرستان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
لبیبی ۵۵	ملا لبیبی	٠	اردمزد	خراسان	امیر نصر ابن احمد سامانی والی سمنان
لذتی ۵۶	مہدی علی	٠	کشمیر	ہندوستان	جلال الدین اکبر والی ہند

۵۱ مولانا گلخنی، صاحب اشعار بلند و افکار ارجمند ست، ہمشیر زادہ شہیدی قمی و از ندمای خاص سلطان حسین مرزا بود ۱۲

۵۲ شیخ سعد اللہ، اشعار بسیار گفتہ ہست، کلیاتش قریب بصد ہزار بیت ست ۱۲

۵۳ میرزا نور، خلف قاضی نصیر الدین ہمدانی ست، در حدود صدی دوازدہم بودہ ہست، با امرای عصر مصاحبت داشت ۱۲

۵۴ حکیم لامعی، از اعاظم شعرا و اکابر بلغاست، با برہانی و ابو المعالی و فخر گرگانی، و عمعق بخاری و سوزنی سمرقندی معاصر بود، شاگرد امام حجۃ الاسلام غزالی ست ۱۲

۵۵ ملا لبیبی، معاصر رودکی بخاری ست، وطنش محقق نشد کہ اردمزدی ست یا مروزی ۱۲

۵۶ مہدی علی، در آگرہ می بود، نسبت استادی بہ شیخ فیضی داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
لسانی[1]	ملا عبد العزیز	سنہ ۹۳۱ھ	شیراز	فارس	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
لسانی[2]	ملا لسانی	٠	کاشان	عراق عجم	٠
لطف[3]	مولانا لطف اللہ	سنہ ۸۱۰ھ	نیشاپور	خراسان	امیر تیمور گورکان والی سمرقند
لطفی[4]	ملا لطفی منجم	٠	تبریز	عراق عجم	″
لطیفی[5]	ملا لطیفی	٠	مشہد	خراسان	٠
لولوی[6]	حکیم لولوی	٠	″	″	سلطان ابراہیم ابن مسعود والی غزنی

[1] ملا عبد العزیز، مداح امیر نجم وزیر شاہ اسمٰعیل صفوی بود، شریف تبریزی از شاگردان اوست دیوان قریب بدوازدہ ہزار بیت دارد ۱۲

[2] قبل از لسانی شیرازی بودہ است ۱۲

[3] مولانا لطف اللہ سالکی ست آگاہ، با سید نعمت اللہ کرمانی ارادت داشت، و با شیخ آذری ملاقات نمودہ، در مشہد فوت شد ۱۲

[4] ملا لطفی منجم، رصد بند و صطرلاب معانی بودہ ست ۱۲

[5] ملا لطیفی، از شعرای لطیف مشہد بود ۱۲

[6] حکیم لولوی، لآلی نظمش ہمگی آبدار، و نتایج طبعش غیرت گوہر شہوار ست، معاصر مسعود سعد سلمان، و عمعق بخاری، و سعدی شیرازی ست ۱۲

باب م

تخلص	نام	سنهٔ وفات	وطن	ملک	عهد
مانی[1]	شیخ ابوحیان	۰	شیراز	فارس	شاه اسمٰعیل صفوی ماضی والی ایران
ماهر[2]	علی قلی خان	۰	دامغان	خراسان	
ماهر[3]	میرزا محمد علی	سنه ۱۰۸۱ه	اکبرآباد	هندوستان	شاهجهان والی هند
مبدع	ملا مبدع	۰	شیراز	فارس	۰
متین[4]	مرزا عبدالرضا	سنه ۱۱۷۵ه	اصفهان	عراق عجم	محمد شاه والی هند
مجد[5]	مجدالدین همگر	سنه ۶۸۳ه	شیراز	فارس	اباقاخان والی شیراز

[1] شیخ ابوحیان، از صدور ذی اقتدار امیر نجم ثانی وزیر شاه اسمٰعیل گشته شد و در سرخاب مدفون گردید ۱۲

[2] علی قلی خان، اشعار خوب ازوی سرزده ۱۲

[3] میرزا محمد علی، با قدسی و کلیم و دیگر شعرای عهد جهانگیر و شاهجهان و عالمگیر صحبت داشت، دیوان و مثنوی او خالی از کیفیتی نیست ۱۲

[4] میرزا عبدالرضا، از دیار خود به هند کشید و با برهان الملک سعادت خان نیشاپوری ناظم صوبهٔ اوده روزگاری گذرانید، صاحب دیوان ست ۱۲

[5] مجدالدین همگر، معاصر سعدی شیرازی ست، قطعهٔ در محاکمهٔ ترجیح انوری و ظهیر نوشته است، قدّاح خواجه شمس الدین صاحب دیوان و ندیم خواجه بهاءالدین صاحب دیوان و حاکم شیراز بود، اوّل با اتابک سعد بن ابوبکر مصاحبتی بهم رسانید و بخطاب ملک الشعرائی بلند آوازه گردید ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مجد[۱]	قاضی مجد الدین	٠	نسار	عراق عجم	٠
مجید[۲]	میرزا مجید	٠	شوستر	فارس	محمد شاہ والی ہند
مجرم	میرزا محمد	٠	یزد	عراق عجم	٠
مجنون[۳]	ملا مجنون	٠	مشہد	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
مجیر[۴]	خواجہ مجیر الدین	سنہ ۵۶۶ھ	بیلقان	آذربیجان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
محیی[۵]	ملا محیی	٠	لار	فارس	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
محتشم[۶]	ملا محتشم	سنہ ۱۰۰۰ھ	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند

[۱] قاضی مجد الدین، از افاضل زمان و قاضی قصبہ نسار بود ۱۲

[۲] میرزا مجید، بہند آمدہ مدتے گزرانید ۱۲

[۳] ملا مجنون، پسر کمال الدین رفیقی و معاصر ملا جامی ست ۱۲

[۴] خواجہ مجیر الدین، شاگرد خاقانی و معاصر شرف الدین سفردہ، و ظہیر فاریابی و قوامی و نظامی گنجوی ست، امیر خسرو مجیر را بر خاقانی ترجیح دادہ ست ۱۲

[۵] ملا محیی، از تلامذۂ علامہ دوانی ست، در سلک شعرای سلطان یعقوب انتظام داشت، در اوائل حال بشیراز آمدہ و بنظم و نثر مشہور آن دیار گردید، کمال فضیلت داشت، قصیدۂ ابن فارض را شرح کردہ، مثنوی مسمی بہ فتوح الحرمین بنام سلطان مظفر ابن محمود شاہ گفتہ، آخر در وطن خود فوت شد ۱۲

[۶] ملا محتشم مداح طہماسپ صفوی ست، در اکثر فنون نظم کمال مہارت داشت، سیما در قصیدہ و غزل، مرثیہ اش کہ بجہت سید الشہدا گفتہ مشہور ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
محسن[51]	میر محمد محسن	۰	رے	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
محروم[52]	میر ابوتراب	۰	رر	رر	شاہ عباس ماضی والی ایران
محمود	ملا محمود	۰	شیراز	فارس	۰
مخزون[53]	محمد حسین خطاط	۰	اصفہان	عراق عجم	۰
محوی[54]	میر مغیث الدین	سنہ ۱۰۲۰ھ	ہمدان	رر	جلال الدین اکبر والی ہند
محمد	محمد جان بیگ افشار	۰	داغستان	خراسان	شاہ عباس صفوی والی ایران
محمود[55]	محمود وراق	۰	ہرات	رر	بہرام شاہ ابن سلطان مسعود والی غزنی
محمد[56]	محمد حسین	سنہ ۹۲۲ھ	یزد	عراق عجم	۰

[51] محمد محسن، مدتہا در ہند بودہ، مثنوی شیرین خسرو ازوست، در بنارس داعی اجل را لبیک گفتہ اند ۱۲

[52] میر ابوتراب، پسر قاضی مسعود رازی ست، بفہم و دانش مشہور بود ۱۲

[53] محمد حسین خطاط خلف ملا غیاث الدین شیخ الاسلام تبریز ست، بوفور فضل و کمال مشہور بود ۱۲

[54] میر مغیث الدین، از شعرای زمان ست، اکثر اشعارش رباعی ست، بہند آمدہ مراجعت نمود، تخلص دیگران ہم محوی بود لیکن محوی ہمدانی از ہمہ ممتاز ست، در اردبیل ہم بودہ ست ۱۲

[55] محمود وراق، با محمد بن طاہر ذوالیمین و سلاطین طاہریہ و صفاریہ معاصر بود ۱۲

[56] محمد حسین، برادر مومن مرزا شہید و معاصر عرفی شیرازی ست، سر آمد تلامذہ میرزا جان شیرازی ست، ہمہ جا رایش خلاف رای استاد کرد، آخر ترک تحصیل علوم کرد، در شیراز با مولانا عرفی بر سر شعر فہمی مباحثات کرد بعد ازان او را مذاق شاعری بہم رسید و اشعار خوب گفت، اکثر آن رباعی ست، رباعیات مولانا محمد حسین مادہ تاریخ وفات اوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
محمود[۱]	ملا محمود	۰	گیلان	طبرستان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
محمد[۲]	حاجی محمد علی	۰	اصفہان	عراق عجم	۰
محمود[۳]	شیخ سعد الدین	سنہ ۷۲۰ھ	شبستر	”	سلطان ابو سعید خان والی فارس
محمد	حکیم محمد رضا	۰	مشہد	خراسان	۰
محمد	میرزا محمد	۰	دولت آباد	ہندوستان	۰
محمد	محمد صالح زرکش	۰	شیراز	فارس	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
محمود[۴]	نجم الدین محمود	۰	۰	۰	شاہ شجاع والی شیراز
محمد	ملا محمد	۰	خوانسار	عراق عجم	۰

[۱] ملا محمود، درزمان اکبر شاہ زمین ہند را بقدم مساحت نمود ۱۲

[۲] حاجی محمد علی، از گیلان باصفہان آمد واز ملا محمد باقر خراسانی اکتساب علوم نمودہ در شاعری مسلم اقران گردید، میرزا صائب میفرمود اگرچہ شعر کم دارد اما انچہ دارد منتخب است ۱۲

[۳] شیخ سعد الدین، از مشاہیر فضلا ومشائخ زمان خود ست، مرجع خاص و عام وشہر تبریزش مقام بود، مثنوی گلشن راز ش کتابیست شور انگیز ونسخہ ایست درد خیز، میر حسینی سادات ہروی ہفدہ بیت مشتمل بر ہفدہ سوال بایران فرستاد، شیخ محمود ہر سوال را بہ بیتے جواب نگاشت وبعد چندے بران ابیات ومطالب افزودہ بسطے داد ومثنوی گلشن راز نامش نہاد، فضلا بر آن شرح نگاشتہ اند، افضل آنہا شرح شیخ محمد لاہجی نوربخشی ست، دیوان مختصر دارد، باکمال اصفہانی قرابت داشت، شبستر جائیست ہفت فرسخ از تبریز ۱۲

[۴] نجم الدین محمود ابن ملک العلما رکن الدین محمد المشہور بہ صاحب لوح ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عہد
محمد[۱]	محمد ابن بدیع	.	نسار	خراسان	جلال الدین خوارزمشاہ والی خوارزم
محمد[۲]	ملا محمد صوفی	سنه ۱۰۳۵ھ	مازندران	طبرستان	جہانگیر شاہ والی ہند
مختاری[۳]	ملا عثمان	سنه ۵۴۴ھ	رشت	خراسان	سلطان ابراہیم مسعود والی غزنی
مخفی	ملا مخفی	.	.	طبرستان	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
مخلص[۴]	انند رام	سنه ۱۱۶۴ھ	دہلی	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
مخلص[۵]	میرزا محمد	.	کاشان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران

۱؎ محمد ابن بدیع، از اماجد و ہر بود، در عہد عماد الدین زنگی دیوان نشابوی سپہر بود، و از اہل سلی ست مشہور ۱۲

۲؎ ملا محمد صوفی، مرشد حکیم مجرد، صاحب تذکرہ ست با ابوجیان و ملا حسن علی یزدی بہند آمدہ در کشمیر توطن گزیدہ و بخواہش جہانگیر بدہلی رفت، در سرہند وفات یافت، صاحب تذکرہ آتشکدہ لقبش را تخلص دانستہ او را اصفہانی خواندہ غلط کردہ مجرد انہ یکی شد بحق محمد صوفی، مصرعہ تاریخ فوت اوست ۱۲

۳؎ ملا محمد عثمان ابن محمد، بعد از سلطان ابراہیم در رکاب بہرام شاہ بہند آمد و باز عود نمود و از سلطان ارسلان سلجوقی نوازشہا یافت ۱۲

۴؎ انند رام، وکیل وزیر الممالک نواب قمر الدین خان بہادر ست، از جماعۂ ہنود دریں جزو زمان کسی بجوشش محاورگی او نیست ۱۲

۵؎ میرزا محمد، معاصر حزین اصفہانی ست، قصائد در مدح اعتماد الدولہ محمد مومن خان گفتہ بدرگاہ او فرستاد خان مذکور او را بہ اصفہان طلبید و رعایتہا مبذول داشت، مدتے در اصفہان ماند و ہمانجا در گذشت، دیوانش سہ ہزار بیت می رسد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
مدهوش [۵۱]	سید مبارک خان	۰	حویزه	۰	جلال الدین اکبر والی هند
مرتضی [۵۲]	مرتضی قلی بیگ	۰	اصفهان	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
مرشد	ملا مرشد	سنه ۱۰۳۰ھ	یزد	"	جلال الدین اکبر والی هند
مرشدی [۵۳]	محمد مرشد	سنه ۱۰۲۰ھ	زواره	"	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
مروی [۵۴]	خواجه حسین	سنه ۹۷۹ھ	سمنان	خراسان	جلال الدین اکبر والی هند
مستغنی	محمد امین	۰	کشمیر	هندوستان	۰
مسرور	آقا رضی	۰	قزوین	عراق عجم	۰
مسعود [۵۵]	مسعود ابن سعد سلمان	سنه ۵۲۰	جرجان	طبرستان	سلطان ابراهیم والی غزنی

[۵۱] سید مبارک خان، قامت قابلیتش به تشریف کمالات صوری و معنوی آراسته بود، در عقلیات شاگرد مولانا عصام، و در شرعیات تلمیذ شیخ ابن حجر بود، بهند آمده در سلک امرای همایونی و اکبری منسلک گردید ۱۲

[۵۲] مرتضی قلی بیگ صاحب تذکره آتشکده او را خلف حسن خان شاملو نوشته ۱۲

[۵۳] محمد مرشد، برادر سپهری ست، درست طبیعت و صاحب فهم بود ۱۲

[۵۴] خواجه حسین، در زمان همایون شاه بهند آمد، صاحب قصیده تولد شاهزاده سلیم ست ۱۲

[۵۵] مسعود بن سعد سلمان، معاصر ابو الفرج رونی ست، انوری و ادیب، و صابر و جمال الدین عبد الرزاق مداح اویند ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مسیح [۱]	حکیم رکن الدین	سنہ ۱۰۵۶ھ	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
مشتاق [۲]	نصیر الدین	۰	اصفہان	〃	۰
مشرقی [۳]	میرزا ملک	۰	مشہد	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران
مشرقی	ملا مشرقی	۰	تبریز	عراق عجم	۰
مشفقی [۴]	ملا مشفقی	سنہ ۹۹۵ھ	بخارا	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
مشفقی	ملا مشفقی	۰	لار	فارس	۰
مشہور [۵]	زمانا	۰	شیراز	〃	۰
مشہور	مظفر حسین میرزا	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ صفی صفوی والی ایران
مظفر	ملا مظفر	۰	یزد	〃	۰

[۱] حکیم رکن الدین، مشہور بہ حکیم رکنا، شہسوار عرصۂ سخنوری، و یکہ تاز میدان ہنر پروری بود، استاد میرزا صائب ست، صاحب شعر العجم سال وفاتش یک ہزار و شصت و شش نوشتہ ۱۲

[۲] نصیر الدین، شاگرد آقا حسین خوانساری ست ۱۲

[۳] میرزا ملک، از نیستان شاہ عباس بود، صاحب تصانیف ست ۱۲

[۴] ملا مشفقی، در زمان عبد اللہ خان اوزبک ملک الشعرای ترکستان بود، بہ ہند آمد ۱۲

[۵] زمانا، از شیرین زبانان مشہور زمان، و جادو دمان معروف دوران بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مظفر ۱	حکیم سیف الدین	سنہ ۱۰۳۵ھ	کاشان	عراق عجم	شاہ عباس صفوی والی ایران
مظہری ۲	مولانا مظہر الدین	سنہ ۱۰۱۸ھ	کشمیر	ہندوستان	جلال الدین اکبر والی ہند
مظہر ۳	مولانا مظہر جانجاناں	سنہ ۱۱۹۵ھ	دہلی	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
مظہر	مظہر الدین	۰	قوشنج	خراسان	۰
متنی ۴	علی قلی	۰	بلخ	〃	۰
معجزی ۵	ملا معجزی	۰	یزد	عراق عجم	۰
معزی ۶	امیر عبداللہ محمد	سنہ ۵۴۲ھ	نیشاپور	خراسان	معز الدین ملک شاہ سلجوقی والی خوارزم

۱ حکیم سیف الدین از ارباب سلوک و طریقت بود ۱۲

۲ مظہر الدین از خویشان ملا حیدر علی اظہری ہست، با محتشم کاشی و وحشی و شیدائی ہندی معاصر بود ۱۲

۳ مولانا مظہر جانجاناں خورشید اوج عرفان ست، در فارسی استفادہ میرزا بیدل دارد، پدر آنجناب در عہد عالمگیر از منصب دنیاداری چشم ہمت پوشید، جناب مرزا مظہر اتم سخنوری ہست ۱۲

۴ علی قلی، با حکیم شفائی مشاعرات و مباحثات داشت ۱۲

۵ ملا معجزی، معاصر تقی اوحدی بود ۱۲

۶ امیر عبداللہ محمد بن عبدالملک، از فصحای زمان خود ست، در عہد سلطان سنجر امیر الامرا و ملک الشعرا بود، قوت حفظش در مرتبہ بود کہ قصیدہ را بیک شنیدن حفظ میکرد، وفاتش در مرو اتفاق افتاد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
معروف	ملّا معروف	۰	اصفہان	عراق عجم	۰
معصوم[1]	میرزا معصوم	۰	تبریز	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
معصوم[2]	میر معصوم	سنہ ۱۰۵۲ھ	کاشان	"	شاہ جہان والی ہند
معصوم	ملا معصوم	۰	شوستر	فارس	۰
معلوم	محمد حسین بیگ	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
معین[3]	خواجہ معین الدین	سنہ ۶۳۳ھ	چشت	خراسان	شہاب الدین غوری والی ہند
معین[4]	معین الملک حسین	۰	۰	۰	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
معین	معین الدین	۰	اصفہان	عراق عجم	شاہ عباس ثانی صفوی والی ایران
مغربی[5]	ملا شیرین	سنہ ۸۰۹ھ	نائن	"	امیر تیمور والی سمرقند

[1] میرزا معصوم، در زمان شاہ سلیمان دو سہ بار بہند آمد مراجعت نمود ۱۲

[2] میر معصوم، برادر کاشی و ولد میر حیدر معمائی ست ۱۲

[3] حضرت خواجہ معین الدین چشتی سلطان الاولیا و برہان الاصفیاست رحمۃ اللہ علیہ چوں خورشید نیمروز احوالش ازاں روشن ترست کہ محتاج ذکر باشد خواجہ قطب الدین و سلطان شہاب الدین غوری، و مولانا ضیاء الدین بلخی از مریدان اویند ۱۲

[4] معین الملک حسین ابن علی، از کتّاب معتبر و مقرب سلطان سنجر بود ۱۲

[5] ملّا محمد شیرین، مولدش قریہ نائن ست، معاصر کمال خجندی و مرید شیخ اسمعیل سمنانی بود، کلامش از مشرب فقر لذتی خاص دارد، صاحب دیوان ست، در زمان شاہرخ ابن امیر تیمور گورگانی در تبریز وفات یافت و بجا مدفون شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مفرد[۱]	محمد علی	٠	اصفہان	عراق عجم	٠
مفید[۲]	ملا مفید	سنہ ۱۰۸۵ھ	بلخ	خراسان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
مفلسی[۳]	ملا مفلسی	٠	مشہد	”	٠
مقبول[۴]	میر مقبول	٠	قم	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی ہرات
مقصود[۵]	ملا مقصود	٠	کاشان	”	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
مقصدی	ملا مقصدی	٠	ساوہ	”	٠
مقیم	میرزا مقیم	سنہ ۱۱۳۱ھ	بخارا	خراسان	فرخ سیر والی ہند
مقیمی[۶]	حسن بیگ	سنہ ۱۰۰۰ھ	تبریز	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند

[۱] محمد علی، از خوش خیالان ست از فرط حجاب شعر خود را بہ کسے نمیخواند ۱۲

[۲] ملا مفید، در زمان عالمگیر بہند آمد، و در ملتان در گذشت، ملا مفید بلخی مرد بہ تخرجہ لفظ آہ مادۂ سال رحلت اوست ۱۲

[۳] ملا مفلسی از اغنیای زمان و اولیای دوران بودہ ۱۲

[۴] میر مقبول، از شعرای زمان سلطان حسین مرزاست بسیار خوش فکر بود، در کاشان رحلت کرد ۱۲

[۵] ملا مقصود خردہ فروش، معاصر محتشم کاشی ست چندی در خدمت صدر الدین محمد خلف میر غیاث الدین منصور مشغول بود، با محتشم خصومت آغاز نہاد، آخر در یزد شہید شد ۱۲

[۶] حسن بیگ، از بزرگان سلسلۂ ترکمان است، مدتہا در ہند بود و ہمانجا در گذشت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عہد
مکتبی [۱]	ملا مکتبی	٠	شیراز	فارس	
ملا [۲]	خواجه ملا	٠	گازرون	"	
ملک [۳]	ملک	سنه ۱۰۲۶ھ	قم	عراق عجم	ابراہیم عادلشاه والی بیجاپور
ملک	ملک محمد	سنه ۱۰۴۰ھ	تون	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
ملک	ملا ملک	٠	جرجان	طبرستان	
ملک [۴]	ملک طیفور	٠	انجدان	عراق عجم	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
ملهم	میرزا ملهم	سنه ۱۰۲۶ھ	تبریز	"	شاه عباس صفوی والی ایران
ممتاز	افضل بیگ	٠	گرجستان	خراسان	شاه عباس ماضی والی ایران

[۱] ملا مکتبی، در فضیلت و ہنرمندی یگانهٔ زمان بود، از مکتب داران شیراز است، مثنوی لیلی و مجنوں به تتبع نظامی گفته است ۱۲

[۲] خواجه ملا، در فضیلت و ہنرمندی بے مثل بود ۱۲

[۳] ملک، بہند آمده از سلاطین دکن خصوص ابراہیم عادلشاه رعایت و عنایت فراوان یافته ملا ظہوری خویش اوست، دو سه مثنوی خوبی گفته است ۱۲

[۴] ملک طیفور ہم تخلص ملک قمی ست، بریک بیت او مردماں گفتند که این بیت از ملک قمی ست و ملک درآں وقت بعزیمت ہند برآمده بود ملک طیفور از پیے او رواں شده در حدود دار اورا دریافت و بر اثبات بیت خود از وے وثیقه گرفته باز گشت۔ برادر مہتر ملا داعی انجدانی ست، و شاگرد شیخ عبدالعال و مولانا فتح الله، اول حال کسری تخلص می کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
منجیک[۵۱]	حکیم ابو الحسن علی	۰	ترمذ	آذربیجان	سلطان محمود والی غزنی
منشور	حاجی محمد شریف	۰	صفہان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
منشوری	ابو سعید احمد	۰	سمرقند	خراسان	سلطان محمود والی غزنی
منشی[۵۲]	اسکندر	۰	اصفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
منصور[۵۳]	منصور بن علی	۰	۰	۰	مجد الدولہ دیلمی
منطقی	ابو محمد نوربخشی	۰	رے	عراق عجم	۰
منعم[۵۴]	منعم حکاک	۰	شیراز	فارس	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
منوچہری[۵۵]	حکیم احمد ابن یعقوب	سنہ ۴۳۲ھ	دامغان	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
منیر[۵۶]	ابو البرکات	سنہ ۱۰۵۴ھ	لاہور	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

۵۱ حکیم ابو الحسن علی، معاصر ابو المعالی نحاس و ابو المفاخر رازی ست و منجیک قریہ ایست شرقی ترمذ ۱۲

۵۲ اسکندر، مصنف تاریخ عالم آرای عباسی است ۱۲

۵۳ منصور بن علی، مداح سلاطین دیالمہ ست و شاگرد بدیع الزمان ہمدانی، معاصر صاحب بن عباد بود ۱۲

۵۴ منعم حکاک، در عہد شاہجہان بہند آمد و در اوائل جلوس عالمگیر فوت شد، مثنوی خوبی در تعریف اکبرآباد گفتہ است ۱۲

۵۵ حکیم احمد بن یعقوب، مشہور بہ شصت کلہ ست، از حکما و فضلا و شعرای زمان سلطان محمود غزنوی ست، بعضے او را از بلخ دانستہ اند، منوچہری تخلص خاقان منوچہر شروان شاہ، و یکی دیگرے نیز بودہ است ۱۲

۵۶ ابو البرکات، در نظم و نثر قدرت داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
موجی	علی جان بیگ	٠	اصفہان	عراق عجم	٠
مولی[1]	آقا عبد المولی	سنہ ۱۱۶۰ھ	؍؍	؍؍	سلطان حسین صفوی والی ایران
مولوی[2]	مولانا جلال الدین محمد	سنہ ۶۷۲ھ	قونیہ	روم	علاء الدین کیقباد والی خوارزم
مولوی[3]	حاجی احمد	٠	سیستان	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران
مومن[4]	میر محمد مومن	٠	استرآباد	طبرستان	٠
مومن[5]	آقا میرزا مومن	٠	اصفہان	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
مہری[6]	خاتون مہری	٠	ہرات	خراسان	؍؍
مہستی[7]	خاتون مہستی	٠	گنجہ	آذربیجان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

[1] آقا عبد المولی، با میرزا انورس و میر نجات صحبت بود ۱۲

[2] مولانا جلال الدین پیر میخانهٔ معانی ست، از عارفان محقق بوده، اصلش از بلخ ست اما در قونیہ روم سکونت داشت، دیوان مثنوی و مریضان جہل را نسخهٔ شفاست، مولانا گاہی تخلص خود خمش و گاہی خاموش و گاہی مولوی میفرمود، نور اللہ مرقدہ، مادۂ تاریخ رحلت اوست ۱۲

[3] حاجی احمد، با ولی دشت بیاضی مشاعرات و مہاجات داشت ۱۲

[4] میر محمد مومن، معلم سلطان حیدر میرزا صفوی ست در آخر بہند آمد ۱۲

[5] آقا میرزا مومن، بہند آمد و در خدمت جہانگیر نوکر شد ۱۲

[6] خاتون مہری، فصیحۂ زمان و شاعرۂ دوران خود بود ۱۲

[7] خاتون مہستی، منظور نظر سلطان سنجر سلجوقی بود، صاحب تذکرہ داغستانی گوید کہ "یک رباعی او را با ہزار دیوان شعر برابری میکند" راقم حروف تا شش ہا ورد خود کردہ بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
میرک[۱]	مولانا میرک	۰	سبزوار	خراسان	۰
میرکی[۲]	ملا میرک جان	سنہ ۱۰۱۶ھ	بلخ	"	شاہ عباس ماضی والی ایران
میرم	خواجہ ضیاء الدین	۰	قزوین	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی ہرات
میلی[۳]	میرزا محمد قلی	سنہ ۹۸۳ھ	ہرات	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
میر[۴]	میرزا امیر	۰	کرمان	"	ارغون خان والی فارس
میر	خواجہ میر کلاں	۰	ماوراء النہر	"	۰

باب ن

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ناجی	ملا ناجی	۰	تبریز	عراق عجم	۰
نادری[۵]	نادری شیری	۰	سمرقند	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
نادم[۶]	شہسوار بیگ	سنہ ۱۰۱۱ھ	گیلان	طبرستان	جہانگیر والی ہند

[۱] مولانا میرک شیخ الاسلام سبزوار بود ۱۲

[۲] ملا میرک جان در خدمت شاہ عباس ماضی کمال عزت داشت ۱۲

[۳] میرزا محمد قلی، با ملا ولی مطارحات می نمود ۱۲

[۴] میرزا امیر، از شعرای زمان بود، با سلطان ناصر بخاری و مظفر ہروی معاصر بود ۱۲

[۵] نادری شیری، بعہد ہمایوں شاہ بہند آمدہ مداحی وے میکرد ۱۲

[۶] شہسوار بیگ شاگرد نظیری نیشاپوری ست، اگرچہ کم شعر ست لیکن اکثر اشعارش بلند و برجستہ واقع شدہ، در اوائل حال بہند آمدہ بود، در حال ہارون ولایت اصفہان فوت و مدفون شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ناصر[۵۱]	ناصر سلجوقی	۰	نسار	خراسان	سلطان محمد سلجوقی والی خوارزم
ناصر	خواجہ ناصر قلندر نمد پوش	۰	بخارا	״	جہانگیر والی ہند
ناصر[۵۲]	ابو المعین ابن خسرو	سنہ ۴۳۱ھ	غزنی	״	سلطان محمود والی غزنی
ناصر	قاضی میر ناصر	۰	بخارا	״	سلطان عبد العزیز خان والی بخارا
ناصر	ناصر ابن منوچہر	۰	۰	۰	۰
ناصر[۵۳]	ناصر الدین	۰	سرخس	״	۰
ناطقی[۵۴]	ملا ناطقی	۰	استر آباد	طبرستان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
ناظم[۵۵]	ملا ناظم	سنہ ۱۱۰۰ھ	ہرات	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران

[۵۱] ناصر سلجوقی، در سلک شعرای محمد بن محمود سلجوقی انتظام داشت ۱۲

[۵۲] ابو المعین بن خسرو علوی، جامع جمیع علوم ظاہری و باطنی بود، در ابتدای حال از شیخ ابو الحسن خرقانی استفادہ نمودہ، گویند کہ با حکیم فارابی مباحثہ کردہ و با شیخ الرئیس خصوصیت داشت ۱۲

[۵۳] ناصر الدین پسر قطب الدین سرخسی ست، مجموعہ کمالات بودہ، محمد عوفی او را دیدہ است ۱۲

[۵۴] ملا ناطقی، از شعرای عالی طبیعت بود، اشعار خوب باز و بر با نہاست، در عہد اکبر شاہ بہند آمد در بنارس فوت و ہمانجا مدفون گردید ۱۲

[۵۵] ملا ناظم، مجموعہ کمالات بود، در خدمت عباس قلی خان بگلربیگی شاہ سلیمان صفوی بسر می برد، مثنوی یوسف و زلیخا بفرمان خان مذکور گفتہ داد سخنوری دادہ، در مدت چہاردہ سال باتمام رسانید ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ناظم [1]	خواجہ محمد صادق	•	تبریز	عراق عجم	•
نامی [2]	میر معصوم خان	سنہ ۱۰۱۵ھ	ترمذ	خراسان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
نامی	میرزا نامی	•	کشمیر	ہندوستان	•
نامی	عبد القادر	•	•	•	•
نثاری	ملا نثاری	•	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
نجابت [3]	میر عبد العالی	•	اصفہان	”	سلطان حسین صفوی والی ایران
نجاتی [4]	میرزا نجاتی	•	گیلان	طبرستان	شاہ عباس ماضی والی ایران
نجم [5]	شیخ نجم الدین کبری	سنہ ۶۱۸ھ	خوارزم	عراق عجم	سلطان محمد خوارزمشاہ والی خوارزم

[1] **خواجہ محمد صادق** تقی اوحدی نوشتہ کہ در سنہ یک ہزار و سی و ہفت ہجری بصحبت وے رسیدہ ام، مثنوی گفتہ موسوم بہ فیروز شہباز ۱۲

[2] **میر معصوم خان** از امرای اکبری ست، با حکیم شفائی و فکری و تقی اوحدی صحبت داشتہ و اشعار بسیار گفتہ و تتبع خمسہ نظامی کردہ ۱۲

[3] **میر عبد العالی** موطن او اصفہان ست، منشی ممتاز بود، و در سلک منشیان سلیمان صفوی انتظام داشت، کلیاتش بدہ ہزار بودہ باشد، مرزا طاہر وحید بر آن دیباچہ نوشتہ ست ۱۲

[4] **میرزا نجاتی**، صاحب مثنوی ناز و نیاز ست ۱۲

[5] **شیخ نجم الدین کبری** از مشائخی کہ منظور نظر ایشان بود شیخ نجم الدین بغدادی و شیخ سعد الدین حموی، و بابا کمال خجندی، و شیخ رضی الدین علی لالا، و شیخ سیف الدین باخرزی و غیرہم ست، گاہی شعر می فرمود، آخر در فتنۂ چنگیز خانی شہید شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نجم ۱	شیخ نجم الدین دایہ	سنہ ۶۵۴ھ	رے	عراق عجم	سلطان محمد خوارزم شاہ والی خوارزم
نجم ۲	ملا نجم الدین	٠	سمنان	خراسان	٠
نجم	ملا نجم	سنہ ۹۸۸ھ	کشمیر	ہندوستان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
نجیبا ۳	شیخ نور الدین	"	کاشان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
نجیب ۴	نجیب الدین	٠	جرباذقان	"	٠
نجیب	ملا نجیب	٠	استرآباد	طبرستان	شاہ اسمٰعیل صفوی والی ایران
نجیب	ملا نجیب	٠	مرو	خراسان	٠
نخلی ۵	ملا نخلی	٠	بخارا	"	امام قلی خان والی بلخ
ندیم ۶	میرزا ذکی	سنہ ۱۱۵۲ھ	اصفہان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران

۱ شیخ نجم الدین معروف بہ دایہ، از مریدان شیخ نجم الدین کبری ست، معاصر مولینا جلال رومی بود ۱۲

۲ ملا نجم الدین از شعرای زمان و افاضل دوران بود ۱۲

۳ شیخ نور الدین در انشاء نظم و نثر خالی از قدرت و لطفی نبود، در زمان سلطان حسین صفوی بہ ملک الشعرائی ممتاز گردید ۱۲

۴ نجیب الدین از شعرای مشہور زمان ست، مداح سلاطین سلجوقی بودہ، بعد از کمال اسمٰعیل در عراق بعرصۂ ظہور آمد ۱۲

۵ ملا نخلی، در خدمت امام قلی خان بسر می برد ۱۲

۶ میرزا ذکی، مثنوی موسوم بہ بدر نجف در سلک نظم کشیدہ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
نزاری[1]	حکیم نزاری	سنه ۸۳۷ھ	قائن	قهستان	۰
نزاری	ملا نزاری	۰	گیلان	طبرستان	۰
نسبتی[2]	ملا نسبتی	سنه ۱۱۰۰ھ	تهانیسر	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
نسبتی[3]	ملا نسبتی	۰	مشهد	خراسان	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
نسیمی[4]	ملا نسیمی	۰	هرات	″	شاهرخ میرزا والی سمرقند
نشانی[5]	علی احمد	سنه ۱۰۲۰ھ	دهلی	هندوستان	نورالدین جهانگیر والی هند
نشاط	آقا عبدالوهاب	سنه ۱۱۹۰ھ	تبریز	عراق عجم	نادرشاه والی ایران
نصر[6]	حمیدالدین نصرالله	۰	۰	۰	سلطان مسعود بن ابراهیم

[1] حکیم نزاری، از حکمای عالی طبیعت بود، گویند در قهستان شیخ سعدی بخانهٔ او وارد شده مدتی شیخ را نگاه داشته ۱۲

[2] ملا نسبتی، دیوانش قریب به شش هزار بیت ست، اشعار با مزه دارد ۱۲

[3] ملا نسبتی، مدتے در آذربیجان ساکن بود و آخر در اردبیل مدفون شد ۱۲

[4] ملا نسیمی، صاحب دیوان ست، معاصر ملا کاتبی نیشاپوری بود ۱۲

[5] علی احمد مهرکن، از فرقهٔ اولیا و زمرهٔ اصفیا بود، با شیخ فیضی مباحثات و مشاعرات بسیار داشت و ذکر کنایات بوی فرموده اند، از کلام مولانا کمال قدرت طبع میتوان یافت بسیارے طالبان حق از خدمتش بمنزل مقصود رسیده هدایت یافته اند ۱۲

[6] حمیدالدین نصرالله، فارس میدان سخنوری و مبارز معرکه بلاغت گستری بود، منشیان زمان از کلام بلاغت نظامش استفاده نموده اند، بلغت فارسی و تازی تالیفات و ابیات خوش دارد، ترجمه کلیله و دمنه از وست، مداح سلطان مسعود بن ابراهیم کرده ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نصیبی	بابا نصیبی	سنہ ۹۴۴ھ	گیلان	طبرستان	سلطان یعقوب ترکمان والی سمرقند
نصیر[۱]	ابو نصر نصیر الدین	سنہ ۷۰۸ھ	ہمدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
نصیر	نصیر الدین چراغ دہلوی	سنہ ۷۵۷ھ	دہلی	ہندستان	سلطان فیروز شاہ باربک
نصیر[۲]	خواجہ نصیر الدین	سنہ ۶۷۲ھ	طوس	خراسان	ہلاکو خاں والی خراسان
نطقی[۳]	ملا نطقی	۰	نیشاپور	ر	۰
نطقی[۴]	نطقی ابن غازی بیگ	۰	تبریز	عراق عجم	۰
نظام[۵]	نظام الدین ابو العلا	سنہ ۹۲۱ھ	استرآباد	طبرستان	سلطان حسین میرزا والی ہرات

۱؎ ابو نصر نصیر الدین بدخشانی اصل ہمدانی مولد ست ۱۲

۲؎ خواجہ نصیر الدین ابن امام فخر الدین محمد رازی ست، در طوس بماہ جمادی الاول سنہ ۵۹۷ھ متولد شد، وہمانجا کسب کمالات کرد، در حکمت شاگرد بہمن یار و او شاگرد شیخ بو علی سینا ست، شرحی بر اشارات شیخ بو علی، و در نجوم شرحی بر صد کلمہ بطلیموس، و در عقائد متن تجرید، و در سلوک اوصاف الاشراف از تصانیف اوست، در کاظمین مدفون شد ۱۲

۳؎ ملا نطقی، با حاجی محمد جان قدسی معاصر بود ۱۲

۴؎ نطقی ابن غازی بیگ از سخنوران زماں بودہ ۱۲

۵؎ نظام الدین ابو العلا، معاصر میر حسین معمائی نیشاپوری ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
نظام[1]	میر نظام دست غیب	۰	شیراز	فارس	شاه عباس ماضی والی ایران
نظام	ملا نظام	۰	تبریز	عراق عجم	۰
نظام	نظام الدین اعرج	۰	۰	۰	۰
نظام[2]	حکیم نظام الدین علی	سنه ۱۰۰۰ھ	کاشان	خراسان	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
نظام[3]	قاضی نظام الدین عثمان	۰	قزوین	عراق عجم	ارغون خان والی فارس
نظامی[4]	ابو محمد الیاس	سنه ۶۰۲ھ	گنجه	آذربیجان	سلطان نصرت الدین جهان پهلوان والی شیراز
نظمی	محمد میرک نظمی	۰	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
نظیر[5]	ملا نظیر	۰	مشهد	״	ابراهیم عادلشاه والی بیجاپور

[1] میر نظام دست غیب در اندک وقتی بکمال شاعری مشهور گردید، از سخنوران مشهور ست، دیوانش به هزار بیت میرسد، در جوانی فوت شد، و در پهلوی خواجه حافظ مدفون شد ۱۲

[2] حکیم نظام الدین علی، پدر حکیم رکنای کاشی ست ۱۲

[3] قاضی نظام الدین عثمان، بعضے او را معاصر الجایتو خان نوشته اند و برخی ملازم حضور ارغون خان گفته، بهرحال مملکت نظم را منتظم داشت ۱۲

[4] ابو محمد الیاس، اگرچه در گنجه می بود اما مولدش در شهر قم ست، چنانکه در اقبال نامه میگوید
چو دُر گرچه در بحر گنجه گُمم :: ولے از کهستان شهر قُمم –
هزار بیت از قصائد و غزلیات، و قطعات، و رباعیات سوای خمسه دارد ۱۲

[5] ملا نظیر، از شعرائے مقرر زمان بوده ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نظیری[۵۱]	میرزا محمد حسین	۱۰۲۱ھ	نیشاپور	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
نعیمی[۵۲]	سید فضل اللہ	۰	تبریز	عراق عجم	شاہرخ میرزا والی سمرقند
نعمت اللہ[۵۳]	شاہ نعمت اللہ	۸۳۴ھ	کرمان	خراسان	شاہرخ میرزا والی خراسان
نفیسی	ملا نفیس	۰	کاشان	عراق عجم	۰
نقی[۵۴]	شیخ علی نقی کمرہ	۱۰۳۱ھ	کمرہ	۰	۰

۵۱ میرزا محمد حسین، شاعر غزل سرای شیرین زبان بود، از خراسان بعراق آمدہ با شعرای آنجا مشاعرہ نمود و ازاں جا بہندوستان آمدہ در خدمت اکبر و جہانگیر ترقیات نمود، غزلیات او بسیار ست، و اشعارش امتیاز دارد، در احمد آباد گجرات مدفون شد ۱۲

۵۲ سید فضل اللہ، از محققان عارفان ست، در سائر فنون شریفہ یگانہ جہاں بود، تصانیف عالیہ دارد ۱۲

۵۳ شاہ نعمت اللہ نور الدین، صاحب مرتبہ بلند و مقامات ارجمند ست، مقدمات علوم نزد شیخ رکن الدین شیرازی، و علم بلاغت نزد شیخ شمس الدین مکی تحصیل کردہ، و علم کلام و الہیات در خدمت سید جلال خوارزمی، و اصول نزد قاضی عضد الدین خواندہ، از فضلای آں عہد سید محمود واعظ مشہور بہ شاہ داعی الی اللہ، و شیخ ابو اسحق بہرامی و سجاق اطعمہ شیرازی و شیخ کمال الدین خجندی و شاہ قاسم زوار، و خواجہ صائن الدین علی ترک و مولانا شرف الدین علی یزدی و جماعت کثیر از مریدان سید بودہ اند، پس از یکصد و پنجسال در موضع ماہان وفات یافت ۱۲

۵۴ علی نقی، از معارف شعرای غزلسرای کمرہ (از توابع اصفہان) بود، بیشتر اوقات در کاشان می بود، اشعار عاشقانہ دارد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نورش [۱]	محمد حسین	۰	دماوند	خراسان	سلطان حسین صفوی والی ایران
نوری	قاضی نوراللہ	سنہ ۱۰۱۹ھ	شوستر	فارس	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
نوری [۲]	قاضی نورالدین	سنہ ۱۰۰۰ھ	اصفہان	عراق عجم	شاہ اسمٰعیل ثانی صفوی والی ایران
نوعی [۳]	محمد رضا	سنہ ۱۰۱۹ھ	خبوشان	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
نویدی [۴]	عبیدی بیگ	۰	شیراز	فارس	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
نیکی [۵]	زین الدین مسعود	۰	خیابد	خراسان	بہرام ابن مسعود شاہ والی غزنی
نیازی [۶]	ملا نیازی	۰	بلخ	"	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند

[۱] محمد حسین، در اصفہان بشاعری و خوشنویسی بسر می برد، چندی صحبت میرزا صائب دریافت معاصر میر نجات اصفہانی ست ۱۲

[۲] قاضی نورالدین، از افاضل زمان بود، در فن شاعری کمال قدرت داشت ۱۲

[۳] محمد رضا، از شعرای زمان ست، مثنوی سوز و گداز و ساقی نامہ ازوست، شاگرد محتشم کاشی ست، در برہان پور فوت شد ۱۲

[۴] عبیدی بیگ، از اکابر زادگان شیراز ست، در علم سیاق کمال مہارت داشت و در ملک نظم رایت شہرت افراخت، در جواب خمسہ نظامی مثنویات خوب دارد ۱۲

[۵] زین الدین مسعود، پسر علی اصلاح اصفہانی ست، اکثر بہ تجارت می گزرانید، مثنوی در برابر مخزن اسرار نظامی گفتہ ست ۱۲

[۶] ملا نیازی، پسر مولانا سید علی بخاری ست، از شعرای مقرر زمان بود ۱۲

باب و

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
واثق	میرزا حسین بیگ	۰	۰	۰	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
واحد[1]	ملا محمد علی	۰	قم	عراق عجم	۰
وارستہ[2]	امام قلی بیگ چکنی	سنہ ۱۰۷۵ھ	رے	؍؍	شاہجہان بادشاہ والی ہند
وارثی	ملا وارثی	۰	اردبیل	آذربیجان	۰
واصل	محمد امین	۰	لاہجان	طبرستان	۰
واصف	میرزا امین	۰	یزد	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
واصف[3]	مولانا سید حسین شاہ	سنہ ۱۲۸۵ھ	بخارا	خراسان	ابوظفر بہادر شاہ والی ہند

[1] ملا محمد علی، اصلش از قم ست، اما در اصفہان بسر می برد، مثنوی در کمال خوبی گفتہ، در سلک خوشنویسان سرکار شاہ سلیمان انتظام داشت ۱۲

[2] امام قلی بیگ چکنی بہند آمدہ، در عہد شاہ عباس صفوی باز بایران رفتہ وہمانجا فوت شد ۱۲

[3] مولانا سید حسین شاہ، اصلش از بخارا ست، فاتحہ فراغ علوم در خدمت قدوۃ العلما مفتی عنایت احمد کاکوروی خواند، سالہا در علیگڈہ و کانپور ہنگامہ درس و تدریس گرم داشت، پس بہ بھوپال رفتہ چندی بہ تعلیم و تربیت رئیسہ بھوپال پرداخت، وہمانجا رہگراے عالم باقی گردید، خاکسار مولف مبادی علوم عربیہ پیش او خواندہ ست، کتاب خلعت الہنود درجواب اندرمن ازو یادگار ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
واضح[۱]	میرزا مبارک ارادت خان	سنہ ۱۱۱۲ھ	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
واضح	آقا زمان	۰	اصفہان	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
واعظ[۲]	میرزا محمد رفیع	سنہ ۱۰۸۸ھ	قزوین	عراق عجم	شاہ عباس ثانی والی ایران
واقف	شیخ نور العین	سنہ ۱۱۹۰ھ	لاہور	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
واقف[۳]	ملا واقف	۰	خلخال	آذربیجان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
واقفی[۴]	خواجہ علی	۰	مشہد	خراسان	۰
والہ[۵]	میرزا یوسف	۰	قزوین	عراق عجم	"
والہ	ملا والہ	۰	ہرات	خراسان	۰
والہ	جمال الدین	۰	شیراز	فارس	۰

[۱] میرزا مبارک ارادت خاں، شاگرد محمد زماں راسخ ہست ۱۲

[۲] میرزا محمد رفیع، فن شعر و انشا را بہ آئینے کہ باید ضمیمہ دیگر کمالات ساختہ بود، کتاب ابواب الجنان ترجمہ احادیث اہل بیت ازوست، در مراتب نظم دیوانے قریب بہفت ہزار بیت ترتیب دادہ ۱۲

[۳] ملا واقف از ارباب فضل و عرفاں بود، در زمان شاہ سلیمان صفوی بہ قم رفت وہمانجا فوت شد ۱۲

[۴] خواجہ علی برادر زادہ خواجہ محمد جان قدسی ہست، بعلوم رسمیہ خصوص تفسیر مربوط بود، نشو و نمای او در ہرات بود بدکن آمدہ بمراتب عالیہ رسید ۱۲

[۵] میرزا یوسف برادر میرزا طاہر وحید ست، مجموعۂ کمالات و محسنات بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
والہ[1]	علی قلی خان	سنہ ۱۱۷۰ھ	داغستان	خراسان	محمد شاہ بادشاہ والی ہند
والہی[2]	امیر والہی	•	قم	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
واہب[3]	میرزا احسن	•	اصفہان	"	"
وجدان	میر معصوم علی خان	سنہ ۱۱۶۰ھ	سرہند	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
وحدت	حکیم عبد اللہ	•	گیلان	طبرستان	•
وحشی[4]	ملا وحشی	سنہ ۹۹۱ھ	بافق	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
وحید[5]	میرزا محمد طاہر	سنہ ۱۱۰۵ھ	قزوین	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
وصاف[6]	شرف الدین	سنہ ۷۱۹ھ	شیراز	فارس	سلطان محمد خدا بندہ والی ایران

[1] علی قلی خان، در عنفوان جوانی از اصفہان بہند آمد و ہمانجا فوت شد، شعر بسیارے گفتہ، صاحب دیوان و تذکرہ موسوم بہ ریاض الشعرا است ۱۲

[2] امیر والہی، از استادان فصیح بیان و شیوای شیریں زبان ست، اشعار رنگین و افکار رنگیں بسیار دارد، در سنہ ۱۱۰۶ھ در عرصۂ حیات بود ۱۲

[3] میرزا احسن، در شاعری و تاریخ گوئی مہارت و قدرت تمام داشت ۱۲

[4] ملا وحشی، از بافق کہ قصبہ ایست از مضافات یزد، چوں اکثر اوقات در یزد بسری برد بہ یزدی شہرت یافت، از شعرائے شیریں زبان ست، سہ مثنوی دارد، یکی در بحر مخزن اسرار مسمی بہ خلد بریں، دیکی در بحر خسرو شیریں موسوم بہ ناظر و منظور، و یکے دیگر نیز در بحر خسرو شیریں کہ ناتمام ست مسمی بہ فرہاد و شیریں ۱۲ [5] وزیر شاہ سلیمان صفوی بودہ دائی دیوان نود ہزار بیت دارد ۱۲

[6] صاحب تاریخ وصاف ست در انشای نظم و نثر مسلم زبان و یگانۂ دوراں بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
وصالی[1]	میر علاء الدین	سنه ۹۹۸ھ	۰	خراسان	۰
وفائی[2]	ملا وفائی کور	۰	اصفهان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند
وفائی[3]	ملا وفائی	۰	هرات	خراسان	"
وقوعی[4]	ملا وقوعی	۰	تبریز	عراق عجم	۰
وقوعی[5]	ملا محمد شریف	سنه ۱۰۰۲ھ	نیشاپور	خراسان	"
وقاری[6]	ملا محمد امین	۰	یزد	عراق عجم	۰
ولی[7]	ملا محمد	سنه ۹۹۹ھ	دشت بیاض	قهستان	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
وهمی	ملا حسن	۰	قم	عراق عجم	
وهمی[8]	طهماسپ قلی بیگ	۰	ترشیز	خراسان	جهانگیر شاه والی هند

[1] میر علاء الدین از کاملان عصر ست، صاحب ترجیع بند مشهور به ماهیقمان ۱۲

[2] ملا وفائی کور، از اتراک ست، چون در چشمے اندکی عیب بود، به کور اشتهار یافت ۱۲

[3] ملا وفائی، از شاگردان مولانا فصیحی ست، در سنه ۱۰۱۸ھ در آگره بود ۱۲

[4] ملا وقوعی، صاحب تذکره ریاض الشعرا گوید که وے از شعرای مشهور ست ۱۲

[5] ملا محمد شریف، از ارباب کمال ست، خط شکسته را خوب می نوشت، در خدمت اکبر شاه بسر می برد ۱۲

[6] ملا محمد امین، از ارباب کمالات و هنرمندی بود ۱۲

[7] ملا محمد ابن فصیح، از شعرائے معروف و سخنوران مشهور ست، در غزل سرائی طبعش متین، و اشعارش نمکین ست ۱۲

[8] طهماسپ قلی بیگ، در عهد جهانگیر شاه بهند آمده بخدمات سرفراز گردید ۱۲

باب ها

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ہاتفی [۱]	ملا عبداللہ	سنہ ۹۲۵ھ	جام	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
ہادی [۲]	میرزا ہادی	۰	شہرستان	عراق عجم	شاہجہان والی ہند
ہادی	میرزا ہادی	۰	لار	فارس	۰
ہارون [۳]	خواجہ ہارون	۰	جوئن	خراسان	سلطان اباقاخان والی خراسان
ہاشمی	امیر ہاشمی	سنہ ۹۶۹ھ	قندہار	”	جلال الدین اکبر والی ہند
ہلاکی [۴]	ملا ہلاکی	سنہ ۱۲۰۰ھ	ہمدان	عراق عجم	سلطان حسین میرزا صفوی والی ایران
ہلالی [۵]	نورالدین	سنہ ۹۳۶ھ	استرآباد	طبرستان	سلطان حسین میرزا والی ہرات

[۱] ملا عبداللہ ہمشیرزادہ مولانا عبدالرحمن جامی ست چہار کتاب باوزان خمسہ نظامی نظم کردہ است ۱۲

[۲] میرزا ہادی پسر میرزا رفیع الدین شہرستانی ہست در اوائل حال محتسب ممالک بود، در زمان شاہ سلیمان بہند آمدہ بہ مناصب بلند سرفراز گردید ۱۲

[۳] خواجہ ہارون پسر شمس الدین صاحب دیوان ست، دانشمند و فاضل بود، با سعدی اخلاص داشت، وزیر اباقاخان بودہ ۱۲

[۴] ملا ہلاکی، بہ اکثر فنون شعری مربوط بود، اشعار آبدار بسیار دارد ۱۲

[۵] نورالدین معاصر ملا جامی ملازگسی ہست گاہی در عراق وگاہی در خراسان می بود، مثنوی لیلی مجنوں و صفات العاشقین، و شاہ و درویش زد بیادگار ہست، دیوان قصائد و غزلش مشہور ست، سیف الله کشت، مادۂ تاریخ فوت اوست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
همام [۵۱]	میر همام	سنه ۷۱۳ھ	تبریز	عراق عجم	اتابک ابوبکر والی شیراز
همایون [۵۲]	امیر همایون	سنه ۹۲۰ھ	اسفرائن	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان

باب یا

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
یاری	ملا یاری	سنه ۹۵۲ھ	یزد	عراق عجم	.
یحیی [۵۳]	قاضی یحیی	سنه ۱۰۵۲ھ	لاهجان	طبرستان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
یحیی [۵۴]	امیر یحیی	سنه ۹۰۱ھ	قزوین	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند
یحیی [۵۵]	میر یحیی	سنه ۱۰۶۴ھ	کاشان	فارس	شاهجهان والی هند
یقینی [۵۶]	قاضی عبدالله	.	لاهجان	طبرستان	″

[۵۱] میر همام، معاصر و مصاحب سعدی شیرازی ست، و شاگرد محقق طوسی ۱۲

[۵۲] امیر همایون، از ندمای خاص مجلس سلطان یعقوب ترکمان بود ۱۲

[۵۳] قاضی یحیی، از افاضل زمان بود، مدتے مدید در کاشان سکونت داشت پس بهند آمد، شاهجهان در حق وی تفضلات فرمود، باز بکاشان رفت، و همانجا وفات یافت ۱۲

[۵۴] امیر یحیی، از اماجد فضلای نامدار ست، مورخ بے بدل بود، کتاب لب التواریخ ازوست ۱۲

[۵۵] میر یحیی مشهور به کاشی شیرازی الاصل ست، در کاشان طرح توطن اندوخت، و در عهد شاهجهان بهند آمد ۱۲

[۵۶] قاضی عبدالله، عم قاضی یحیی لاهجی ست، در فضیلت و کمال یگانهٔ آفاق بود، در لاهجان شهید شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
یغما	۰	۰	قم	عراق عجم	۰
یقینی ل۱	ملا یقینی	۰	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
یمینی ل۲	مولانا یمینی	۰	سمنان	؍	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
یمینی ل۳	محمد ابن عثمان	۰	غزنی	؍	سلطان محمود والی غزنی
یوسف	محمد یوسف	۰	گاذرون	فارس	۰
یوسفی ل۴	محمد یوسف	۰	جرباذقان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران

ل۱ **ملا یقینی**، امیر علی شیر گوید که در ترکی و فارسی شعری گفت، مدفنش در ده دو برادران است ۱۲

ل۲ **مولانا یمینی**، از تازه خیالان و نادره گویان عصر بود ۱۲

ل۳ **محمد بن عثمان**، در عهد سلطان محمود غزنوی صیت فضلش از کران به کران رسید تاریخ یمینی که مشتمل بر احوال محمود است، با تصانیف دیگر از وست ۱۲

ل۴ **محمد یوسف**، گاهی یوسف و گاهی یوسفی تخلص میکرد، قبل از اکبر بود ۱۲

تمت

التماس ضروری

براہ کرم قبل از مطالعہ مندرجہ ذیل مقامات پر مصرحۂ ذیل اصلاحات فرمائی جائیں

صفحہ		سطر					
صفحہ	۴	سطر	۹	میں بجائے		فرابی	خرابی
〃	〃	〃	۱۸	〃	〃 〃	ہبنہ	مہنہ
〃	۶	〃	۱۵	〃	〃 〃	خوانی	خوافی
〃	۸	〃	〃	〃	〃 〃	بمعرض	بعرض
〃	۱۱	〃	۱۱	〃	〃 〃	ارضی	رضی
〃	۱۳	〃	۷	خانہ ۳ میں بجائے		شیراز	۰
〃	〃	〃	〃	〃	۴ 〃	قارس	شیراز
〃	〃	〃	〃	〃	۵ 〃	۰	فارس
〃	〃	〃	۸	〃	۳ 〃	مشھد	۰
〃	〃	〃	〃	〃	۴ 〃	خراسان	مشہد
〃	〃	〃	〃	〃	۵ 〃	۰	خراسان
〃	۲۲	〃	۱۵	میں بجائے		ارو	ازو
〃	۲۹	〃	۱۶	〃	〃	حاجی	جامی
〃	۴۸	〃	۱۳	〃	〃	تبارره	تبارزہ
〃	۵۲	〃	۱۲	〃	〃	عریز	عزیز
〃	۵۴	〃	۱۵	〃	〃	خوادف	خواف
〃	۵۷	〃	۱۳	〃	〃	نجیبی	بجیبی
〃	۵۸	〃	۱۰	〃	〃	تنارزہ	تبارزہ

صفحہ		سطر		میں بجائے	
صفحہ	۶۱	سطر	۱۸	میں بجائے عبدالحین	عبدالحسین
″	۶۶	″	۴	″ ″ ملابیہ	جلابیہ
″	۶۲	″	۱۵	″ ″ قران	اقران
″	۶۴	″	۱۲	″ ″ بطور	۰
″	″	″	۱۶	″ ″ بلقی	بُلقلی
″	″	″	۱۷	″ ″ کاتی	کامی
″	۷۷	″	۹	″ ″ سمرقند	سمر
″	۷۹	″	۱۶	″ ″ علوم	علو
″	۸۴	″	۱۳	″ ″ کلام درفن	کلام و درفن
″	۸۵	″	۱۱	″ ″ تسلیم کردند	تسلیم کردند
″	۹۲	″	۱۰	″ ″ پدری	پدرے
″	۹۷	″	۱۲	″ ″ مثنوی خوبی	مثنوی خوبے
″	۱۰۱	″	۱۵	″ ″ بخارا	بخارا
″	۱۰۶	″	۱۷	″ ″ ہمداں	ہمدامان ۔
″	۱۱۶	″	۸	″ ″ اورمرو	مرو
″	″	″	۱۵	″ ″ ابوالمحالی	ابوالمعالی
″	۱۱۹	″	۱۲	″ ″ سفردہ	شفردہ
″	۱۲۳	″	۱۷	″ ″ ابوالفرح	ابوالفرج
″	۱۲۴	″	۱۵	″ ″ نیستاں	منشیان
″	۱۲۵	″	۱۱	″ ″ میرزا بیدل	ازمیرزا بیدل
″	″	″	۱۲	″ ″ مرزا مظہر	مرزا مظہر